اسم اعظم سے جادو کا توڑ

مؤلف:

ڈاکٹر حشمت جاہ

نام کتاب .... اسم اعظم سے جادو کا توڑ

مئولف .... ڈاکٹر حشمت جاہ

ناشر .... اسلامی کتب خانہ
فضل الٰہی مارکیٹ۔ اردو بازار لاہور۔

قیمت .... روپے

پرنٹر ——— رھنا پرنٹرز لاہور

نوٹ

ہماری قارئین سے درخواست ہے کہ ہماری تمام تر کوشش (اچھی پروف ریڈنگ، معیاری پرنٹنگ) کے باوجود اس بات کا امکان ہے کہ کہیں کوئی لفظی غلطی یا کوئی اور خامی رہ گئی ہو تو ہمیں مطلع فرمائیں تاکہ آئندہ اشاعت میں اس غلطی یا خامی کو دور کیا جائے۔

شکریہ!

(ادارہ)

فہرست

مضمون	صفحہ
اجازت اور تعویذ کی زکوۃ کس طرح ادا کی جائے؟	9
درود شریف کون سا پڑھنا چاہیے؟	9
درود مدنی	10
"درود الصوفی۔"	10
ہدایات ایجابیہ	11
ہمیشہ باوضو رہنا	12
جنات کے علاج سے بچنا	13
غیر اللہ کو موثر نہ سمجھے	13
اکرام مسلم	14
تعویذ میں اثر کرنے کا عمل	15
فضائل	15
استخارہ کے چند خاص اعمال	
پہلے استخارہ کی فضیلت اور اس کے احکام	19
استخارہ کے مسائل	20
اہم بات	20
اہم بات	21
اہم بات	21
آیت الکرسی کے موکل بزرگ کا فرمایا ہوا استخارہ کا بہترین عمل	21
آیت الکرسی کے موکل کی اجازت سے استخارہ کا ایک عمدہ عمل:	22
استخارہ کا ایک اور طریقہ:	23
استخارہ کا ایک اور عمدہ طریقہ:	24
استخارہ کا ایک مجرب طریقہ:	25
ایک آسان استخارہ:	26
خواب میں مردہ سے ملاقات کا استخارہ:	27
نماز والا استخارہ:	27
گڑھا ہوا تعویذ عمل معلوم کرنے کا مجرب عمل:	28
گمشدہ چیز کے لیے:	29
تشخص امراض کے طریقے	
پہلے چند عملی وفنی باتیں	31
تشخیص امراض کا پہلا طریقہ	32
دوسرا طریقہ: ۳	33
تشخیص نظربد کا ایک انمول طریقہ:	34
آسیب کو معلوم وحاضر کرنے کا عمل	34
جنات کا علاج	35
جنات کی حقیقت اور ان کا وجود	36
حقیقت جن	36

مضمون	صفحہ
جنات کے بارے میں چند دلچسپ معلومات	38
جن کی مختلف شکلیں کیسے ہوتی ہیں	39
جنات کا مسلمان ہونا	39
جنات کی رسول اکرام ﷺ سے ملاقات شرف یابی	40
عامل کی جن صحابی سے آیت الکرسی کا موکل کے ذریعہ ملاقات	42
ایک عامل اور صالح جنات کی لڑائی میں جن مجسٹریٹ کا عامل کے حق میں فیصلہ	43
آیت الکرسی کا ایک دیو کو جلانا اور انسان کی حفاظت کرنے کا ایک قصہ:	44
قطب وقت سے ملاقات	47
سورہ مزمل پڑھنے کا ایک طریقہ	48
فقط سورۃ تمام شد	
آسیب کو جلانے کا نقش:	50
آسیب زدہ کے لیے ایک دعا:	51
آسیب زدہ کے لیے گلے میں باندھنے والا نقش:	51
برائے دفع شیاطین:	52
جن، پری دیو اور آسیب کے لیے مجرب فلیتہ: ا	52
شیاطین جلانے کا اسم ذات کا ایک نایاب عمل و نقش جو دنیا میں شاید کسی کے پاس ہو	
جن جلانے کا ایک مجرب فلیتہ	53
دفع جنات کے لیے سورۃ الجن کا نقش:	54

مضمون	صفحہ
گھر سے جن بھگانے کے لیے:	55
جن و شیاطین جلانے کا مجرب ترین عمل:	55
سورۃ البقرہ کا دفع جنات کے لیے مجرب و آزمودہ عمل	56
سحر و جادو کا علاج	
پہلے حقیقت سحر و احکام سحر	57
سحر کے لفظی معنی	58
اصلاحی تعریف / حقیقت سحر	58
جادو کی قسمیں	59
ساحر و سحر احکام	63
آیۃ الکرسی کے موکل کا بتلایا ہوا عمل:	65
آیت الکریمۃ کے موکل بزرگ کا بخشا ہوا ایسا عمل کہ جس کے ختم ہونے سے پہلے سحر دفعہ ہو:	65
اسم ذات کے موکل کا بخشا ہوا وقعہ سحر کے لیے مجرب عمل:	65
اسم ذات کے موکل کا فرمایا ہوا ایک زبردست جادو کے توڑ کا عمل:	66
جادو کے خاتمہ کے لیے حضرت وہب کا بتلایا ہوا عمل:	67
جادو کے توڑ کا ایک اور مجرب عمل:	68
جادو کے توڑ کا ایک نہایت مجرب عمل:	69
دفعہ سحر کے لیے ایک مجرب عمل:	70
وافعہ سحر کے لیے عمل:	71
امراض سے شفاء کے اعمال و ادعیا	
حقیقت شفاء	

مضمون	صفحہ
امراض سے شفاء کے لیے آیت الکریمہ کے موکل کا بخشا ہوا عمل :	75
بیمار کے لیے حضرت جبرئیل کی دعا	76
برائے شفائے مریض:	77
شفاء کے لیے سورۃ کوثر کے موکل نے یہ عمل ارشاد فرمایا:	78
مایوس مریضوں کے لیے شفاء کا ایک مجرب عمل:	78
ہر مرض سے شفاء کا ایک عجیب عمل جو سورۃ فاتحہ کے موکل بزرگ نے بخشا ہے:	79
ہر مرض کے لیے آیت الکرسی کے موکل بزرگ کا بخشا ہوا عمل:	79
ہر مرض کے لیے اسم محمد ﷺ والا عمل:	79
برائے حفاظت حمل اور نظر بد:	80
اولاد کے لیے مجرب عمل:	80
اولاد ہونے کے لیے قرآنی دعا:	81
نس بندی سے نجات کے لیے ایک اور عمل:	82
بچوں کی نظر لگنے کے لیے ایک مجرب ترین تعویز:	82
بچے کے لیے تعویذ:	83
بچوں کے گلے میں ڈالنے والا اسم ذات کا ایک نقش:	83
آدھے سر کے درد کے لیے:	84
دردسر کے لیے:	84

مضمون	صفحہ
ضعف دماغ کے لیے:	85
بینائی کے لیے ایک اور نفیس عمل:	85
گئی ہوئی بینائی کے لیے:	86
درد سینہ کے لیے آیت جس کی اجازت موکل بزرگ نے دی ہے:	86
جریان سے نجات کے لیے:	87
چیچک کے لیے:	88
دانتوں کے درد کے لیے:	88
دانتوں کے درد کا علاج:	89
اختلاج قلب کے لیے:	89
دل کی دھڑکن دور کرنے کے لیے ایک قرآنی عمل:	90
یرقان جھاڑنے کے لیے ایک آزمودہ عمل:	90
یرقان کا مجرب علاج:	92
ہماری دعا کیوں قبول نہیں ہوتی؟	
مرکب اسماء الاحسنی کے چند وظائف	
حب کے اعمال	94
پہلے محبت کی حقیت اور اس کا علاج	99
۱۔ کمال / نوال / اجمال	100
۳۔ الصبابہ / الغرام	101
عورتوں سے محبت	101
عورتوں سے عشق کی پہلی قسم	102
عورتوں سے عشق کی تیسری قسم	103
محبت و عشق کا علاج	103
برائے حب:	104

مضمون	صفحہ
برائے حب:	105
برائے حب:	106
برائے حب:	107
بیوی کی زیادتی کے لیے:	107
بیوی کی زیادتی کے لیے ایک اور عمل	108
حب کے لیے ایک اور عمل:	108
حب کے لیے بہترین عمل:	109
زوجین میں محبت کے لیے:	109
زوجین میں محبت کے لیے:	110
عشق دور کرنے کا ایک عمل جس کی اجازت ایک بہت بڑے عامل نے دی ہے:	110
محبت کے لیے ایک اور مجرب عمل:	111
محبت کے لیے کرامت ہے بے خطاب ہے:	112
محبت کے لیے مجرب عمل	113
مطلوب ہمیشہ تمہارے پاس رہے:	113
موافقت زوجین کے لیے ایک عمدہ تعویذ و نقش:	114
ہر دل عزیز ہونے کا عمل:	114
حفاظت کے اعمال	
پہلے حفاظت کا مفہوم	115
حفاظت کے اعمال	117
آیۃ الکرسی کے موکل کا بتلایا ہو آسان عمل:	117
اللہ تعالیٰ کی حفاظت اور موذی سے	

مضمون	صفحہ
نجات:	118
ایک نقش بندی بزرگ کا بتلایا ہوا حفاظت کا آسان لیکن نہایت موثر عمل	118
برائے ہر حاجت:	119
بربادی دشمن کی	120
برے خیالات سے نجات کا عمل	120
حفاظت، عزت و آبرو کے لیے مجرب دعا:	121
حفاظت کے لیے ایک اور مجرب عمل:	124
ظالموں کے شر سے بچنے کے لیے ایک بہترین دعا:	125
کل حاجات پوری ہونے کا عمل:	125
گھر کی حفاظت کے لیے ایک عجیب دعا:	126
مال کی حفاظت کے لیے قرآنی دعا	126
میرے استاد کا بتلایا ہوا حفاظت کا مجرب ترین عمل:	127
وسوسوں سے بچاؤ کا عمل:	127
ہر آفت اور بیماری سے حفاظت کا ایک عظیم عمل:	127
ہر شر سے حفاظت کا مجرب ترین عمل:	128
ہر طرح کے شر سے بچنے کے لیے آزمودہ دعا:	129
ہر طرح کے شرور سے بچنے کے لیے	

مضمون	صفحہ
مسنون عمل:	130
ہر طرح کے فتنہ وفساد کے لیے مجرب ترین دعا:	130
تیسرا عمل	131
ہر کام و مہم کے لیے:	131
چند منتخب درود شریف	
ایسا درود جس سے جنات کو بھی نفع ہوتا ہے	131
حضور اکرم ﷺ کا پسندیدہ درود شریف	133
زیارت کے لیے آسان اور مجرب درود شریف	134
ایک چھوٹا لیکن بہترین درود شریف	134
ایک اور عمدہ درود شریف	135
ایک عظیم درود شریف	135
ایک بہترین درود شریف	135
اور ایسا درود جس سے ایک بچی صاحب کرامت ہو گئی	135
ایک سریع التاثیر درود شریف	135
ایک انتہائی مجرب اور سریع التاثیر درود شریف	136
رزق کے اعمال پہلے رزق اور اس کی حقیقت	
رزق کے معنی	139
حقیقت رزق	139
۲۔ رزق معقول	140
برکت رزق کا مفہوم	140

مضمون	صفحہ
وسعت رزق کے مجرب ترین اعمال	
آیۃ الکرسی کے موکل کا بتلایا ہوا	142
رزق کا ایک عمدہ عمل:	142
دعا برائے رزق:	143
رزق کا ایک اور عمل:	143
رزق کے لئے درویشوں کا بتلایا ہوا عمل:	144
رزق کی کشادگی کے لیے ایک بزرگ کا بخشا ہوا نقش:	144
مسجد نبوی میں غیب سے حاصل ہونے والا ایک نادر عمل:	145
فراخی رزق اور تنگی میں آسانی کے لیے	147
فراخی رزق کے لیے ایک اور عمل:	147
کشائش رزق کے لیے اسم ذات کے موکل کا بخشا ہوا عمل:ا	148
وسعت رزق کا مجرب عمل:ا	149
شادی کی مجرب اعمال	149
شادی کی اہمیت اور اس کے احکام	150
نکاح کس طرح کیا جائے	150
حقیقت کفو/کفو	151
نسب/اسلام سے مراد	152
حریت/دیانت	152
مال/پیشہ	153
آیت الکرسی کے موکل بزرگ کا بخشا ہوا شادی کا مجرب عمل:	153
بچیوں کی شادی اور ان کے نصب کھلنے	

مضمون	صفحہ	مضمون	صفحہ
کے لیے ایک عمدہ اور نفع بخش عمل:	154	ایک اور دعا:	175
سہولت نکاح کے لیے:	155	ایک نادر دعا جس کی برکتیں بیان سے باہر ہیں:	176
شادی کے لیے ایک اور مجرب عمل:	156	برائے قوت حافظہ و ذہن:	177
لڑکیوں کی قسمت کھلنے کے لیے:	157	حضور اکرم ﷺ نے فرمایا جو آدمی بھی اس دعا کو سنے اس کو چاہئے کہ یاد کرے:	177
شادی کے لیے ایک عمل:	158	رنج و غم دور کرنے کی مجرب دعا:	178
علم کی فضیلت قبولیت دعا کے بعض خاص اعمال		قرآن حفظ ہونے کے لیے اور قوت حافظہ کے لیے ایک عمدہ عمل:	179
پہلے دعا کی فضیلت	168	آیۃ الکریمہ کے ختم کا پہلا طریقہ:	181
دعاء مومن کا نافع ترین ہتھیار ہے		آیۃ الکریمہ کے ختم کا دوسرا طریقہ:	181
دعا کی تاثیر کیوں نہیں ہوتی	169	آیۃ الکریمہ کے ختم کا تیسرا طریقہ:	181
آیت الکرسی کے سردار موکل کا بخشا ہوا قوت حافظہ کا ایک بابرکت عمل:	170	قطب الاقطاب نے جنات کا ایک بہت بڑا کیس منٹوں میں حل کر دیا	182
آیت الکرسی کے سردار موکل نے قوت حافظہ کے لئے یہ عمل ارشاد فرمایا:	171	قطب وقت سے تعلق پیدا کرنے کی دعا:	183
ابدال بننے کی دعا:	171	قطب وقت کی قوت کا اندازہ	184
دوسرا عمل:	173	**قوت حافظہ بڑھانے کے اعمال**	
تیسرا عمل:	173	پہلے چند اہم باتیں	185
چوتھا دعا:	174	قوت حافظہ کے لیے:	186
اسم ذات کے موکل کے ذریعہ قطب الاقطاب سے ملاقات اور ایک مجرب دعا:	175	**منتخب دعائیں**	
		ہر مقصد کے مجرب دعا	191

اجازت اور تعویذ کی زکوٰۃ کس طرح ادا کی جائے؟

عمل کی اگر بار بار تکرار کی جائے تو دماغ حرکت پذیر ہو جاتا ہے۔ اس طرح ارادہ پر قابو پا لیا جاتا ہے۔ مشق کی صدر سے مہارت میں اضافہ ہو جاتا ہے۔ اس لئے قوت ارادی کی مدد سے کام میں آسانی پیدا ہو جاتی ہے۔ بنیادی فطرت روحانی علوم کی طرف طبیعت کو مائل کرتی ہے۔ ابتدائی عمر سے ان چیزوں کو سمجھے بغیر بار بار استعمال کرنا پڑتا ہے۔ ہر ایک کے اندر بنیادی فطرت موجود ہوتی ہے بلکہ محض تفریحاً روحانی قوت کا استعمال کرنے والے بھی کامیابی سے ہمکنار ہوتے ہیں۔ آہستہ آہستہ پر اسرار رازوں کے انکشافات ہوتے رہتے ہیں اور خیال اور ارادہ سے کام لے کر اس پر عمل کر کے بار بار تکرار کر کے حسب منشاء نتائج حاصل کئے جا سکتے ہیں۔ اگر آپ اس کتاب سے فائدہ اٹھانا چاہتے ہیں۔ اگر آپ اپنے کسی جسمانی، ذہنی یا روحانی مسئلے کے حل کے لئے تعویذ یا کسی عمل سے فائدہ اٹھانا چاہتے ہیں تو اس کا طریقہ کار یہ ہے کہ ہر مسئلے کے ساتھ ایک روحانی نمبر یا عدد دیا گیا ہے۔ کام ہونے کی صورت میں اتنی تعداد کی کتابیں دوستوں یا عزیزوں میں تقسیم کر دیں۔ مثلاً کسی مسئلے کے ساتھ روحانی نمبر یا عدد "9" دیا گیا ہے تو آپ کم از کم 9 زیادہ سے زیادہ ۹۰ کتابیں تقسیم کر دیں یہ مسئلے کی نوعیت کے مطابق ہوگا۔ اس کی کم از کم مدت 9 دن زیادہ سے زیادہ ۹۰ دن ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ زیادہ سے زیادہ لوگ روحانی علوم کی امداد سے فائدہ اٹھا سکیں۔ کم تعداد ان حضرات کے لئے رہے۔ جو صاحب حیثیت نہیں ہیں۔ ہر مسئلے کے ساتھ ہر روحانی نمبر الگ الگ ہوگا اس لئے ہر نمبر کی کم از کم تعداد درج ہوگی صاحب حیثیت حضرات اس نمبر کی دس گنا کتابیں تقسیم کر دیں کتاب وہی تقسیم کریں جس میں درج تعویذ یا عمل سے آپ نے فائدہ اٹھایا ہو کسی عمل یا تعویذ کے اثرات کی کم سے کم مدت ایک دن زیادہ سے زیادہ مدت ۹۰ دن ہوگی۔ کام نہ ہونے کی صوت میں جوابی لفافہ بھیج کر رابطہ کریں۔

درود شریف کون سا پڑھنا چاہئے؟

کتاب میں بار بار درود مدنی اور درود الصوفی کا تذکرہ کیا گیا ہے جو مجھے سینہ بہ سینہ عطا ہوا ہے۔ آج کل انٹرنیٹ کا دور ہے۔ چوبیس گھنٹے کے اندر آدمی پوری دنیا کی معلومات

حاصل کر لیتا ہے۔

مجھے ڈاک کے ذریعے لاتعداد خط روزانہ موصول ہوتے ہیں۔ میں حتی الامکان ان کے جوابات دینے کی کوشش کرتا ہوں۔ ۹۹ فیصد اس قسم کے سوالات ہوتے ہیں کہ سائنس نے اتنی ترقی کر لی ہے کہ کیا عملیات میں ہم آج بھی سینکڑوں سال پیچھے ہیں کسی عمل میں دی گئی دعا یا آیت کی تعداد اتنی زیادہ ہوتی ہے کہ اس کو پڑھنا تو درکنار صرف سوچنے کا تصور بھی نہیں کیا جاتا اگر تعویذ دیا جاتا ہے تو اس کی چال نہیں دی جاتی کہ اس کو کس وقت لکھا جائے تاکہ اس کے فوائد حاصل کئے جاسکیں تو میرا جواب یہی ہوتا ہے کہ یہ صرف کتابیں بیچنے کے لئے اس کو لکھا جاتا ہے۔ مقصد صرف دکانداری ہوتا ہے فائدہ پہنچانا نہیں۔ اگر عمل کی صحیح تعداد اور تعویذ لکھنے کا صحیح وقت اور لوازمات کتاب میں درج کر دی جائے گی تو ان کی دکانداری کیسے چلے گی۔ بات بہت لمبی ہوگی ہماری اس کتاب میں آپ کو لفاظی کم اور تحقیقی مواد زیادہ ملے گا۔ اب میں درود مدنی اور درود الصوفی یہاں درج کر رہا ہوں۔

"درود مدنی"

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ بَارِکْ وَسَلِّمْ

"درود الصوفی"

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلَّمْ

آڈیو کیسٹ کے ذریعے علاج:

آج کل میڈیا کا دور ہے۔ جس بات کو معلوم کرنے کے لئے سالوں لگ جاتے تھے۔ اس بات کا سیکنڈوں میں پتہ چل جاتا ہے۔ اس لئے ہم نے جدید ٹیکنالوجی سے فائدہ اٹھانے کا سوچا ہے۔ اس کتاب میں کسی عمل کے پڑھنے اور پانی پر دم کرنے کے ساتھ ساتھ ان دعاؤں اور آیات کو آڈیو کیسٹ پر مطلوبہ تعداد کے مطابق ریکارڈ کر کے مریضوں کو سنائے تو سونے پر سہاگہ والی بات ہو جائے گی۔ امید ہے کہ آپ اس سے ضرور مستفید ہوں گے۔

دنیا میں جتنے علوم وفنون ہیں۔ ان کے قواعد وضوابط مقرر ہیں۔ ہر علم وفن کی اپنی اپنی شرائط اور آداب ہیں۔ جب بھی کوئی آدمی کسی علم وفن سے فائدہ اٹھاتا ہے تو ان کی شرائط

اور آداب کو ملحوظ خاطر رکھتا ہے۔ بغیر شرائط اور آداب کے کسی بھی علم وفن سے خاطر خواہ فائدہ نہیں اٹھا سکتا اور نہ یہ کہ کامل طریقے سے سیکھ کر اس فن میں کمال حاصل کر سکتا ہے۔ اس طرح عملیات بھی ایک عظیم فن ہے، جو انسانی کی روحانی صحت کی ضمانت ہے۔ اپنے قاعدے اور قوانین ہیں۔ اس کی اپنی خصوصی ہدایات ہیں۔ جب عامل ان کی پابندی کرتا ہے تو اس فن سے کماحقہ فائدہ حاصل کر لیتا ہے اور کبھی ناکام نہیں ہوتا۔ کامیابی اور کامرانی اس کے قدم چومتی ہے

اصولوں کی پابندی کرنے سے تمام کام صحیح ہو جاتے ہیں جبکہ اللہ کے کلمہ اور کلام کے اصول وقواعد پر عمل کیا جائے اور انسان ناکام ہو یا نقصان اٹھائے تو ایسا ہرگز ممکن نہیں۔ اس کتاب سے فائدہ اٹھانے والوں کو چند ہدایات دی جاتیں ہیں۔ جن پر عمل کر کے ہر عامل اپنی حفاظت ومدافعت بھی کر سکتا ہے اور دوسروں کو فیض کامل بھی پہنچا سکتا ہے یہ ہدایات دو طرح کی ہوسکتی ہیں ایک تو وہ جن پر عامل کو عمل کرنا ہے کچھ کلمہ وکلمات کو پڑھنا ہے۔ کچھ عادات وافعال کو اپنی زندگی کا حصہ بناتا ہے۔ ایسی ہدایات وشرائط اور پند ونصائح کو ہم۔ ہدایت ایجابیہ،، کہتے ہیں دوسری ہدایات وہ ہیں: جس میں عامل کو کچھ باتوں اور کلموں سے اپنے آپ کو روکنا ہے یعنی ترک افعال کرنا ہے۔ ایسی ہدایت کو ہم،، ہدایت،، سلبیہ کہتے ہیں۔

ہدایات ایجابیہ:

اس کتاب سے فائدہ اٹھانے والے دو طرح کے لوگ ہو سکتے ہیں۔ ایک تو وہ جو صرف خاص مقصد کے لئے کوئی دعا تعویز اور نقش استعمال کریں گے تو ایسے لوگوں کے لئے یہ ایک خاص ہدایت ہے کہ کوئی عمل، دعا تعویز استعمال کرنے سے پہلے آیت الکرسی اٹھارہ مرتبہ معہ اوّل وآخر ۱۲-۱۲ مرتبہ درود شریف پڑھ کر اپنے اوپر دم کریں۔ پھر جب کوئی ضرورت پڑے تو اس کتاب سے مستفید ہوں۔

دوسرے وہ لوگ ہیں جو اس کتاب کی مدد سے دکھی انسانیت کو فائدہ پہنچانا چاہتے ہیں تو ایسے لوگوں کے لئے ضروری ہے کہ ۴۵ دن تک روزانہ بلا ناغہ ۳۵۶ مرتبہ آیت الکرسی بعد نماز عشاء یا سونے سے پہلے معہ اول وآخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود مدنی پڑھیں۔ پھر اس کتاب سے فائدہ پہنچائیں اور ہر نماز کے بعد ہمیشہ نو مرتبہ آیت الکرسی "خالدون" تک پڑھنا اپنا معمول بنا لیں۔ باقی ہدایت یہ ہیں۔

۱۔ ہمیشہ باوضو رہنا:

۱۔ ہمیشہ باوضو رہنا وضو کے بارے میں حدیث میں ہے کہ

اَلْوُضُوْ صَلَاحُ الْمُومِنُ وَنُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَعِمَادُ الدِّیْن

ترجمہ: یعنی وضو مومن کا ہتھیار ہے زمین اور آسمانوں کا نور ہے اور دین کا ستون ہے۔

ایک روایت میں یہ بھی ہے۔

لَاتَنَامْ اِلَّا عَلٰی وضوء فَاِنَّ الْاَرْوَاحَ تُبْعَثُ عَلٰی مَاقُبِضَتْ

ترجمہ: یعنی بغیر وضو مت سو اور بے شک روحیں اٹھائی جاتی ہیں۔ جس پر (حالت) وہ قبض کی جاتی ہیں۔

لہٰذا وضو کا اہتمام ہر حال میں کرنا چاہیے

۲۔ ہمیشہ خوشبو کا استعمال رکھنا:

۲۔ ہمیشہ خوشبو کا استعمال رکھنا۔ کیونکہ جہاں خوشبو ہوتی ہے۔ وہاں فرشتوں کا نزول ہوتا ہے۔ حدیث میں ہے۔

اَتَعْطِرُوْالسَّوَاکَ مِنْ سُنَنِ الْاَنْبِیَاءِ

ترجمہ: یعنی خوشبو لگانا اور مسواک کرنا انبیاء کی سنتوں میں سے ہے۔ یہ تو اپنے جسم پر خوشبو لگانے کی بات ہے۔ حدیث شریف میں تو یہ بھی ہے۔

بَخِّرُوْ بُیُوْتَکُمْ بِالَّالُبَانِ وَالصَّعْتَرُ

ترجمہ: یعنی اپنے گھروں میں لوبان اور صعر کی دھونی دو۔

آنحضرت ﷺ بھی ہمیشہ خوشبو کا استعمال فرماتے تھے، خوشبو سے شیاطین اور بلائیں بھاگتی ہیں صالح جنات اور فرشتے خوش ہوتے ہیں۔ لہذا خوشبو کا اہتمام عامل کے لئے بہت ضروری ہے۔

حصار لگانا:

رسول اللہ ﷺ کی عادت مبارکہ یہ تھی کہ سونے سے پہلے آپ ﷺ تعوذات پڑھتے اور اپنے اوپر دم کرتے اور حصار کرتے۔ لہٰذا ہمیں بھی اس کا اہتمام کرنا چاہئے۔

عملیات کرنے والا ہمیشہ اپنے دشمنو کے نرغے میں رہتا ہے رات دن اسے اور اس کے گھر والوں کو خطرہ رہتا ہے۔ اس لئے حصار لگانا عامل کے لئے ضروری ہے

۴۔ جنات کے علاج سے بچنا:

جنات کا علاج کرنے سے عموماً بچنا ہی بہتر ہے۔ کیونکہ یہ بغض اور عداوت میں اور دشمنی رکھنے میں کسر نہیں چھوڑتے۔ کیونکہ ان کی عمریں بھی زیادہ ہوتیں ہیں۔ اگر وہ عامل کو نقصان نہ پہنچا سکیں تو ان کی نسلوں کو نقصان پہنچاتے ہیں۔

۵۔ علاج کی معینہ تاریخ نہ بتلائیں:

مریض کو علاج کی معین تاریخ نہ بتلائیں۔ کیونکہ علاج شروع کرنے کے بعد بعض اوقات بار بار اثرات ہوتے رہتے ہیں۔ اور وہ بے ہوئے اثرات ظاہر ہوتے ہیں جو کہ علاج سے پہلے بعض اوقات عامل کے علم میں نہیں آتے۔ تو اس طرح علاج میں دیر سویر ہو جاتی ہے اور مریض یہ سمجھتا ہے کہ علاج صحیح نہیں ہو رہا۔ اس طرح مریض اور معالج میں شکوک وشبہات پیدا ہو جاتے ہیں جو کہ باعث تکلیف ہوتے ہیں۔

ہدایت سلبیہ

۱۔ غیر اللہ کو موثر نہ سمجھے:

غیر اللہ کو موثر نہ سمجھے یعنی جو اعمال و وظائف تعویز اور نقوش کسی کو دے تو ہرگز یہ اعتقاد نہ رکھے کہ یہ چیزیں موثر ہیں بلکہ یہ سمجھے یہ اسباب اختیار یہ ہیں اثر وتاثیر اللہ کے حکم سے ہوتی ہے۔

۲۔ تکبر اور غرور سے بچیں:

تکبر اور غرور سے بچیں۔ کیونکہ تکبر کرنے والا خدا سے گر جاتا ہے۔ خدا کی مدد و اعانت اس کو حاصل نہیں ہوتی۔ یہ بھی ایک مسلمہ حقیقت ہے کہ غرور کا سر نیچا ہوتا ہے۔ جادوگروں اور جنات سے بات چیت اور مقابلے کے وقت نہ بڑائی دکھائے نہ اپنے اوپر بھروسہ رکھے۔

بلکہ عاجز رہے اور خدا پر بھروسہ رکھے۔

۳۔اکرام مسلم:

اپنے دل میں مریضوں یا آنے والوں کا احترام رکھے۔

حدیث میں ہے۔

مخلوق خدا کا گھرانہ ہے۔

لہٰذا خدا کی مخلوق کے لئے دل میں احترام رکھے اور اللہ کا اس بات پر شکر ادا کرے کہ اللہ نے اسے اپنی مخلوق کی خدمت کے لئے چن لیا۔ کیونکہ دکھی انسانیت کی خدمت ہی سب سے بڑی نیکی ہے۔

۴۔جھوٹ سے بچنا:

جھوٹ ہرگز نہ بولے۔ حضور اکرم ﷺ نے فرمایا۔

''مسلمان جھوٹا نہیں ہوسکتا۔''

جھوٹ بولنے اور غلط بات کرنے سے اعمال میں بے برکتی ہو جاتی ہے۔ مریضوں سے ہمیشہ صاف اور سچی بات کرے چاہے برا ہی کیوں نہ لگے۔

الحق مر......یعنی حق کڑوا ہوتا ہے۔

لیکن یہ بات یاد رکھے سچی بات کو کڑوا بنا کر پیش نہ کرے۔ بلکہ اس کا اظہار عاجزی اور سلیقے سے کرے جو سننے والے کو برا نہ لگے۔

۵۔حرص ولالچ سے پرہیز:

حرص ولالچ سے اپنے نفس کو روک کر رکھے۔ حرص وہوس ناپسندیدہ افعال میں سے ہیں۔

قناعت ایک عظیم دولت ہے۔ جو عامل کی عزت کو دونوں جہاں میں قائم ودائم رکھتی ہے۔ لوگوں کے مالوں اور چیزوں پر نظر رکھنا ایک عامل کو ہرگز زیب نہیں دیتا۔

ہم دعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ ہمیں ان قوائد وضوابط، شرائط آداب پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور ہمیں اس پر استقامت فرما کر اپنے بندوں کی صحیح خدمت کر کے دونوں جہاں میں سرفراز فرمائے۔ آمین۔

تعویز میں اثر کرنے کا عمل:

ہر تعویز سے پہلے جو موم جامہ کر کے استعمال کیا جائے۔ یہ عبادت لکھیں۔ پھر جو بھی نقش یا دعا لکھنی ہے لکھیں انشاءاللہ تاثیر بڑھ جائے گی وہ دعا یہ ہے۔

اَللّٰہُ اَللّٰہُ رَبِّیْ لَا اُشْرِکُ بِہٖ شَیْأً اَللّٰہُ اَللّٰہُ رَبِّیْ لَا اُشْرِکُ بِہٖ شَیْأً

آغاز کتاب سے پہلے ہم آیت الکرسی کے فضائل وتاثیرات مختصراً بیان کر رہے ہیں کیونکہ اس کتاب میں زیادہ اعمال آیۃ الکرسی کے موکل کی اجازت سے لکھے گئے ہیں بلکہ یہ کہنا بھی غلط نہ ہوگا کہ عظیم آیت ہے اور بعض روایتوں سے یہ بھی پتہ چلتا ہے کہ ایسی آیت پہلی امتوں کو نہیں دی گئی۔

فضائل:

آیۃ الکرسی کے بارے میں آنحضرت ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ

اِنَّ اَعْظَمَ آیَۃٍ فِی الْقُرآنِ اٰیۃ الکُرسِی مَنْ قَرءَ ھَابَعَثَ اللّٰہُ مَلَکاً یَکْتُبُ مِنْ حَسَنَاتِہٖ وَیَمْحُوْمِنْ سَیِّاٰتِہٖ اِلَی الْغَدِ مِنْ تِلْکَ السَّاعَۃ

ترجمہ ۱: بے شک قرآن میں سب سے زیادہ عظمت والی آیت آیۃ الکرسی ہے جو کوئی آیۃ الکرسی پڑھے گا۔ اللہ تعالیٰ اس کے لئے ایک فرشتہ بھیجے گا کہ اگلے دن کی اس ساعت تک اس کی نیکیاں لکھتا اور برائیاں مٹاتا رہے گا۔

قَالَ عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامَ مَاقُرِءَ تْ ھٰذِہٖ الْاٰیۃ فِی دَارٍ لاحجم تھآ الشَّیَاطِیْن ثَلاثِیْنَ یُوْماً وَلَا یَدْ خُلھَا سَاحِرٌ وَلَا سَاحِرَۃ'' اربعِین لَیْلَۃً یَاعَلی عَلِّمْھَا ولدک وَاَھْلَک وَجِیْرَانَکَ فَمَا نَزَلَتْ اٰیۃُ اَعْظَمَ مِنْھَا

ترجمہ ۲: آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ نہیں پڑھی جاتی۔ یہ آیت کسی گھر میں مگر یہ کہ اس سے شیاطین تیس ۳۰ دن تک جدا ہو جاتے ہیں اور جادو گر اور جادوگرنیاں (بھی اس کی برکت سے) گھر میں داخل نہیں ہو سکتیں، چالیس رات تک! اے علیؓ اسے اپنی اولاد اور اپنی بیوی اور

اپنے ہمسایوں کو سکھا ؤ اس سے زیادہ مرتبہ والی آیت کوئی نہیں اتری۔

قَالَ عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ مَنْ قَرَءَ آيَةُ الْكُرْسِى فِىْ دُبُرِ كُلِّ صَلٰوةٍ مَكْتُوبَةٍ لَمْ يَمْنَعْهُ مِنْ دُخُولِ الْجَنَّةِ اِلَّا الْمَوْتُ

ترجمہ۳: فرمایا رسول ﷺ نے کہ جو کوئی ہر فرض نماز کے بعد آیۃ الکرسی پڑھے گا اس کو جنت میں جانے سے کوئی نہ روک سکے گا سوائے موت کے،، یعنی جب تک موت نہیں آتی اس وقت تک وہ جنت سے روکا ہوا ہے۔ پھر مرنے کے ساتھ ہی جنت میں داخل ہو جائے گا۔

قَالَ عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ وَلَا يُوَاظِبُ عَلَيْهَا اِلَّا صِدِّيق اَوْعَابِد وَمَنْ قَرَءَ اِذَا اَخَذَ مَضْجَعَه اَمَنَهُ اللّٰهُ عَلٰى نَفْسِه وَجَارِهٖ وَجَارِهٖ ، وَالْاَبْيَات حَوْلَهٗ

ترجمہ۴: رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ اس آیت کریمہ کو وہی شخص ہمیشہ پڑھے گا جو صدیق یا عابد ہوگا اور جو کوئی شخص سوتے وقت آیۃ الکرسی پڑھے گا۔ اللہ تعالیٰ اس کو امن میں رکھے گا اور اس کے ہمسایہ کو اور اس کے ہمسایہ کی ہمسایہ کو اور کتنے گھر اس کے اردگرد تک امن رکھے گا۔

۵۔ ایک حدیث میں ہے کہ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا کہ

سَيِّدُ الْقُرْاٰنِ الْبَقَرَةُ وَسَيِّدُ الْبَقَرَةِ آيَةُ الْكُرْسِىّ

ترجمہ: قرآن میں سردار سورت سورہ بقرہ ہے اور سورۃ بقرہ میں سردار ایت آیۃ الکرسی ہے۔

۶۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ فرمایا رسول اللہ ﷺ نے کہ ہر چیز کی ایک بلندی ہوتی ہے اور قرآن کی بلندی سورۃ بقرہ ہے۔ اور پھر فرمایا۔

وَفِيْهَا آيَة" هِىَ سَيِّدَةُ آىِ الْقُرْاٰنِ آيَةُ الْكُرْسِىّ

ترجمہ: سورۃ بقرہ میں ایک آیت ہے کہ قرآن کی آیتوں کی سردار ہے وہ آیۃ الکرسی ہے۔

۷۔ نزہتہ المجالس میں ہے کہ: جو کوئی ہر فرض نماز کے بعد آیت الکرسی پڑھے گا موت

کے وقت اللہ تعالیٰ خود اس کی روح قبض کرے گا اور ایسا ثواب اس کو ملے گا گویا اس نے جہاد فی سبیل اللہ کیا یہاں تک کہ اسی میں شہید ہو گیا۔

۸۔ تحفتہ الاخوان میں ہے کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سے کہ جو کوئی اپنے گھر سے نکلے اور آیۃ الکرسی پڑھے۔ اللہ تعالیٰ اس کے لئے ستر ہزار فرشتے بھیجتا ہے کہ وہ اس کے واسطے دعا اور استغفار کرتے رہتے ہیں پھر جب وہ واپس آ کر گھر میں داخل ہو اور آیۃ الکرسی پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس کی دونوں آنکھوں سے فقیری دور کر دے گا۔

۹۔ جو کوئی آیۃ الکرسی ایک سو ۱۷۰ ستر مرتبہ پڑھ کر جو دعا کرے اللہ تعالیٰ اس کی دعا قبول کرے گا یا پھر جمعہ کے دن ۳۱۳، تین سو تیرہ مرتبہ بعد نماز عصر پڑھ کر جو دعا کرے وہ ضرور قبول ہوتی ہے۔

۱۰۔ مغیرہ جو اصحاب عبداللہ میں ہیں فرماتے ہیں جو کوئی سورۃ بقرہ سے یہ دس آیتیں سوتے وقت پڑھا کرے گا تو حفظ کیا ہوا قرآن نہ بھولے گا وہ چار آیتیں شروع بقرہ کی اور ایک آیۃ الکرسی اور دو آیتیں اس کے آگے کی اور تین آیتیں خاتمہ سورۃ بقرہ کی ہیں۔

۱۱۔ حضرت سلمان فارسیؓ کرتے روایت ہیں۔ جناب نبی کریم ﷺ سے کہ جو کوئی پڑھا کرے آیۃ الکرسی اللہ تعالیٰ اس پر تلخی موت آسان کر دے گا۔

۱۲۔ حدیث میں ہے کہ جو شخص یہ چاہے کہ میرا گھر خیر و برکت سے بھر جائے تو وہ آیۃ الکرسی بہت پڑھے۔

۱۳۔ ابی امامہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے سنا ہے کہ وہ فرماتے تھے۔ میں نے کسی ایسے آدمی کو نہیں دیکھا۔ جو اسلام میں پیدا ہو کر عقل و فہم کو پہنچا ہوا اور وہ رات کو بغیر آیۃ الکرسی پڑھے سو جائے۔

۱۴۔ آیۃ الکرسی کا پڑھنے والا جنّات کی دست درازی سے محفوظ رہتا ہے۔

۱۵۔ امام غزالی رحمتہ اللہ نے ایک واقعہ نقل کیا ہے جس سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ آیۃ الکرسی پڑھنے سے جنّات جل جاتے ہیں۔ لیکن یہ بات یاد رکھنا چاہئے کہ بعض اوقات کسی جن زدہ پر آپ آیۃ الکرسی پڑھیں گے تو بظاہر کوئی اثر معلوم نہیں ہوگا تو یہ نہ سمجھنا چاہئے کہ آیۃ الکرسی کا اثر نہیں ہوا۔ لیکن حقیقت یہ ہے کہ اثر ہوتا ہے

اور ضرور ہوتا ہے۔

اصل میں ہوتا یہ ہے کہ جنات جادو کے زور سے اپنے اندر قوت برداشت پیدا کر لیتے ہیں یا پھر پڑھنے کا اثر اور اپنے درمیان جادو کی ایک دیوار سی کھڑی کر دیتے ہیں۔ جس سے ہوتا یہ ہے کہ پڑھائی کا اثر مریض تک نہیں پہنچتا۔ اس سے عامل یہ سمجھتا ہے کہ پڑھنے کا اثر نہیں ہو رہا۔ اور پڑھنا چھوڑ دیتا ہے۔ یہی بہت بڑی غلطی ہے۔ اس سے جہاں کلام اللہ کے کم اثر ہونے کا گمان ہوتا ہے اور وہیں ان کا مقصد بھی پورا ہو جاتا ہے کہ عامل پڑھنا چھوڑ دے تاکہ وہ جمے رہیں۔ ایسی صورت میں مسلسل پڑھائی کرنی چاہئے پھر ان کا زور یقیناً ٹوٹ جائے گا۔

استخارہ کے چند خاص اعمال

پہلے استخارہ کی فضیلت اور اس کے احکام:

حدیث شریف میں ہے کہ اللہ سے استخارہ کرنا اولاد آدم کی خوش بختی ہے اور اللہ سے استخارہ نہ کرنا اس کی بدبختی ہے۔ ایک روایت میں یہ بھی آیا ہے کہ

مَاخَابَ مَنِ اسْتَخَارَ وَلَا نَدِمَ مَنِ اسْتَشَارَ

ترجمہ: نقصان نہیں اٹھاتا وہ شخص جو استخارہ کرتا ہے اور پشیمان نہیں ہوتا جو کوئی مشورہ کر لیتا ہے

اور بعض احادیث سے یہ بھی ثابت ہے کہ

مِنْ سَعَادَةِ ابْنِ آدَمَ الرِّضَاءُ بِالْقَضَاءِ.

ترجمہ: ابن آدم کی سعادت مندی مرضی الٰہی پر راضی ہونا ہے۔

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ہم کو تمام کاموں میں استخارہ کی تعلیم (اس تاکید سے) فرماتے تھے جیسا کہ قرآن کی سورۃ (اہتمام) کیساتھ سکھلاتے تھے۔ فرماتے کہ جب کسی کام کی فکر (تردّو) ہو تو دو رکعتیں نفل پڑھے۔ اس کے بعد یوں کہے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّی اَسْتَخِیْرُکَ بِعِلْمِکَ وَاسْتَقْدِرُکَ بِقُدْرَتِکَ وَاَسْئَلُکَ مِنْ فَضْلِکَ الْعَظِیْمِ ط فَاِنَّکَ تَقْدِرُ وَلَا اَقْدِرُ وَتَعْلَمُ وَلَا اَعْلَمُ وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ۔ اَللّٰهُمَّ اِنْ کُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ هٰذَا الْاَمْرَ خَیْرٌ" لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِیْ اَوْقَالَ عَاجِلِ اَمْرِیْ وَاٰجِلِهٖ فَاقْدِرْهُ لِیْ وَیَسِّرْهُ لِیْ ثُمَّ بَارِکْ لِیْ فِیْهِ وَاِنْ کُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ هٰذَا الْاَمْرَ شَرٌّ" لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِیْ وَاٰجِلِهٖ فَاصْرِفْهُ عَنِّیْ وَاصْرِفْنِیْ عَنْهُ وَاقْدِرْ لِیَ الْخَیْرَ حَیْثُ کَانَ ثُمَّ اَرْضِنِیْ بِهٖ

ترجمہ: اے اللہ! میں آپ سے تجویز خیر طلب کرتا ہوں۔ آپ کے علم کے وسیلہ سے اور قدرت طلب کرتا ہوں آپ کی قدرت کے طفیل اور مانگتا ہوں اور میں نہیں جانتا۔ آپ تو علام الغیوب ہیں۔ یا اللہ اگر آپ کے علم میں یہ کا

م میرے لئے خیر ہو (یہاں مقصود کا نام لے یا تصور کرے) میرے دین
میں بھی دنیا میں بھی اور انجام کار میں بھی تو اس کو میرے لئے تجویز کر
دیجئے اور میرے لئے آسان بھی کر دیجئے پھر اس میں میرے لئے برکت
(وترقی) بھی دیجئے اور اگر آپ کے علم میں یہ کام میرے لئے شر ہے
(یہاں بھی مقصود کا نام لے یا تصور کرے) میرے دین میں اور دنیا میں
اور انجام کار میں تو اس کو مجھ سے ہٹا دیجئے اور جہاں کہیں بھی خیر ہو۔ اسکو
میرے لئے مقدر فرما دیجئے۔ پھر مجھے اس سے راضی رکھئے۔

آپ نے فرمایا ہے کہ جس شخص نے کام کے لئے استخارہ کیا اور اس میں اللہ تعالیٰ نے
کوئی فیصلہ کر دیا (مثلاً وہ مقصود پورا کر دیا یا اس سے دل کو ہٹا دیا، یا ایسے اسباب بتائے جس
سے وہ معاملہ خود ہی ہٹ گیا) اور بندہ اس فیصلہ سے راضی نہ ہوا تو یہ ان کے لئے جائز نہیں
ہے (یعنی بڑا گناہ ہے) جس سے توبہ کرنا اور باز آنا واجب ہے۔

استخارہ کے مسائل:

استخارہ طلب خیر ہے۔ طلب خبر نہیں، دعائے استخارہ کے الفاظ بعینہ ادا کرنا اور جس
طرح حدیث میں وارد ہوا ہے۔ اسی طرح یاد کرنا چاہئے، معنی بھی یاد ہوں تو بہت اچھا ہے۔
تا کہ دعا دل سے اضطراب کی کیفیت کے ساتھ ہو۔

استخارہ واجبات یا محرمات و مکروہات میں نہیں ہو سکتا۔ کیوں کہ واجب کا بجالانا
ضروری ہے اور مکروہ سے بچنا لازم پھر ان میں استخارہ کا کیا مطلب؟ استخارہ صرف مباحات
میں کیا جاتا ہے اور مستحبات میں بھی ہو سکتا ہے جب کہ دو مستحب میں سے ایک کو کرنا چاہئے
کہ معلوم نہیں کہ ان میں سے کون سا میرے واسطے زیادہ بہتر ہے۔

اہم بات:

مشہور یہ ہے کہ استخارہ میں جس طرف دل مائل ہو، اسی طرف خیر ہوتی ہے۔ اسی کو
اختیار کرنا چاہئے، مگر حدیث میں اس کا کچھ ذکر نہیں۔ اس لئے استخارہ کی بعد جس شق کو بھی
اختیار کرے گا۔ اس میں خیر ہوگی، خواہ کسی بھی جانب ہو جس کی طرف دل زیادہ مائل تھا یا دو
سری جانب ہو غرض استخارہ کے بعد جس جانب پر عمل کی توفیق ہوگی۔ اسی میں خیر ہوگی۔

اہم بات:

اس میں شک نہیں کہ اگر استخارہ کے بعد کسی جانب دل زیادہ مائل ہو کہ استخارہ سے
پہلے اس طرف زیادہ میلان نہ تھا تو بظاہر یہ علامت اس کی ہے کہ اسی جانب کو اختیار کرنا بہتر
ہے مگر وجوب اور لزوم کی علامت نہیں۔ اس لئے اس کے خلاف کو بھی اختیار کرنا جائز ہے
اس کو گناہ یا ضرر کا اندیشہ نہیں۔ بعض لوگوں کا جو یہ خیال ہے کہ استخارہ کے بعد جس جانب دل
زیادہ مائل ہو۔ اس کے خلاف کرنا جائز نہیں یا اس میں ضرر ہوگا غلط ہے۔ اس طرح جب
تک دل کسی ایک طرف مائل نہ ہو استخارہ کو بیکار سمجھتے ہیں یہ بھی صحیح نہیں۔

اہم بات:

استخارہ کا مطلب یہ ہے کہ جب دو جائز یا دو مستحب کاموں میں تردد ہو کہ ان میں سے
کس کو اختیار کروں تو استخارہ کرکے جس شق کو دل چاہے اختیار کر لے۔ اس میں ضرور نہ ہوگا
پھر جس شق کو اختیار کر لیا۔ اس کو حق تعالیٰ کی تجویز سمجھ کر اس سے راضی رہنا چاہیے اور یقین
رکھنا چاہئے کہ اس میں خیر ضرور ہوگی جو اکثر تو مشاہدہ میں آجائے گی اور اگر کبھی اس کے
مشاہدہ میں نہ آئے تو سمجھے کہ اللہ تعالیٰ علام الغیوب ہے۔ ان کے علم میں میرے لئے خیر
ضرور ہے۔ گو میری سمجھ میں نہ آئی ہو استخارہ کے بعد جس شق کو اختیار کر لیا گیا۔ اس سے
ناگواری اور ناراضی اور یہ خیال کہ مجھے دوسری شق اختیار کرنا چاہئے تھی۔ اسی میں خیر ہوتی
بہت بری بات ہے۔ جس پر حدیث میں وعید وارد ہوتی ہے۔

آیت الکرسی کے موکل بزرگ کا فرمایا ہوا استخارہ کا بہترین عمل:

اول و آخر دس دفعہ درود مدنی پھر یہ آیت بغیر بات کئے ہوئے ۲۵ پچیس بار
پڑھیں اور اسی طرح سنت کے موافق سو جائیں، یہ عمل مسلسل تین دن کرنا ہے۔ انشاء اللہ
تعالیٰ نو دن میں ضرور معلوم ہو جائے گا کہ فلاں کام بہتر ہے یا نہیں آیت یہ ہے۔

مَنْ ذَالَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ط یَعْلَمُ مَابَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَمَا
خَلْفَهُمْ ج وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ وَسِعَ
کُرْسِیُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ج وَلَا یَؤُدُهٗ حِفْظُهُمَا ج وَهُوَ
الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ O

آیۃ الکرسی کے موکل کی اجازت سے استخارہ کا ایک عمدہ عمل:۷

اگر کسی شخص کو کسی انجام کار کا خوف ہو کہ اس سے کیونکر چھٹکارا اور خلاصی ہوگی۔ تو چاہئے کہ بعد نماز عشاء کے تخلیہ کرے اور دو رکعت نماز قبل صلوٰۃ وتر کے اس طرح پڑھے کہ ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد آیت الکرسی پڑھے اور بعد فراغ سلام نماز کے پھر آیت الکرسی ۲۵ بار اور سورہ قدر ۹۷ بار اور سورہ اخلاص ۵ بار اور معوذ ا ایک ایک بار تلاوت کرے۔ بعد ازاں یہ کلمات کہے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّی تَفَاءَ لْتُ بِکَلَامِکَ الْقَدِیْمِ فَارِنِی مَاھُو الْمَکْنُوْنُ وَالْمَخْبَاءُ فِی ۲۔ لَیْلَتِیْ ھٰذِہٖ مِمَّا سَائَلْتُ عَنْہُ وَمَالَمْ اَسْئَلْ وَبَیِّنْ لِی الْخُرُوْجَ مِنْ ھٰذَا الْاَمْرِ الَّذِیْ اَخَافُہٗ وَاَحْذَرُہٗ اللّٰھُمَّ اَنْ کَانَ خَیْرًا فَارِنِی بَیَاضًا اَوْ خُضْرَۃً وَاِنْ کَانَ شَرًّا فَارِنِیْ سَوَادًا اَوْحُمْرَۃً وَاَرْسِلْ لِیْ خَادِمًا مِنْ خُدَّامِ ھٰذِہِ الْاٰیَۃُ الشَّرِیْفَۃِ

ترجمہ: اے میرے پروردگار میں فال لیتا ہوں تیرے کلام قدیم کے ساتھ (قدیم یعنی غیر حادث) کہ تو مجھے دکھلا دے ۲۔ اس شب کی جو چیز کہ پنہاں اور پوشیدہ ہے اس امر سے کہ میں نے سوال کیا اور جس چیز سے میں نے سوال نہیں کیا اور میرے لئے ظاہر کر خلاصی اس امر سے کہ جس کا میں خوف واندیشہ رکھتا ہوں اے میرے پروردگار اگر وہ امر میرے حق میں خیر ہو تو میرے تئیں اس کو برنگ سفید یا سبز کے دکھلا دے اور اگر وہ میرے لئے شر ہو تو اس کو مجھے برنگ سیاہ یا سرخ دکھلا دے اور خدام وموکلین اس آیت شریف سے ایک خادم موکل میرے پاس بھیج دے ۱۲۔

چنانچہ کوئی موکل منجملہ موکلین اس آیت سے تیرے پاس آوے گا اور تیرے جمیع مطالب سے تجھ کو خبر دے گا اور تیری حاجت کو ظاہر کرے گا اور جو کچھ تیرے حق میں خیر ہے یا جو تیرے لئے شر ہے تجھ سے بیان کرے گا اور جب شب کو تو نے یہ عمل کیا اگر اول شب اپنے سوال کا جواب نہ پایا تو اور ایک بار دوبارہ اعادہ کریں ضرور معلوم ہوجائے گا۔

آیۃ الکریمہ کے موکل کا بخشا ہوا استخارہ کا ایک نایاب عمل:۷

اوّل وآخر درود گیارہ گیارہ بار پڑھیں پھر (۴۱) اکتالیس دفعہ۔

لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ O

پھر آیت الکرسی۔

مَنْ ذَالَّذِیْ یَشْفَعُ سے وَھُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ O تک

پچیس یا باون بار پڑھ کر پھر آیت الکریمہ ۵۲ بار پڑھیں اور بغیر بات کئے سنت کے موافق سو جائیں انشاء اللہ سات دن میں کام کی اچھائی یا برائی معلوم ہوجائے گی۔

استخارہ کا ایک اور طریقہ:۷

باوضو صاف ستھرا لباس پہن کر چھ بار درود الصوفی پڑھے پھر یہ دعا ۱۷ بار پڑھے۔

یَابَدِیْعَ الْعَجَائِبِ یَاکَاشِفَ الْغَرَائِبِ

پھر بغیر بات کئے ہوئے سو جائے انشاء اللہ خواب میں معلوم ہوجائے گا۔

استخارہ کا ایک اور طریقہ:۷

پہلے دو رکعت نفل اس طرح پڑھے کہ پہلی رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد ۵۳ دفعہ سورۃ الم نشرح اور دوسری رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد ایک دفعہ سورۃ اخلاص پڑھ کر اس کا ثواب شیخ عبدالقادر جیلانیؒ کو پہنچادے۔ پھر سات مرتبہ سورۃ کوثر پڑھے پھر یہ دعا۔

یَارَشِیْدُ اَرْشِدْنِیْ یَاعَلِیْمُ عَلِّمْنِیْ مِنَ الْحَالِ

ستانوے بار پڑھے انشاء اللہ خواب کے ذریعے معلوم ہوجائے گا۔

استخارہ کا ایک اور طریقہ:۷

باوضو قبلہ رخ ہو کر سورۃ والشمس ۳ دفعہ اور سورہ واللیل ۸ دفعہ اور قل ہو اللہ ا دفعہ پڑھیں اول وآخر درود مدنی ۱۰۱ مرتبہ پڑھنے کے بعد عاجزی اور انکساری سے عرض کریں۔ یا اللہ مجھ کو میرے خواب میں وہ چیز دکھا دے جو میں معلوم کرنا چاہتا ہوں اور یہ کہ میں اپنی دعا قبول ہونے کا حال معلوم کرلوں اور اس کام کے سرانجام ہونے کی تدبیر میرے دل میں ڈال دے انشاء اللہ معلوم ہوجائے گا ورنہ ۹ دن تک ضرور معلوم ہوجائے گا آخر میں یہ دعا ۱۸ بار پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ اَرِنِیْ فِیْ مَنَافِیْ وَاجْعَلْ لِّیْ مِنْ اَمْرِیْ فَرَجًا وَّمَخْرَجًا

وَاَرِنِیْ فِیْ مَنَا فِیْ مَااسْتَدِلُّ بِہٖ عَلٰی اَجَابَتِہٖ دَعْوَتِیْ

استخارہ کا ایک اور عمدہ طریقہ:۔

دو رکعت نماز استخارہ کی نیت سے پڑھیں پھر سات مرتبہ درود مدنی پڑھیں پھر ۳۷ بار یَا خَبِیْرُ اَخْبِرْنِیْ پھر یَا رَشِیْدُ اَرْشِدْنِیْ پھر یَا ھَادِیُ اِھْدِنِیْ پھر یَا عَلِیْمُ عَلِّمْنِیْ پڑھ کر ایک بار دورد مدنی اور اسی جگہ سو جائیں۔ پہلی رات میں زیادہ سے زیادہ تین راتوں میں حال معلوم ہو جائے گا۔

استخارہ کا ایک اور عمدہ عمل:۔

اس کے برابر کوئی استخارہ کم ہوگا۔ جو شخص یہ چاہے ہے کہ انجام اپنے امر کا معلوم کرے کہ خیر ہے یا شر وہ بعد عشاء کے وضو تازہ کر کے بستر پاک پر بیٹھ کر حضرت ﷺ پر تین بار درود مدنی بھیجے اور سات بار فاتحہ پڑھے اور ۳ بار سورہ اخلاص پھر تین بار درود مدنی بھیج کر شق امین پر متوجہ طرف قبلے کے ہو کر سو رہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ خواب دیکھے گا۔ وہ خواب اس کے مقتضائے حال پر خبردار کر دے گی۔

فَلَا بُدَّلَہٗ مِنْ تَعْبِیْرِ رُؤْیَا اِنْ لَّمْ یَعْرِفْ تَعْبِیْرًا ذَکَرَہٗ فِیْ
خَزِیْنَۃِ الْاَسْرَار

استخارہ کا ایک اور عمل:۔

امام یافعی رحمتہ اللہ علیہ نے کہا ہے کہ جس شخص پر کوئی امر اپنا مشتبہ ہو جائے اور اس کے انجام کو نہ جانے اور اس کے دریافت کا ادارہ کرے تو چاہیئے کہ بعد نماز عشاء کے اپنے داہنے پہلو پر قبلہ رو خوابیدہ ہو کر سورتہائے واللیل ۸ بار، والضحٰی ۸ بار، والم نشرح تین بار تلاوت کرے اور یہ دعا بھی دو مرتبہ پڑھیں (۴)۔

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ لِّیْ مِنْ اَمْرِیْ ھٰذَا فَرَجًا وَّمَخْرَجًا
اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْر

چنانچہ اس شخص کے پاس پہلی رات دوسری رات تیسری رات ایک وہ شخص آئے گا جو اس سے کہے گا کہ رستگاری و نکاسی کام کی اس طرح پر اور اس طرح ہوگی۔

استخارہ کا ایک مجرب طریقہ:۔

عشاء کی نماز کے بعد تازہ وضو کر کے بستر پر بیٹھ کر یا لیٹ کر تین بار درود مدنی پڑھیں۔ پھر ۵۰۰ بار الحمد شریف اور ایک بار قل شریف پڑھ کر سینہ پر دم کریں اور رو بہ قبلہ داہیں پہلو سو جائیں اور یہ نیت کریں کہ اللہ تعالیٰ اپنے کلام مبارک کی برکت سے مجھ کو خبر دے کہ یہ کام کروں اور یہ نہ کروں۔

استخارہ کا ایک اور مجرب طریقہ:۔

رات کو بعد نماز عشاء ۲۸ مرتبہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھیں۔ پھر سورۃ الم نشرح بسم اللہ ملا کر ۳۳ بار پڑھے اور اپنے قلب پر دم کرے اور اللہ تعالیٰ سے دعا کرے کہ اللہ میرے کام میں جو کچھ ہونے والا ہے۔ وہ مجھ کو خواب میں یا غنودگی میں بتلا دے اس دعا کے بعد یہ درود شریف ۱۲۰ مرتبہ پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سیدنا مُحمدٍ بِعَدَدِ مَعْلُوْمٍ لَّکَ

انشاء اللہ بدھ جمعرات، جمعہ تین دنوں میں ضرور مقصد پورا ہو جائے گا۔

استخارہ کا بہترین عمل:۔

استخارہ کا بہترین طریقہ یہ ہے کہ نماز عشاء کے بعد ۲ دو ۲ دو رکعتوں کی نیت کر کے چھ رکعت۔ حسب ذیل طریقے سے پڑھے:

رکعت	سورۃ
پہلی رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد -----	والشمس ۸ مرتبہ
دوسری رکعت میں -----	واللیل ۸ مرتبہ
تیسری رکعت میں -----	والضحٰی ۸ مرتبہ
چوتھی رکعت میں -----	الم نشرح ۵۳ مرتبہ
پانچویں رکعت میں -----	والتین ۸۶ مرتبہ
چھٹی رکعت میں -----	انا انزلنا ۴۲ مرتبہ

نماز سے فارغ ہو کر درود الصوفی پڑھے اور اس کے بعد یہ دعا ۱۱ بار پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ یَارَبَّ ابراھیمَ وَ مُوْسٰی وَرَبَّ اِسْحٰقَ وَ یعقوبَ
وَرَبَّ جِبْرِیْلَ وَ رَبَّ مِیْکَائِیْلَ وَرَبَّ اِسْرَافِیْلَ وَرَبَّ

عِزرَائیلَ وَ یَارَبَّ مُنَزِّلَ الصُّحُفِ وَمُنَزِّلُ التَّورٰۃ وَالاِ
نجِیلَ وَ الزَّبُورِ وَالفُرقَانِ اَرِنیِ فِی مَنَامِیْ ھٰذِہِ اللَّیلَۃُ من
اَمْرِی مَا اَنْتَ اَعْلَمُ

انشاء اللہ تعالیٰ پہلی رات کو معلوم ہو جائے گا کہ کسی خاص معاملہ میں ہمارا کیا بنا ہے۔ پہلی رات اگر امر غیبی ظاہر نہ ہو تو دوسری شب بھی یہی عمل کرے۔ انتہا سات راتیں ہیں۔

ایک آسان استخارہ:۷

۵ مرتبہ سورۃ فاتحہ درود مدنی اوّل و آخر ایک ایک مرتبہ پڑھ کر سو جائیں۔ اس کے ساتھ چھ مرتبہ۔

یَا عَلِیمُ عَلِّمْنِی یَا خَبِیرُ اَخْبِرْنِی

پڑھیں انشاء اللہ تین دن کے اندر واضح ہو جائے گا۔

برائے استخارہ:

استخارہ کا ایک طریقہ یہ بھی ہے کہ۔

اِفْتَحْ اِفْتَحْ یَا بَدِیعَ العَجَائِبِ بِالخَیرِ یَابَدِیعُ

اس دعا کو ۶ بار پڑھیں پھر یہ درود شریف۔

صَلَّی اللّٰہُ حَبِیبَہٗ مُحَمَّدٍ وَسَلَّمْ

۶ مرتبہ پڑھیں اور سنت طریقہ سے سو جائیں۔ یعنی دائیں کروٹ لیٹ کر چہرے کے نیچے دائیں ہاتھ کی ہتھیلی رکھ کر سو جائیں۔ سوتے وقت جو بات معلوم کرنا ہو اسے دل ہی دل میں دھرائیں۔ خواب میں یا بیداری میں جو کچھ معلوم کیا گیا ہے۔ منکشف ہو جائیگا۔

برائے استخارہ:۷

جو شخص استخارہ کرنا چاہے اسم ،،الرحیم،، لکھ کر سر کے نیچے رکھے اور یہ دعا پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ بَبَرَکَۃِ ھٰذَا لِاسْمِ الْمُکَرَّمِ اَرِنیِ فِی الْاَمْرِ
الْفُلَانِ مَا یَکُونُ وَمَا یَئُولُ

پھر باوضو سو جائے انشاء اللہ خواب میں پتہ چل جائے گا۔

خواب میں مردہ سے ملاقات کا استخارہ:۷

حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ سے منقول ہے کہ جو شخص ارادہ کرے دیکھنا اپنے خواب میں کسی کو مردوں سے تو چاہئے کہ وہ شخص عشاء کے فرض و وتر پڑھ کر چار رکعت نماز پڑھے اور ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ و سورۃ التکاثر قرات کرے و بعدازاں اپنی خواب گاہ میں لیٹ کر یہ کلمات کہے! ۶ مرتبہ پڑھیں۔

اَللّٰھُمَّ اَرِنیِ فُلَانًا عَلیٰ حَالَۃِ الَّتِی ھُوَ عَلَیْھَا

چنانچہ وہ شخص اس مردے کو اسی شب خواب میں دیکھے گا۔ انشاء اللہ تعالےٰ۔

مردہ کو یا غائب کو دیکھنے کیلئے استخارہ:۷

جو کوئی ارادہ کرے دیکھنا اپنے خواب میں کسی اپنے جیب ومحبوب یا کسی اپنے دوست کو کہ وہ زندہ ہو خواہ مردہ ہو یا اپنے کسی مطلب کو جس کی امید خدا سے رکھتا ہو تو چاہئے کہ وہ اپنے اہل سے گوشہ اختیار کر کے بہ لباس طاہر دو رکعت نماز ادا کرے دونوں رکعت میں بعد سورۃ فاتحہ کے سورۃ واللیل کی قرآۃ کرے اور جس قدر استطاعت رکھتا ہو درود وسلام نبی ﷺ پر پڑھے اور فرش طاہر اور سفید پر خواب کرے اور یہ خاتم مبارک جس کا ذکر ذیل میں آتا ہے لکھ کر اپنے زیر بالیں رکھ دیوے اور سو رہے۔ چنانچہ جو کوئی اس کی نیت میں رہے اس کو مشاہدہ کرے گا بِحَوْلِ اللّٰہِ وَقُوَّتِہٖ اور اور صفت خاتم کی یہ ہے۔

ص	م	ل	ا
ا	ص	م	ل
ل	ا	ص	م
م	ل	ا	ص

نامعلوم کو خواب میں دیکھنے کے لئے ایک عمل:۷

پاک لباس سفید و فراش پاک پر علیحدہ اہل خانہ سے سوئے پہلے دو رکعت نماز پڑھے۔ رکعت اولیٰ میں بعد فاتحہ سورۃ والشمس ۸ بار وضحٰہا سات بار دوسری رکعت میں فاتحہ واللیل اذا یغشیٰ ۸ بار پھر سلام پھیر کر بقدر طاقت درود پڑھے اور یہ خاتم لکھ کر نیچے سر کے رکھ کر سو جائے۔ بحکم خدا جس امر کی نیت ہوگی وہ ظاہر ہوگا۔ خاتم یہ ہے۔

ص	م	ل	ا
ا	ص	م	ل
ل	ا	ص	م
م	ل	ا	ص

اور اگر یہ مطلب ہو کہ خواب میں غائب کو دیکھے اور معلوم کرے کہ وہ مردہ ہے یا زندہ یا اس سے کچھ سوال کرنا چاہے تو وقت خواب کے وضو کر کے جامہ پاک پہن کر فراش طاہر پر روبقبلہ ہو کر زمین پر بیٹھ کر آٹھ بار والشمس والضحٰہا اور آٹھ بار واللیل اذا یغشیٰ اور آٹھ بار والتین اور ایک بار قل ہواللہ پڑھے پھر درج ذیل دعا اٹھارہ مرتبہ پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ اَرِنِیُ فِی مَنَامِی کَذَا وَکَذا وَاجُعَلُ لِّی مِنُ اَمُرِی
فَرُجًا وَمَخُرَجًا وَّاَرِنِیُ مَنَامِیُ مَآ اَسُتَدُرِکُ
بِہٖ عَلٰی اِجَابَۃِ دَعُوَتِی

اگر پہلے رات کچھ دیکھے تو فبہا ورنہ دوسری تیسری ساتویں رات تک ضرور ہی کچھ معلوم ہوگا۔ اگر کچھ بھی نظر نہ آیا تو جان لینا چاہئے کہ عمل میں کچھ فرق پڑا سنوسی کہتے ہیں انہ مجرب صحیح۔

نماز والا استخارہ:۷

یہ ایسا استخارہ ہے کہ جس میں فوراً جواب مل جاتا ہے۔ لیکن بہت توجہ اور محنت سے کرنا چاہئے پہلے سے کسی خیال کو دل میں نہیں رکھنا چاہئے۔ طریقہ یہ ہے کہ خلوت میں دو رکعت نماز نفل استخارہ کی نیت سے پڑھیں۔ پہلی رکعت کی بعد دوسری رکعت میں ایاک نعبد و ایاک نستعین کی تکرار شروع کر دیں۔ یہاں تک کہ آپ کا سر دائیں یا بائیں نہ مڑ جائے۔ اگر دائیں طرف مڑا ہے تو کام صحیح ہے کرنا ٹھیک ہے اور اگر بائیں طرف مڑا ہے تو کام نہیں کرنا چاہئے۔

گڑھا ہوا تعویز عمل معلوم کرنے کا مجرب عمل:۲

اگر کسی کے گھر میں کسی نے سحر دفن کیا ہوا ہے اور اس کا نکالنا ضروری ہو تو سورہ تکویر،، ۲۱ مرتبہ پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس جگہ کا الہام کر دے گا اور انشاء اللہ کوئی ضرر نہیں پہنچے گا۔

گمشدہ چیز کے لئے:۲

جس شخص کی کوئی چیز چوری ہوگئی ہو تو ۲۸ بار یا حفیظ اور ۸ مرتبہ یہ دعا پڑھ کر اس چیز کی واپسی کی دعا کرے۔ انشاء اللہ وہ چیز ضرور مل جائے گی دعا یہ ہے۔

یَا بُنَیَّ اِنَّھا اِنُ تکَ مِثُقالَ حَبَّۃٍ مِّنُ خَرُدَلٍ فَتَکُنُ فِی
صَخُرَۃٍ اَوُفِی السَّمٰوٰتِ اَوُفِی الاَرُضِ یَاتِ بِھَا اللّٰہ۔

گم شدہ چیز کے لئے ایک اور مجرب دعا:۲

گمشدہ چیز کی ملنے کے لئے ۸ مرتبہ یہ دعا پڑھے۔ انشاء اللہ اس کی برکت سے چیز مل جائے گی۔

یَاجَامِعُ النَّاسِ لِیَوُمٍ لَّا رَیبَ فیہ اِجُمَعُ عَلَیَّ ضَآلَّتِیُ

گم شدہ شے کے ملنے کا مجرب عمل:۲

یا حفیظ ۲۸ بار بغیر زیارت ونقصان پڑھ کر یوں کہے۔

اِنَّھَا اِنُ تِکُ مِثُقَالَ حَبَّۃٍ مِّنُ خَرُدَلٍ فَتکُرُ فِیُ صَخُرَۃٍ اَوُفِی
السَّمٰوٰتِ اَوُمِی الاَرُضِ یَاُتِ بِھَا اللّٰہُ۔ اِنَّ اللّٰہَ لَطِیُف خَبِیُرُ

اس کو بھی پندرہ بار پڑھے اللہ تعالیٰ اس ضالہ کو پھیر لائے گا اور ضائع ہونے سے محفوظ رکھے گا۔ صحیح مجرب ہے۔

وَکَاَیِّنُ مَّنُ دَآبَّۃٍ لَا تَحُمِلُ رِزُقَھَا الاٰیَۃَ ششم مَایَفُتَحِ اللّٰہُ لِلنَّاسِ
مِنُ رَّحُمَۃٍ فَلاَ مُمُسِکَ لَھَاتا الُعَزِیُزُ الُحَکِیُمُ ہفتم وَلَئِنُ سَاَلُتَھُمُ
مَّنُ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالاَرُضَ لَیَقُوُلُنَّ تاالُمُتوکِّلِیُنَ

۱۰ بار پڑھیں۔

گمشدہ کو دیکھنے کا ایک مجرب استخارہ:۷

اور جو شخص ارادہ کرے کہ اپنے خواب میں کسی شخص غائب یعنی گم شدہ کو دیکھے۔ حالانکہ وہ جانتا ہو کہ وہ زندہ ہے یا مر گیا ہے اور چاہے کہ اس سے کچھ سوال کرے۔ چنانچہ اس کا عمل میرے پاس صحیح و مجرب ہے کہ ہنگام خواب شب وضو کرے اور لباس طاہر و پاکیزہ پہنے اور با

وضو قبلہ رو داہنے پہلو پر لیٹ کر سورۃ والشمس ۸ بار اور واللیل ۸ بار اور چھ بار والتین اور ا بار قل ھو اللہ احد تلاوت کرے وبعد ازاں یہ کلمات کہے ۱۸ بار کہے۔

اَللّٰھُمَّ اَرِنِیُ فِی مَنَامِی کَذَا وَکَذا وَاجُعَلُ لّی مِنُ اَمُرِی
فَرُجًا وَمَخُرَجًا وَّاَرِنِیُ مَنَامِیُ مَآ اَسُتَدَلُّ
بِہٖ عَلٰی اِجَابَۃِ دَعُوَتِی

چنانچہ پہلی رات دوسری تیسری رات میں کسی رات میں ساتوں رات تک تو اس کو معائنہ کرے گا۔ اور اگر ان شبوں میں کچھ نہ دیکھے گا تو معلوم کر کہ تو نے عمل میں کچھ نقصان کیا ہے یعنی عمل ناقص ہوا ہے اور صورت وفق مزکور یعنے خاتم مزکور کی جس کو زیر بالیں رکھ کر خواب کرے وہ خاتم ہے۔

ا	ل	م	ص
ل	م	ص	ا
م	ص	ا	ل
ص	ا	ل	م

(ا) یا اللہ تو مجھے دکھلا دے میرے خواب میں فلاں شخص کو اور میری کشائش درستگاری کر اور مجھے دکھلا دے میرے خواب میں وہ امر جس سے میں استدلال کروں اپنی حاجت دعا پر یعنی حال اجابت دعا کا معلوم کروں ۱۲۔

تشخیص امراض کے طریقے

پہلے چند علمی وفنی باتیں:

دنیائے علاج کی یہ ایک مسلمہ حقیقت ہے کہ جب تک مرض کی صحیح تشخیص نہ ہو اس وقت تک علاج ممکن نہیں۔ آج کی اس جدید دنیا میں اس کی اہمیت کا اندازہ اس بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ صرف تشخیص امراض کے لئے بے شمار آلہ، ٹیسٹ اور طریقہ ایجاد کئے گئے ہیں۔ تا کہ مرض کو جان سکیں اور ہمیں اس کی صحیح معرفت ہو کہ آیا مرض حاد ہے یا مزمن اس کے اسباب وعلل کیا ہیں۔ اس کی ہیئت وحقیقت کیا ہے۔

یہی وجہ ہے کہ طب کی دنیا میں وہی معالج بہترین معالج کہلانے کا مستحق سمجھا جاتا ہے جو کسی بھی ذریعہ سے چاہے وہ مختلف امتحان ہوں یا علم الامراض سے واقفیت کاملہ کے ذریعہ امراض کی حقیقت تک پہنچے۔ بالکل اسی طرح امراض روحانیہ کی تشخیص کے لئے مختلف طریقہ اعمال اور نقوش استعمال کئے جاتے ہیں تا کہ حقیقت مرض تک رسائی ہو۔ البتہ یہ بات صحیح ہے کہ کوئی بھی طریقہ تشخیص ہو۔ بہر حال اس میں غلطی وخطاء ممکن ہے کوئی علم بھی وحی الٰہی کی طرح سو فیصد درست اور صحیح نہیں ہوتا اور نہ کوئی عامل یا ڈاکٹر اس کا دعویٰ عقلاً ونقلاً کر سکتا ہے۔

عملیات میں ہمارا تجربہ تو یہی ہے کہ موکلین کی تشخیص سب سے بہتر ہوتی ہے اور صحیح بھی کیونکہ وہ بذات خود گھر کا پتہ لے کے مریض کے گھر جاتے ہیں۔ خود مریض کو دیکھتے ہیں سونگھتے ہیں اور گھر کا معائنہ کرتے ہیں پھر آ کر اطلاع دیتے ہیں۔

اس کے برعکس جو عامل بغیر گھر کا پتہ لئے ہوئے تشخیص مرض کرتے ہیں چاہے وہ جنات کے ذریعہ ہو یا کسی اور ذریعہ سے وہ غلطی پر ہیں اور ایسے طریقہ میں خطا کی زیادہ گنجائش ہے۔ اس کے علاوہ بعض حضرات کسی نابالغ بچہ کے انگوٹھے پر سیاہی لگا کر جن بادشاہ کو بلاتے ہیں اور ان کے ذریعہ معلومات کرتے ہیں اول تو وہ جن بادشاہ نہیں ہوتے بلکہ وہ کوئی غیر مسلم مخلوق ہے جو اکثر جھوٹ بھی بول جاتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اس کا استعمال ہر شخص نہیں کر سکتا۔ اس کو بہت دیکھ بھال کر استعمال کرنا پڑتا ہے مثلاً یہ کہ کھوئی ہوئی چیز، کسی کے عیب اور بلاضرورت اپنے یا کسی کے حالات ہرگز معلوم نہ کریں بہر حال یہ (حاضرات) بھی ایک علم ہے جس سے ذرا سمجھ ہو تو فائدہ

اٹھایا جاسکتا ہے۔ ایک طریقہ نقوش اور اعمال کا ہے۔ جیسے کپڑا ناپنے والا عمل یا ایسا نقش کہ اس کو
لکھ کر مریض کے سر پر گھما کر آگ میں جلانے سے ان حروف میں کچھ تبدیلی آ جاتی ہے۔
حروف کبھی تو غائب ہو جاتے ہیں اور کبھی رنگ بدل لیتے ہیں یا ایک طریقہ علم الاعداد کا بھی ہے۔
ان سب طریقوں میں بھی خطا ہے لیکن حاضرات کے مقابلہ میں یہ علم صحت کے اعتبار سے کچھ
بہتر ہوتے ہیں۔ بہر حال ہونا یہ چاہئے کہ جب آپ کسی مریض کی تشخیص کریں تو صرف کسی ایک
طریقہ پر بھروسہ نہ کریں۔ بلکہ ایک وقت میں کم سے کم دو طریقوں سے جانچ کریں تا کہ غلطی کی
کم سے کم گنجائش باقی رہ جائے۔ اب ہم چند طریقے تشخیص امراض کے لکھ رہے ہیں اور اس کی
اجازت دے رہے ہیں یہ اعمال ہمارے تجربہ میں ہیں اور بہت حد تک ان سے رہبری و رہنمائی
حاصل کی جاسکتی ہے۔ یہاں یہ بات ذہن نشین رکھنا ضروری ہے کہ جو شخص بھی جب کسی مرض کی
روحانی تشخیص کرے وہ پہلے اپنا اور اپنے گھر کا حصار ضرور کرے اس میں کوتاہی ہرگز نہ کرے ورنہ
کسی وقت آپ کے گھر کے کسی بچے کی جان خطرے میں پڑ سکتی ہے اور یہ بات بھی قابل نظر
رہے کہ تشخیص کے فوراً بعد علاج شروع کر دینا چاہئے ورنہ شیاطین اور جادوگر اچانک روز وار حملہ
کر دیتے ہیں اور مریض کو یہ بھی ہدایت دی جائے کہ اپنے علاج کی اور معالج کی لوگوں کو خبر نہ
دے بلکہ اپنے علاج کو چھپائے رکھے حصار کا آسان اور بہترین طریقہ یہ ہے کہ ۳۳ آیتیں جو
منزل کے نام سے مشہور ہے پڑھ کر اپنے اوپر اور اپنے گھر والوں پر دم کرے اور پھر کام شروع
کرے تو انشاء اللہ محفوظ رہے گا اور اگر ان آیتوں کو معمولی بنا لیا جائے تو بہت خوب ہے۔

تشخیص امراض کا پہلا طریقہ:۔

جس مریض کا حال دریافت کرنا ہو، اس کا ایک دن یا دو دن پہنا ہوا کپڑا لے کر اسے
کسی دھاگے یا کسی ناپنے والی چیز سے ناپ لیں۔ پھر ۱۲ مرتبہ درود الصوفی پڑھیں پھر تین
مرتبہ آیت الکرسی سورۃ الطارق کی ۱۷ ویں آیت اور یہ۔

اِنَّھَا یَکِیۡدُوۡنَ کَیۡدًا وَّاَکِیۡدُ کَیۡدًا فَمَھِّلِ
الۡکٰفِرِیۡنَ اَمۡھِلۡھُمۡ رُوَیۡدًا

۱۸ مرتبہ پڑھیں پھر ۴ مرتبہ یہ آیت۔

وَلَا یَئُوۡدُہٗ حِفۡظُھُمَا ج وَھُوَ الۡعَلِیُّ الۡعَظِیۡمُ O

پڑھیں۔ پھر سورہ اخلاص ۶ مرتبہ اور سورہ فلق ۵ مرتبہ اور سورہ ناس سات مرتبہ پھر ۲

مرتبہ درود الصوفی پڑھ کر اچھی طرح اس کپڑے پر پھونکیں پھر دو تین منٹ تک انتظار کریں۔
اب کپڑے کو دوبارہ ناپیں اگر کپڑا کم ہو جائے تو آسیب کا اثر ہے اور اگر برابر ہے تو جسمانی
مرض ہے اور اگر بڑا ہو جائے تو سحر یعنی جادو ہے۔

دوسرا طریقہ:۔

یہ نقش جو ذیل میں لکھا ہے۔ اس کو لکھ کر مریض کے سر پر چار بار اتارے۔ پھر آگ
میں ڈال دیں۔ اگر حرف سفید ہوں تو سحر ہے اگر حروف سرخ ہوں تو آسیب ہے اور اگر
حروف غائب ہوں تو آسیب پری کا ہے اگر حروف سیاہ رہے، تو پھر مرض بدنی ہے، وہ نقش
یہ ہے۔

۱۱ ۳ ۱۸ ۵ ع ۹ ح ۴ ع ۱۲ ۳۴۱۱

تیسرا طریقہ:۔

جب کسی کا حال دریافت کرنا ہو تو پہلے مریض کے نام کے عدد مع والدہ کا نام کے عدد
کے لکھیں۔ پھر جس دن آپ معلوم کر رہے ہیں۔ اس کے عدد اور اس کو تکلیف کیا ہے۔ کے
عدد جمع کریں پھر چار تقسیم کریں۔ اب جو باقی بچیں۔ اگر ایک یا دو بچیں تو جسمانی مرض
ہے۔ اگر ۳ بچے تو مرحلہ آسیب کا ہے اگر برابر رہے تو سحر ہے۔

چوتھا طریقہ:۔

عامل اگر مریض کا حال دریافت کرنا چاہے تو یہ ترکیب کرے کہ الحمد شریف دس مرتبہ
پڑھے اور آیت الکرسی تین مرتبہ پھر سورۃ کافرون تین تین بار پڑھے اور پھر سورہ اخلاص ۶ مرتبہ
سورہ الفلق ۲ مرتبہ اور سورہ الناس ۳ مرتبہ پڑھ کر مریض پر دم کریں۔ اگر مرض بڑھ جائے تو
آسیب ہے اور اگر کم ہو جائے تو جادو ہے اور اگر بدستور ہے تو بیماری ہے۔

حاضرات کے ذریعہ امراض روحانی کی تشخیص:۔

جب کسی مرض روحانی کی تشخیص کرنا ہو تو کسی نابالغ بچے کو جس کی عمر قریب ۱۲،۱۳
سال کی ہو عامل اپنے پاس بٹھائے اور اس کے سیدھے انگوٹھے پر سیاہی ملے یا چمکدار کاجل

لگائے۔ پھر اول آخر درود شریف کے بعد مندرجہ ذیل دعا پڑھے۔ انگوٹھے پر پھونکے بچے کو انگوٹھے میں ایک آدمی کھڑا ہوا نظر آئے گا۔ عامل یہ کہے کہ جھاڑو دینے والا آئے جھاڑو دے کر جائے۔ پھر بچہ جب یہ بتائے کہ جھاڑو ہوگئی ہے تو عامل پھر کہے کہ پانی چھڑکنے والا آئے پانی چھڑک کر جائے۔ پھر اس کے بعد کہے قالین بچھانے والا آئے قالین بچھا کر جائے۔ پھر عامل یہ کہے کہ بادشاہ سلامت کو حاضر کیا جائے۔ پھر عامل بادشاہ سے جس مریض کے بارے میں چاہے معلوم کرے۔ غیب کی اور مستقبل کی باتیں ہرگز معلوم نہ کی جائیں۔ حاضرات کو کرے۔ جبکہ مطلع صاف ہو، انگوٹھے پر پڑھ کر پھونکنے والی دعا کی اجازت خط کے ذریعہ لیں۔

تشخیص نظر بد کا ایک انمول طریقہ: ۹

جس شخص کو نظر لگی ہو۔ اس کے پاس تین ہاتھ لمبا دھاگہ رکھے۔ پھر یہ عزیمت پڑھے۔ اور دھاگے پر اور مریض پر دم کرے۔ پھر اس دھاگے کو ناپا جائے۔ اگر تین ہاتھ سے بڑھ جائے یا کم ہو جائے تو سمجھو کہ اس کو نظر لگی ہوئی ہے۔ پھر اس عمل کو ۲۔۳ بار پڑھا جائے۔ تو نظر اتر جائے گی۔ پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ بسم اللہ قوۃ الا باللہ دو بار پڑھے اور سورۃ فاتحہ کو سات بار پڑھے اور پھر اس عزیمت کو پڑھے اور فلاں بن فلاں کی جگہ مریض اور اس کی والدہ کا نام لے۔ وہ عزیمت یہ ہے ۱۰ مرتبہ پڑھیں۔

عَزَمْتُ علیک اَیتھُا العین التی فلاں بن فلاں بعزعز اللہ وبنون عظمۃ وجہ اللہ نما جریٰ بہٖ القلم من عند اللّٰہ الی خیر خَلُق اللّٰہ محمد بن عبداللّٰہ ﷺ عَزَمتُ علیک اَینّھا الُعیون التی فلاں بن فلاں بحق اَشراھیًا براھِیًا اَدونیا اَضبّات اِل شَذَایَ عَزَمتُ علیک اَیتھُّا العین التی فلاں بن فلاں بَحَقّ شَھَتُ بَھَتُ نتھت باتنطاع النجابالذی لایقوی علیہ اَرض" ولا سماء" اِن جرجنی باَنفُسَ السُوء مِن فلاں بن فلاں کما اُخرُجَ یُوسفَ من الفَیقُ وجُعِلَ لِمُوسیٰ فی الجر طریق" والا فَانَتُ برئیۃ" مِنَ اللّٰہ تعالیٰ واللّٰہ تعالیٰ بری" مِنک

اُخرُجنِی بانفسِ السّوُءِ من فلاں بِن فلاں بِألفِ قُلْ ھو اللّٰہُ احد اللّٰہ الصمد لم یلد وَلَمْ یولَدُ ولَمْ یکنُ لَہٗ کفوًا احد اُخرجُنِی یا نفسَ السوءِ بألفُ الفِ لاَحَوُلَ ولا قوۃ الا باللّٰہ العلی العظیم ونُزِّلُ مِن القرآنِ مَاھُوَ شفاء" ورحمۃ" لِّلمُؤمنین. لوانزلنا ھٰذا لقرآن علی جبل لرأیتَہٗ خَاشِعًا مُتَصَدِعًا مِّنُ خَشُیَۃِ اللّٰہ نااللّٰہ خیر" حا فِظًا وھوَارَحُم الراحمین. حَسُبُنا اللّٰہ ونعِم الوکیل ولا حول ولا قُوۃَالا باللّٰہ العظیم وصلی اللّٰہ علی سیدنا محمد وآلہ واصحابہ وسَلم

آسیب کو معلوم وحاضر کرنے کا عمل:

اگر عامل یہ چاہتا ہے کہ شیطان یا آسیب مریض پر حاضر ہو جائے۔ تو مندرجہ ذیل عزیمت کو پڑھکر ۱۶ بار خوشبودار پھولوں پر دم کر کے مریض کو سنگھا دے اور دو پھول اس پر مارے شیطان یا آسیب مریض پر حاضر ہو جائے گا وہ عزیمت یہ ہے۔

بِسُم اللّٰہ الرحمٰن الرحیم عَزَمتُ علیکم فتحولکَ حَبُیبُکَ حَبِیبک اَلَمُ اَلَم صفکًا اَلُیسًا اَلُیسًا جَلُسًا بَلُسًا طَلُسًا طَلُسًا سَوُدًا کَھُلًا کھلًا جَھلًا جَلھلًا جَلھلًا مَھلًا مَھلًا سَنَجیاً سنجیاً شَدِبًّا ملنَسبًا بنسیاً بحق خاتم سلیمان بن داودَ علیھما السلام اُحُضرُوُ مِنُ جانب المشارق والمغارب من جانب الا یسَر بحق لَاالہ الا اللّٰہ محمد رسول اللّٰہ بحق عرشہٖ اللّٰہِ وکُرسیّہٖ

جنات کا علاج

جنات کی حقیقت اوران کا وجود:

جنّ یجنّ یہ جن'' سے مشتق ہے۔ جس کے معنی چھپنے اور چھپانے کے ہیں۔ یہ اسم جمع ہے اس کا واحد جنی اور جمع جنۃ '' ہے۔ اہل لغت کہتے ہیں کہ عربی میں جہاں ج۔ن۔ن آتا ہے۔ وہاں پوشیدگی اور ڈھانپنے کے معنی پائے جاتے ہیں۔ جیسے جنین اس بچہ کو کہتے ہیں جو ماں کے پیٹ میں ہو۔ جنۃ'' باغ بہشت اس کو جنت اس لئے کہتے ہیں کہ وہاں گھنے درخت ہوتے ہیں جو ہر چیز کو چھپا لیتے ہیں۔ جن علیہ اللیل جب رات نے اس کو چھپا لیا۔ یعنی اندھیرا چھا گیا۔ جنین'' قبر کو بھی کہتے ہیں۔ کیونکہ وہ مردے کو چھپا لیتی ہے۔ کیونکہ یہ مخلوق انسانوں کو آنکھوں سے عموماً مستور رہتی ہے۔ اس لئے اس کو جن کہتے ہیں۔ یہ لفظ اسی معنی میں مختلف قوموں کی زبانوں میں پایا جاتا ہے۔ فرنچ میں جنی (ginee) اور انگریزی میں (gence) اسی مفہوم میں ہے۔ جس میں عربی میں جنی دیو بھوت پلیت ہے۔

تفسیر جلالین میں جن کی تعریف اس طرح کی ہے۔

جسم '' ناریۃ'' ھوائیۃ'' لَھَا قدرۃ التشکلات بالصور.
الشریف و الحنیسیۃ وتحکمُ علیھم الصورۃ

حقیقت جن:

جن حق تعالیٰ کی ایک مستقل مخلوق ہے جس کی پیدائش انسانوں سے پہلے ہوئی۔ اور یہ آگ سے بنائے گئے ہیں۔ قرآن میں ہے۔

ولقد خلقنا الانسان من صلصال من حمأ مسنون والجنا
خلقناہ من قبل من نار السموم

ترجمہ: کہ اور ہم نے آدمی کو کھنکھناتے سڑے ہوئے گارے سے پیدا کیا۔
اور جنوں کو اس سے پہلے لو کی آگ سے پیدا کیا۔

وخلق الجان من مارج من نار

ترجمہ: اور اس نے جنوں کو آگ کی لو سے پیدا کیا۔

قرآن حکیم کی بہت سی آیات میں اس بات کی تصدیق ہوتی ہے کہ جن ایک مخلوق ہے۔ جس میں نیک وید بھی ہیں عیسائی بھی ہیں اور مشرک بھی۔ ان میں تو الدو تناسل کا سلسلہ بھی ہے اور سب سے بڑھ کر یہ کہ وہ مکالف مخلوق ہے۔ قرآن کی یہ آیتیں ان ہی حقائق کو پیش کر رہی ہیں۔

وما خلقت الجن والانس الا لیعبدون نفر من الجن
فقالوا انا سمعنا قراناً عجبا یھدی الی الرشد
فامَنَّا بہ وَلَنْ نشرک بَربّنا اَحداً

ترجمہ: اور اے پیغمبرؐ سب لوگوں کو جتادو کہ میرے پاس خدا کی طرف سے اس بات کی وحی آئی ہے کہ جنات میں سے چند شخصوں نے مجھے قرآن پڑھتے سنا۔ اور انہوں نے پیچھے اپنے لوگوں سے جا کر کہا کہ ہم نے عجیب طرح کا قرآن سنا جو نیک راہ دکھاتا ہے۔ سو ہم اس پر ایمان لے آئے اور ہم تو کسی کو اپنے پروردگار کا شریک نہیں ٹھہرائیں گے۔

وَانَّا مِنَّا المُسْلِمونَ وَمنَّا الْقاسطوْنَ اِنَّہ یَرَاکُمْ ھو وقبیلہ
من حیث لاتَرَونَھُم وکان مِنَ الجن ففسق عن اَمْرِ رَبّہٖ

ترجمہ: اور بلاشبہ کچھ ہم میں سے فرمانبردار ہیں اور کچھ بے انصاف۔ بیشک وہ (شیطان) اور اس کی ذریات تم کو ادھر سے دیکھتے ہیں۔ جدھر سے تم ان کو نہیں دیکھتے۔ اور نہ تھا (ابلیس) جنات میں سے پس نافرمانی کی اس نے اپنے رب کی۔

غرض یہ کہ قرآن حکیم اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم کو یہ اطلاع دی ہے کہ '' جن'' اگرچہ ہماری نظروں اور نگاہوں سے پوشید ہیں۔ لیکن وہ ایک مکلف مخلوق ہیں یہ ایک مسلمہ حقیقت ہے کہ انسانی مشاہدات میں غلطی کی گنجائش ہوتی ہے اور بار ہا ایسی غلطیاں سرزد ہوتی رہتی ہیں۔ لیکن وحی الٰہی اور نبی برحق کی اطلاع میں غلطی کی ہرگز گنجائش نہیں لہٰذا ہمارا ایمان ہے کہ جنات ایک مستقل مخلوق خدا ہے اور اس میں بھی ہر طرح کے لوگ موجود ہیں رہا یہ امر کہ وہ ہمارے مشاہدات ومحسوسات سے باہر ہیں اور ہم ان کو نہیں دیکھ سکتے۔ تو یہ انکار کی کوئی معقول وجہ نہیں۔ آج کی اس دنیا میں بے شمار چیزیں ایسی ہیں جو ہمیں نظر نہیں آتیں مگر ہم ان کے قائل ہیں اور ان کو مانتے ہیں۔ یہ ایک مسلمہ اصول ہے کہ کسی چیز کا نظر نہ آنا

اس کے باطل ہونے کی دلیل نہیں۔

علم دوطرح سے حاصل ہوتا ہے ایک علوم وفنون کے ذریعہ جوکسب واکتساب کامحتاج ہےاوردوسرے وحی الٰہی کے راستے سے ہوتا ہے۔پس اگرکوئی شے علوم وفنون کی راہ سے ہم معلوم نہ کرسکیں اوروحی الٰہی اس کی تصدیق کرتی ہوتو ہر عقل مند شخص کا فرض ہے کہ وہ اسے قبول کرے شیخ بدرالدین شبلیؒ نے ایک خاص کتاب جنوں کے حالات پر لکھی ہے۔اس کا نام آکام المرجان فی احکام الجان ہے۔اور مولانا بدیع الزمان صاحب نے ایک مسلمان جن سے ایک حدیث سنی تھی۔جنہوں نے خاص آنحضرت ﷺ سے سنی تھی۔ان کا نام غالباً شاہ سکندر تھا۔اس کے علاوہ شاہ ولی اللہ رحمتہ اللہ علیہ نے جنوں کو دیکھا۔ان سے حدیث سنی ہے اور شیخ عبدالعزیز محدث دہلوی بیان کرتے ہیں کہ ایک جن ان کے پاس حدیث پڑھنے آتا تھا۔بہرحال جنوں کا انکارکرنا قرآن وحدیث اوراجماع امت سے انکار ہےابن عربی نے کہاہے کہ مسلمانوں کا اجماع ہے کہ جن کھاتے پیتے ہیں نکاح کرتے ہیں اوران کی اولادیں ہوتی ہیں۔

جنات کے بارے میں چند دلچسپ معلومات:

میرے استاد حضرت قریشی صاحب رحمتہ اللہ علیہ نے جنات کے متعلق یہ فرمایا کہ جن سو سال میں بالغ ہوتا ہے۔مدینہ سے جنات کی جماعت کراچی چندلمحوں میں پہنچ جاتی ہے۔ابھی بھی مدینہ میں جنات کے ایک بزرگ ہیں جن کے لاکھوں مرید ہیں۔ان بزرگ جن کا نام قاری عبدالعلیم ہے صالح جنات کی غذا خوشبو بھی ہے۔خوشبو سونگھ کران کا پیٹ بھر جاتا ہے۔ان میں دیو بھی ہوتے ہیں ایک دیو ڈھائی لاکھ جنات پر بھاری ہوتا ہے اور ایک موکل ڈھائی لاکھ دیو پر بھاری ہوتا ہے۔وہ یہ بھی فرماتے تھے کہ قرآن میں سورہ مزمل کے موکلین سب سے زیادہ طاقتور ہوتے ہیں۔ایک دفعہ انہوں نے ایک دیو سے کہا کہ میرے مرنے کے بعدتم کیا خدمت کروگے تو دیو عبدالسلام نے کہا کہ میرے لڑکے ہیں۔ایک ایک پارہ سب سے پڑھوا کر بخشوا دوں گا۔وہ پہلے سال میں ایک بار صحابی جن کی دعوت کرتے اوران سے دعا کرواتے تھے۔لیکن آخری عمر میں اختلاف علماء کے سبب سے انہوں نے چھوڑ دیا تھا۔

انہوں نے یہ بھی فرمایا کہ ہر جن ایک ہزار جادو کے عکس چھوڑ سکتا ہے۔جس سے مریض اور عامل یہ سمجھتے ہیں یہ جن ہے اور کوئی اس کو پکڑ نہیں سکتا۔کیونکہ وہ عکس ہوتا وہ جادو کا

عکس صرف موکلین کونظر آتا ہےاوراگراس کوجلادیا جائےتو جن تڑپ تڑپ کرمرجاتا ہے۔

جنات کی خیالی قوت:

جنات کی قوت کے متعلق شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی فتح العزیز میں فرماتے ہیں کہ اللہ نے ایسی مخلوق پیدا فرمائی ہے جس کے وہم وخیال کی قوت وطاقت، عقل شہوت اور غصب پر غالب ہےاور یہ غلبہ اس حدتک ہے کہ ان کے ہر اختیاری فعل میں عقل شہوت یا غصب ان کے اعتبار سے اس مخلوق کے جسم انسان کی روح ہوائی کے مشابہ ہیں۔جنات کے جسم اور انسان کی روح ہوائی ہیں۔یہ فرق ہے کہ انسان کی روح ہوائی تو عناصر اربعہ کا خلاصہ ہوتی ہےاور جنات کے جسم آگ اور ہوا کے مرکب ہوتے ہیں۔

جن کی مختلف شکلیں کیسے ہوتی ہیں:

جن اپنی شکلیں بدلتے رہتے ہیں۔کبھی جانوروں کی شکل میں اورکبھی انسانوں کی صورت میں آجاتے ہیں۔یہ اپنا قد اگر لمبا کرنا چاہتے ہیں آسمان تک پہنچا دیتے ہیں اور ہمارا یہ بھی مشاہدہ وتجربہ ہے کہ اگر یہ چھوٹے ہونا چاہتے ہیں تو جراثیم کے برابر چھوٹے ہو جاتے ہیں۔یہاں ایک اہم شبہ پیدا ہوتا ہے کہ جب جنات شکلیں بدل لیتے ہیں تو یہ کیسے پتہ چلے گا کہ کون کسی کا رشتہ دار ہے کوئی بھی کسی کے روپ میں آجائے کون سا جن کس کے قریب چلا گیا،کون پہچانے گا تو اس کا حل خود اللہ نے کردیا ہے کہ جو شیاطین ہیں۔ان کی پیشانی پر سیاہ داغ پڑ جاتا ہے۔جس کی وجہ سے وہ پکڑے جاتے ہیں اورکسی مسلمان کے گھر نہیں جاسکتے۔اس کے برعکس مسلمان جنات کی پیشانیاں روشن اور چکدار ہوتی ہیں وہ جب صفیں باندھتے ہیں تو اپنی پیشانی بالکل واضع کرکے رکھتے ہیں اور پیشانی صاف چمکدار دکھائی دیتی ہے۔حضرت شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی اس بارے میں ارشاد فرماتے ہیں کہ جنات کا ظاہری جسم انسان کی روح ہوائی کی طرح لطیف ہے۔روح کے ساتھ اختلاط سے اصل کی لطافت اور بھی بڑھ جاتی ہے یہی سبب ہے کہ ان کا جسم مختلف شکلیں اختیار کرسکتا ہے۔ظاہری جسم کا تغیر خوف یا گھبراہٹ کے عالم میں یا سرورومسرت کے موقعہ پر انسان میں بھی مشاہدہ ہے۔بہرحال یہ مخلوق کبھی اصل صورت پر باقی رہ کر مسامات اوررگوں کے ذریعہ جسم انسان میں داخل ہوکر تغیرات کا باعث ہوتی ہے اورکبھی کوئی کثیف جسم اختیار کرکے ایک بڑی یا ہولناک شکل وصورت کے ظہور میں آتی ہے۔

جنات کا مسلمان ہونا:

جب حضور اکرم ﷺ اسلام کی تبلیغ کے لئے قبائل میں دورے کر رہے تھے۔ اور اسی نیت سے عکاظ کے میلہ میں تشریف لے جا رہے تھے۔ راستہ میں رات کے وقت مقام نخلہ میں قیام ہوا۔ صبح کے وقت حضور اکرم ﷺ اپنے ساتھیوں کے ساتھ نماز میں مصروف تھے۔ اور قرآن مجید کی آیتیں جہر کے ساتھ تلاوت فرما رہے تھے۔ اتفاق سے جنوں کی ایک جماعت تہاء کی طرف سے آئی اس کا اس مقام پر گزر ہوا۔ اس نے جب قرآن کی یہ آیتیں سنیں تو وہ یک بارگی پکار اٹھے کہ یہی وہ نور حق ہے جو درخشاں ستاروں میں ہمیں نظر آتا ہے۔ وہ سب لوٹ کر اپنی قوم میں گئے اور ان کو جا کر خاتم نبوت کی بشارت سنائی جس کا ذکر سورہ جن میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے تفسیر خازق میں ہے کہ۔ آنحضرت ﷺ طائف سے واپسی پر مقام نخلہ میں ٹھہرے۔ نصف شب کے قریب حضور نماز پڑھ رہے تھے کہ نصیبین کے ۷ جن حسا، مسا۲، شاحرہ۳، ناصر۴، ابن الادب۵، امین، ۶ اخصم ۷ آئے اور انہوں نے نماز میں آنحضرت ﷺ کی قرآت سنی اور اسلام لے آئے اور وہاں واپس آ کر اپنی تبلیغ میں مشغول ہوگئے۔ اسی واقعہ کا ذکر قرآن حکیم کی ان آیات میں فرمایا گیا ہے۔

واذ صرفنا الیک نفر" من الجن یستمعون القرآن

جنات میں یہ سات افراد تھے۔ جو سب سے پہلے حضور ﷺ پر ایمان لائے تھے۔

جنات کی رسول اکرم ﷺ سے ملاقات شرف یابی:

عَنْ کعب الاحبار قَال لما انصرف النفرا لسبعة مِن اھل نصیبین مِن بَطنَ نخلة جاء وَافُدھُم منذرین فخرجوا وافدین الی رسول اللّٰه صلی اللّٰه علیه وسلم ثلثمائة فانتھُوا الی الحجون فجاء الاحقب فسَلّم علی رسول اللّٰه ﷺ قَالَ اِنَّ قوماً قد حضروا الحجون یلقونکم فَوَاعدَہٗ رسول اللّٰه ﷺ مِنَ اللّیل بالحجون

ترجمہ: حضرت کعب احبارؓ کہتے ہیں کہ جب نصیبین سے ۷ (سات) جن اسلام قبول کر کے بطن نخلہ سے اپنی قوم میں واپس آئے تو تین سو جنوں کا وفد جون آ کر رکا اور احقب نے آنحضرت ﷺ کی خدمت اقدس

میں سلام عرض کیا اور کہا حضور ہماری قوم کا ایک وفد آپ سے ملاقات کے لئے حجون میں حاضر ہے، شرف باریابی عطا فرمائی جائے۔

آنحضرت ﷺ نے فرمایا رات کو حجون میں ملاقات ہوگی۔

مسند ابن حنبل کے زیادات میں حضرت عبداللہ بن مسعودؓ کی زبانی جنوں کی آمد کا ایک اور واقعہ مذکور ہے، وہ کہتے ہیں کہ ایک دفعہ آنحضرت ﷺ مکہ میں رات کے وقت ہم لوگوں کے ساتھ بیٹھے تھے کہ یکایک آپ نے فرمایا کہ تم میں سے میرے ساتھ کوئی چلے، لیکن وہ نہ چلے جس کے دل میں ذرا سا بھی کھوٹ ہو، ابن مسعودؓ کہتے ہیں کہ میں پانی کا لوٹا لے کر آپ کے ساتھ ہولیا۔ آپ مجھے ساتھ لئے ہوئے مکہ سے آگے پہنچے، وہاں مجھ کو کچھ پرچھائیاں ایک جگہ اکٹھی نظر آئیں۔ آپ نے ایک خط کھینچ دیا، اور فرمایا کہ جب تک میں واپس نہ آؤں تم یہیں کھڑے رہو، یہ کہہ کر آنحضرت ﷺ آگے بڑھ گئے۔ میں نے دیکھا کہ وہ پرچھائیاں آپ کی طرف چلیں، آپ ان کے ساتھ دیر تک بیٹھے باتیں کرتے رہے، جب فجر کا وقت ہوا تو آپ میرے پاس آئے اور وضو کا پانی مانگا۔ میں نے دیکھا تو وہ پانی کے بجائے کھجور کا شربت (بنیز) تھا۔ آپ نے فرمایا اس میں کیا حرج ہے کھجور بھی پاک ہے اور پانی بھی پاک ہے یہ کہہ کر آپ نے اسی سے وضو کیا۔ اس کے بعد نماز کیلئے کھڑے ہوئے تو ان میں سے دو آدمی پاس آ کر کہنے لگے۔ یا رسول اللہ ﷺ! ہم بھی آپ کے پیچھے نماز پڑھیں گے۔ چنانچہ وہ بھی میرے ساتھ آپ کے پیچھے کھڑے ہوئے، نماز سے فارغ ہو کر میں نے پوچھا کہ یا رسول اللہ ﷺ! یہ کون لوگ تھے! فرمایا شہر نصیبین کے جن تھے، اپنے کچھ معاملات میرے پاس فیصلہ کے لئے لائے تھے، انہوں نے مجھ سے توشہ مانگا تو میں نے دے دیا عرض کیا کہ یا رسول اللہ ﷺ! کیا آپ کے ساتھ کوئی توشے کا سامان تھا؟ فرمایا میں نے انہیں گوبر اور ہڈی کا توشہ دے دیا ہے۔ گوبر ان کے لئے جو اور ہڈی گوشت ہوجائے گی۔ اس موقع پر آپ نے گوبر اور ہڈی سے استنجا کرنا منع فرمایا۔

صحیح مسلم، ترمذی اور مسند طیالسی میں ہے کہ حضرت عبداللہ بن مسعودؓ سے ان کے شاگرد خاص علقمہ نے پوچھا کہ آپ حضرات میں سے کوئی لیلۃ الجن میں آنحضرت ﷺ کے ساتھ تھا۔ انہوں نے کہا نہیں لیکن ایک اور واقعہ ہے کہ ایک دفعہ شب کو ہم لوگوں نے آنحضرت ﷺ کو نہیں پایا۔ میدانوں اور گھاٹیوں میں ہر جگہ ڈھونڈا مگر آپ نہیں ملے، ہم لوگوں کو طرح طرح کے خیال آنے لگے، کہ آپ کو کوئی اٹھا لے گیا۔ دھوکے سے کسی نے

قتل کردیا۔سخت اضطراب اور قلق میں ہم نے یہ رات بسر کی صبح ہوئی تو دیکھا کہ آپ غار حرا کی طرف سے چلے آرہے ہیں۔ہم سب نے عرض کی کہ یارسول اللہ ﷺ ہم نے شب کو ہر جگہ آپ کوڈھونڈا،مگر کہیں آپ نہیں ملے،ہم سب نے سخت اضطراب اور قلق میں یہ رات بسر کی،فرمایا کہ رات کوجنوں کا قاصد آیا تھا۔میں اس کے ساتھ گیا تھا،میں ان کوقرآن پڑھ کرسنایا اور فرمایا کہ انہوں نے مجھ سے زادراہ کی خواہش کی،میں نے ان کے لئے دعا کی کہ وہ جس ہڈی اور گوبر پر گزریں۔ان کے لئے وہ کھانا ہوجائے گا۔

جنات کی آبادی:

علامہ مغربی تلمسانی نے اسماعیل شاہ جن سے جنات کی آبادی کے متعلق درجہ ذیل معلومات لکھی ہیں۔

اسماعیل کہتے ہیں کہ جنات عورتوں اور مردوں کوستایا کرتے ہیں۔وہ بہت سی قسم کے ہیں۔مجھے بھی ان میں سے بہت سوں کا حال معلوم ہے۔ایسے جنات کی ۷۰ ستر قومیں ہیں اور ہر قوم میں ۷۰ ستر ہزار قبیلے ہیں اور ہر قبیلہ میں ۷۰ ستر ہزار افراد ہیں۔اگر آسمان سے سوئی پھینکی جائے تو وہ زمین پر نہ گرے گی۔بلکہ ان کے سروں پر رک جائے گی۔

عامل کی جن صحابی سے آیت الکرسی کے موکل کے ذریعہ ملاقات:

ہم نے جن صحابی سے ملاقات ودعا کا ارادہ اس وقت کیا جب ہم جنات کے ایک کیس میں پریشان ہوگئے تھے اور جن جنات سے ہمارا مقابلہ تھا۔وہ بھی مسلمان تھے۔لیکن ہمارے دشمن بن گئے تھے۔ہم نے صحابی جن کے پاس موکل صاحب کو بھیجا کہ وہ ستائیس (۲۷) رمضان المبارک کوہمیں وقت دعا سے نوازیں۔چنانچہ انہوں نے بہت مختصر وقت دینے کا وعدہ کیا۔جب ہمارے موکل ان کی خدمت میں گئے تو وہ جنات بھی وہاں پر موجود تھے جو ہم سے مقابلہ کرنا چاہتے تھے خیر یہ بات حضرت صحابی جن کو بھی عرض کردی گئی تو انہوں نے فرمایا کہ ہم انہیں سمجھادیں گے خیر پھر ستائیس (۲۷) رمضان المبارک کووہ نورانی محفل ہوئی جو ہمارے بیان سے باہر ہے یہ محفل ہمارے گلشن اقبال والے گھر میں منعقد ہوئی۔جس میں ہماری خانقاہ کے چند ساتھی شریک ہوئے اور اپنے اپنے لئے دعائیں کروائیں طریقہ یہ ہوتا ہے کہ ہم آدمی سے دعا پوچھتے وہ دعا موکل کو بتلائی جاتی اور اس آدمی

کا نام،پھر موکل یہ دعا لے جاتے اور حضرت کی خدمت میں پیش فرماتے وہ دعا فرماتے اور اگر کچھ نصیحت کرنا ہوتی نصیحت بھی کردیتے۔حضرت آیت الکرسی کے موکل جب ان کے پاس سے ہوکر آتے تو یہاں ہم سب پر رقت طاری ہوجاتی۔حضرت صحابی جن نے تمام ساتھیوں کو یہ ایک نصیحت کی کہ اپنے دلوں میں"احساس گناہ"تو پیدا کریں"اس کے علاوہ ایک ساتھی نے اپنے رشتہ کے بارے میں عرض کیا تو جواب میں حضرت صحابی جن رضی اللہ عنہ نے یہ فرمایا کہ"آپ رشتہ بھجوائیں۔اس میں تزلیل کی کوئی بات نہیں ہے سنت بھی ہے۔اس میں فائدہ بھی ہے۔اسی طرح کی ایک اور محفل میں ایک طالب علم کوجبکہ انہوں نے حضرت کو کچھ تحفہ دیا تھا نصیحت کرتے ہوئے ارشاد فرمایا کہ"علم کے حصول کی زیادہ سے زیادہ کوشش کریں۔دین سے جڑے رہیں انشاءاللہ تمام مقاصد پورے ہوں گے"

ایک دفعہ ہم نے رمضان المبارک میں صحابی جنؓ سے فرمایا کہ ہماری محفل میں ایک دفعہ رونق افروز ہوں۔تاکہ ہم برکات سے مستفیذ ہوں۔اس کے جواب میں موکل صاحب نے ارشاد فرمایا کہ آج آپ کی ذکر کی محفل میں صحابی جن خود شریک تھے۔یہ سن کر ہمارے اوپر رقت طاری ہوگئی اور ہمارے سر خدا کے آگے جھک گئے کہ ہمارے اوپر اتنی رحمت یہ سب برکتیں اور رحمتیں اس درود کی وجہ سے ہیں جو ہمارے گھر میں ہر جمعرات کو پڑھا جاتا ہے اور ہماری محفل میں بھی پابندی سے جمعہ کے دن بعد نماز عصر درود پڑھا جاتا ہے اور سب سے بڑھ کر یہ خدا کا فضل ہے۔

ایں سعادت بزور بازو نیست

اب ہم جنات وآسیب کے دفعیہ کے اعمال پیش کررہے ہیں۔عامل کرنے والے کو چاہئے کہ بہت احتیاط سے یہ عمل کرے باوضو ہوکر کرے۔اور اگر سمجھ میں نہ آئے تو کیس کسی بڑے عامل کے حوالے کردے اور سخت کیس چھوڑ دے یا پھر خط کے ذریعے ہم سے مشورہ لے اور پھر علاج کرے۔خدا پر یقین رکھے،ضرور نفع ہوگا۔بہت مجرب اعمال پیش کئے گئے ہیں۔اخلاص ویقین عملیات کی کامیابی کی کنجی ہے۔

ایک عامل اور صالح جنات کی لڑائی میں جن مجسٹریٹ کا عامل کے حق میں فیصلہ:

ایک بہت بڑے انسان عامل جن کے مریدوں میں صالح جنات بھی شامل تھے۔ہمارا ان سے چند شرعی باتوں کی وجہ سے اختلاف ہوگیا۔پھر نوبت یہاں تک پہنچی کہ ان کے دل

میں ہمارے لئے انتقام کی آگ بھڑ کنے لگی۔ سردیوں کا ابتدائی زمانہ تھا میں کھلی فضا میں سو رہا تھا کہ اچانک مجھے ایسا محسوس ہوا کہ مجھ پر کوئی اثر ڈال رہا ہے۔ میں نے اس وقت اس کی پروانہ کہ مگر کئی دن اسی حال میں گزر گئے تو میں نے اپنے آیۃ الکرسی کے موکل سے اپنی اس تکلیف کے متعلق معلومات کی تو انہوں نے فرمایا کہ وہ یہ صالح جنات ہیں جو کہ ان شیخ کے مرید ہیں۔ وہ آپ پر اثرات ڈال رہے ہیں۔ جب موکل صاحب کے ذریعہ ان جنات کو بلایا گیا اور پوچھا تو انہوں نے کہا۔ ہاں ہم نے اثرات ڈالیں ہیں اور ہم آپ کو اٹھا کر ان کے پاس لے جائیں گے موکل صاحب نے کہا کہ ان کو پکڑ کر بند کر دیا جائے یا مار دیا جائے۔ لیکن ان سے عالم جنات میں ایک بڑی لڑائی کا اندیشہ تھا چنانچہ ان کو چھوڑ دیا گیا۔

پھر موکل صاحب نے اس مسئلے کے حل کے لئے ایک بڑے جن کو بلایا۔ جو جنات کے ان جھگڑوں کا فیصلہ کرتے ہیں جو انسانوں اور جنات کے متعلق ہوتے ہیں ان کا نام عبداللہ ہے۔ ان کے سامنے یہ مقدمہ پیش کیا گیا اور ان کو تمام تفصیلات سے آگاہ کا گیا وہ فوراً بات سمجھ گئے اور انہوں نے ہمارے حق میں فیصلہ کر دیا اور ان جنات کو جو حاضر تھے کہا کہ آپ ان کے پاس ہرگز نہ آئیں اور قطعاً اثرات نہ ڈالیں اور مجھ سے یہ فرمایا کہ جو عامل انہیں بھیج رہے ہیں۔ ہم ان کو بھی سمجھا دیں گے۔ اللہ کے فضل و کرم سے اس کے بعد آج تک وہ جنات میرے پاس نہیں آئے اور میں نے ان کی پہنچائی ہوئی تکلیف جن مجسٹریٹ کے سامنے معاف کر دی۔

آیۃ الکرسی کا ایک دیو کو جلانا اور انسان کی حفاظت کرنیکا ایک قصہ:۱

امام غزالی رحمتہ اللہ نے ذکر کیا ہے۔ ابی قیتبہ سے کہ اس نے قصہ بیان کیا:

مجھ سے بنی کعب کے ایک بوڑھے آدمی نے کہ میں کھجور بیچنے کے واسطے شہر بصرہ میں داخل ہوا۔ کوئی گھر ٹھہرنے کو نہ ملا۔ پھر ایک گھر ایسا پایا جس میں لکڑی کی جالی لگی ہوئی تھی۔ میں نے کہا یہ کیسا گھر ہے لوگوں نے کہا یہ گھر غیر معمور ہے۔ یعنی آباد نہیں۔ میں نے اس کے مالک سے کہا کہ کرایہ پر دیدے۔ اس نے کہا تو اپنی جان کے خیر منا۔ اس میں ایک خبیث دیو رہتا ہے جو کوئی اس گھر میں آتا ہے اس کو مار ڈالتا ہے۔ میں نے کہا تو مجھ کو کرایہ پر دیدے۔ اور مجھ کو اس دیو کے ساتھ رہنے دے۔ اللہ تعالیٰ میری مدد کرے گا۔ اس نے کہا اچھا لے لو تو تب میں اس میں ٹھہرا جب رات کو خوب اندھیرا ہو گیا ایک شخص آیا جس کی آنکھیں ایسی جیسے آنکھ کی شعلے ہوں اور اس کے ساتھ ایک اندھیرا اور تاریکی تھی اور وہ میری طرف بڑھتا ہوا آنے لگا۔ میں نے آیۃ الکرسی

آخر تک پڑھی جو کلمہ اس آیت کا میں پڑھتا تھا وہی کلمہ وہ پڑھتا تھا۔ جب میں اس کلمہ پر پہنچا وَلَا يَؤُدُهٗ حِفْظُهُمَا ج وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ اس نے کچھ نہ کہا۔ میں نے اسی کلمہ کو بار بار پڑھنا شروع کر دیا۔ تب وہ اندھیرا اور تاریکی جو پہلے ہوئی تھی جاتی رہی۔ پھر میں ایک طرف سو رہا۔ جب صبح ہوئی میں نے اس جگہ جہاں وہ خبیث تھا آگ کا اثر دیکھا اور راکھ دیکھی اور یہ آواز کان میں آئی کہ تو نے بڑے خبیث دیو کو جلا دیا۔ میں نے کہا کہ وہ کس چیز سے جل گیا کہا اس کلمہ سے وَلَا يَؤُدُهٗ حِفْظُهُمَا ج وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ۔

الٓمّٓ ذٰلِكَ الْكِتَابُ لَا رَيْبَ فِيْهِ هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَا اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ وَبِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ۔ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ط لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ط يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ج وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ج وَلَا يَؤُدُهٗ حِفْظُهُمَا ج وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ O لَآ اِكْرَاهَ فِي الدِّيْنِ قَدْ تَّبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَيِّ فَمَنْ يَّكْفُرْ بِالطَّاغُوْتِ وَيُؤْمِنْ بِاللّٰهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى لَا انْفِصَامَ لَهَا وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ــ اَللّٰهُ وَلِيُّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَوْلِيٰٓئُهُمُ الطَّاغُوْتُ يُخْرِجُوْنَهُمْ مِّنَ النُّوْرِ اِلَى الظُّلُمٰتِ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ۔ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ط وَاِنْ تُبْدُوْا مَا فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ اَوْ تُخْفُوْهُ يُحَاسِبْكُمْ بِهِ اللّٰهُ ج فَيَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ــ اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ

اَحَدٍمِّنْ رُّسُلِہٖ وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاطَعْنَا غُفْرَانَکَ رَبَّنَا
وَاَلَیْکَ الْمَصِیْرُ ۔ لَا یُکَلِّفُ اللّٰہُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَھَا لَھَا
مَاکَسَبَتْ وَعَلَیْھَا مَا اکْتَسَبَتْ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا اِنْ نَّسِیْنَا
اَوْاَخْطَانَا رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَیْنَا اِصْرًا کَمَا حَمَلْتَہٗ عَلَی
الَّذِیْنَ مَنْ قَبْلِنَا رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَالَا طَاقَۃَ لَنَا بِہٖ وَاعْفُ عَنَّا
وَاغْفِرْلَنَا وَارْحَمْنَا اَنْتَ مَوْلَانَا فَانْصُرْنَا عَلَی الْقَوْمِ
الْکٰفِرِیْنَ اِنَّ رَبَّکُمُ اللّٰہُ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِیْ
سِتَّۃِ اَیَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰی عَلَی الْعَرْشِ یُغْشِی الَّیْلَ النَّھَارَ یَطْلُبُہٗ
حَثِیْثًا ۔ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُوْمَ مُسَخَّرَاتٍ بِاَمْرِہٖ اَلَا
لَہُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ تَبَارَکَ اللّٰہُ رَبُّ الْعَالَمِیْنَ ۔ اُدْعُوْا رَبَّکُمْ
تَضَرُّعًا وَّخُفْیَۃً اِنَّہٗ لَایُحِبُّ الْمُعْتَدِیْنَ وَلَا تُفْسِدُوْا فِی
الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِھَا وَادْعُوْہُ خَوْفًا وَّطَمَعًا اِنَّ رَحْمَۃَ
اللّٰہِ قَرِیْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِیْنَ قُلِ ادْعُوا اللّٰہَ اَوِادْعُوا الرَّحْمٰنِ
اَیًّامَّا تَدْعُوْا فَلَہُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی وَلَا تَجْھَرْ بِصَلَاتِکَ
وَلَا تُخَافِتْ بِھَا وَابْتَغِ بَیْنَ ذَالِکَ سَبِیْلًا وَقُلِ الْحَمْدُلِلّٰہِ
الَّذِیْ لَمْ یَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ یَکُنْ لَہٗ شَرِیْکٌ فِی الْمُلْکِ
وَلَمْ یَکُنْ لَہٗ وَلِیٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَکَبِّرْہُ تَکْبِیْرًا ۔ وَالصّٰٓفّٰتِ
صَفًّا فَالزّٰجِرٰتِ زَجْرًا فَالتّٰلِیٰتِ ذِکْرًا اِنَّ اِلٰھَکُمْ
لَوَاحِدٌ ط رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَلْاَرْضِ وَمَا بَیْنَھُمَا وَرَبُّ
الْمَشَارِقِ اِنَّا زَیَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْیَا بِزِیْنَۃِ نِ الْکَوَاکِبِ وَ
حِفْظًا مِّنْ کُلِّ شَیْطَانٍ مَّارِدٍ ط لَا یَسَّمَّعُوْنَ اِلَی الْمَلَاءِ
الْاَعْلٰی وَیُقْذَفُوْنَ مِنْ کُلِّ جَانِبٍ دُحُوْرًا وَّلَھُمْ عَذَابٌ
وَّاصِبٌ اِلَّا مَنْ خَطِفَ الْخَطْفَۃَ فَاَتْبَعَہٗ شِھَابٌ ثَاقِبٌ
فَاسْتَفْتِھِمْ اَھُمْ اَشَدُّ خَلْقًا اَمْ مَّنْ خَلَقْنَا اِنَّا خَلَقْنٰھُمْ مِّنْ طِیْنٍ
لَّازِبٍ یَا مَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ
اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطَانٍ

فَبِاَیِّ اٰلَاءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبَانِ یُرْسَلُ عَلَیْکُمَا شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍوَّ
نُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرَانِ ۔ لَوْ اَنْزَلْنَا ھٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰی جَبَلٍ
لَّرَاَیْتَہٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْیَۃِ اللّٰہِ وَتِلْکَ الْاَمْثَالُ
نَضْرِبُھَا لِلنَّاسِ لَعَلَّھُمْ یَتَفَکَّرُوْنَ ھُوَ اللّٰہُ الَّذِیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا
ھُوَ عَالِمُ الْغَیْبِ وَالشَّھَادَۃِ ھُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمَ ۔ ھُوَاللّٰہُ
الَّذِیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْمَلِکُ الْقُدُّوْسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ
الْمُھَیْمِنُ الْعَزِیْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَکَبِّرُ ۔ سُبْحَانَ اللّٰہِ عَمَّا
یُشْرِکُوْنَ ۔ ھُوَاللّٰہُ الْخَالِقُ الْبَارِیُٔ الْمُصَوِّرُ لَہُ الْاَسْمَآءُ
الْحُسْنٰی یُسَبِّحُ لَہٗ مَافِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَ ھُوَالْعَزِیْزُ
الْحَکِیْمُ. قُلْ اُوْحِیَ اِلَیَّ اَنَّہُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ فَقَالُوْآ
اِنَّاسَمِعْنَا قُرْاٰنًا عَجَبًا یَّھْدِیْ اِلَی الرُّشْدِ فَاٰمَنَّا بِہٖ وَلَنْ
نُّشْرِکَ بِرَبِّنَا اَحَدًا وَّاَنَّہٗ تَعَالٰی جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَۃً
وَّلَا وَلَدًا وَّاَنَّہٗ کَانَ یَقُوْلُ سَفِیْھُنَا عَلَی اللّٰہِ شَطَطًا

قطب وقت سے ملاقات:

ہم ہر سال رمضان المبارک کی طاق راتوں میں سے کسی طاق رات کو حضرت قطب الاقطاب صاحب دامت برکاتہٗ سے ملاقات شرف یابی پاتے ہیں۔ یہ ملاقات آیۃ الکرسی کے موکل کے ذریعہ ہوتی ہے۔ اس بابرکت محفل میں ہماری خانقاہ کے چند خاص احباب شریک ہوتے ہیں اور ہر ایک اپنے لئے دعا و نصیحت کا طالب ہوتا ہے۔

چنانچہ اس رمضان المبارک میں بھی حضرت نے ہمیں ۲۷ ستائیسویں شب میں رات دو بجے کے بعد وقت عنایت فرمایا۔ جیسے ہی ہمارا ان سے رابطہ ہوا۔ ہمارے دلوں پر عجیب اثر ہوا اور پھر ایسا لگا۔ جیسے ہم ایک نورانی حصار میں آ گئے ہیں۔ ایسی کیفیت ہوئی تو بعض ساتھی مراقبہ میں چلے گئے اور بعض کے آنسو جاری ہونے لگے۔ اور سب کے دل اللہ اللہ کرنے لگے۔ یہ بات اتنی واضح تھی کہ ہر شخص بآسانی بخود محسوس کر رہا تھا۔ اس کے بعد حضرت نے مختلف احباب کو مختلف نصیحت فرمائی اور دعا کرتے رہے۔ ہمارا ان سے رابطہ تقریباً ۴۵ منٹ تک رہا۔ جب ہم نے اپنی محفل ذکر کے بارے میں ان سے دریافت کیا کہ یہ محفل کیسی ہے اور اس میں کیا برکات آپ

دیکھتے ہیں۔ تو ارشاد فرمایا کہ فرشتوں کا مسلسل نزول رہتا ہے۔ ہمیں نصیحت کرتے ہوئے یہ بھی ارشاد فرمایا کہ دین ان لوگوں تک خاص طور پر پھیلائیں۔ جن کو دین کا فہم نہ ہو۔ چند ساتھیوں نے حضرت سے مراقبہ کی اجازت چاہی تو حضرت نے فرمایا کہ سختی سے پابندی کرنا ہوگی اور پھر مراقبہ کی اجازت عنایت فرمائی۔ پھر آخر میں فرمایا کہ سب ہم کو دعا میں یاد رکھیں۔ کیا معلوم دوبارہ رمضان المبارک نصیب ہو یا نہ ہو۔ جاتے جاتے حضرت کو ہدیہ کے طور پر بعض احباب نے قرآن حکیم اور کچھ درود کا ثواب دیا کہ حضرت جس کو چاہیے اپنی طرف سے بخش دیں۔ حضرت نے قبول فرمایا اور مزید توفیق کی دعا دی۔

آیۃ الکرسی کے موکل صاحب سے ایک دفعہ ہم نے دریافت کیا کہ قطب صاحب بڑی عمر کے ہیں یا کم عمر کے، تو موکل صاحب نے جواب میں ارشاد فرمایا کہ ہیں تو بوڑھے مگر جوانوں سے زیادہ قوی ہیں۔

ایک بار موکل صاحب سے دریافت کیا کہ حضرت کہاں تشریف فرما ہوتے ہیں۔ تو موکل صاحب نے فرمایا کہ اکثر مدینہ شریف میں روضہ مبارکہ کے قریب ہوتے ہیں۔ اسی طرح ایک مرتبہ ہم نے حضرت آیۃ الکرسی کے موکل کے ذریعہ حضرت قطب وقت سے رابطہ کرنے کی کوشش کی موکل صاحب نے فرمایا کہ وہ ایسی محفل میں ہیں کہ جہاں ہماری ہمت نہیں کہ ہم جا سکیں۔ شاید یہ محفل حضور اکرم ﷺ کی ہو۔ واللہ اعلم۔

سورہ مزمل پڑھنے کا ایک طریقہ:

یہ سورۃ مزمل شریف کا ایک خاص عمل ہے۔ جیسے افادہ عام کے لیے یہاں لکھا جا رہا ہے اس عمل کی اجازت سورۃ مزمل کے موکلین سے لی گئی ہے۔ یہ عمل خاص طور سے رزق روحانی و جسمانی کے لیے مجرب ہے۔ اس کو فجر کی نماز کے بعد یا عشاء کی نماز کے بعد تین مرتبہ پڑھیں اور اس کو اپنا معمول بنا لیں۔ کوئی تکلیف اور پریشانی ایسی نہیں جو اس سے ختم نہ ہو۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

یَآ اَیُّھَا الْمُزَّمِّلُ زَمِّلْنِیْ بِنْ دَاءِ لُطْفِکَ الْخَفِیِّ بِحُرْمَتِ مُحَمَّدٍ رَّسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قُمِ الَّیْلَ اِلَّا قَلِیْلًا ط نِصْفَہٗ اَوِ انْقُصْ مِنْہُ قَلِیْلًا اَوْ زِدْ عَلَیْہِ وَرَتِّلِ الْقُرْاٰنَ تَرْتِیْلًا ط اِنَّا سَنُلْقِیْ عَلَیْکَ قَوْلًا ثَقِیْلًا ط اِنَّ نَاشِئَۃَ الَّیْلِ ھِیَ اَشَدُّ وَطْاءً

واقوم قیلا ط اِنَّ لَکَ فِی النَّھَارِ سَبْحًا طَوِیْلًا ط وَاذْکُرِ اسْمَ رَبِّکَ وَتَبَتَّلْ اِلَیْہِ تَبْتِیلًا ط رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ فَاتَّخِذْہُ وَکِیْلًا ط رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ فَاتَّخِذْہُ وَکِیْلًا ط رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ فَاتَّخِذْہُ وَکِیْلًا ط وَاصْبِرْ عَلٰی مَا یَقُوْلُوْنَ وَاھْجُرْھُمْ ھَجْرًا جَمِیْلًا ط وَذَرْنِیْ وَالْمُکَذِّبِیْنَ اُولِی النَّعْمَۃِ وَمَھِّلْھُمْ قَلِیْلًا ط اِنَّ لَدَیْنَا اَنْکَالًا وَّجَحِیْمًا ط وَّطَعَامًا ذَا غُصَّۃٍ وَّعَذَابًا اَلِیْمًا یَّوْمَ تَرْجُفُ الْاَرْضُ وَالْجِبَالُ وَکَانَتِ الْجِبَالُ کَثِیْبًا مَّھِیْلًا ط اِنَّا اَرْسَلْنَا اِلَیْکُمْ رَسُوْلًا شَاھِدًا عَلَیْکُمْ کَمَا اَرْسَلْنَا اِلٰی فِرْعَوْنَ رَسُوْلًا فَعَصٰی فِرْعَوْنُ الرَّسُوْلَ فَاَخَذْنٰہُ اَخْذًا وَّبِیْلًا ط فَکَیْفَ تَتَّقُوْنَ اِنْ کَفَرْتُمْ یَوْمًا یَّجْعَلُ الْوِلْدَانَ شِیْبَانِ السَّمَآءُ مُنْفَطِرٌ بِہٖ ط کَانَ وَعْدُہٗ مَفْعُوْلًا ط اِنَّ ھٰذِہٖ تَذْکِرَۃٌ فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰی رَبِّہٖ سَبِیْلًا ط اِنَّ رَبَّکَ یَعْلَمُ اَنَّکَ تَقُوْمُ اَدْنٰی مِنْ ثُلُثَیِ الَّیْلِ وَنِصْفَہٗ وَثُلُثَہٗ وَطَآئِفَۃٌ مِّنَ الَّذِیْنَ مَعَکَ ط وَاللّٰہُ یُقَدِّرُ الَّیْلَ وَالنَّھَارَ ط یَامَنْ قَدَّرْلِیْ قَضَاءِ حَجَتِیْ O یَامَنْ یُّقَدِّرُ الَّیْلَ وَالنَّھَارَ قَدِّرْلِیْ قَضَاءِ حَاجَتِیْ عَلِمَ اَنْ لَّنْ تُحْصُوْہُ فَتَابَ عَلَیْکُمْ فَاقْرَءُوْا مَا تَیَسَّرَ مِنَ الْقُرْاٰنِ ط عَلِمَ اَنْ سَیَکُوْنُ مِنْکُمْ مَّرْضٰی وَاٰخَرُوْنَ یَضْرِبُوْنَ فِی الْاَرْضِ یَبْتَغُوْنَ مِنْ فَضْلِ اللّٰہِ ط اَللّٰھُمَّ مِنْ فَضْلِکَ اَسْتَغِیْثُ فَارْحَمْنِیْ یَاذَا الْفَضْلِ الْعَظِیْمِ ط اَللّٰھُمَّ مِنْ فَضْلِکَ اَسْتَغِیْثُ فَارْحَمْنِیْ یَاذَا الْفَضْلِ الْعَظِیْمِ ط وَاٰخَرُوْنَ یُقَاتِلُوْنَ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ فَاقْرَءُوْا مَا تَیَسَّرَ مِنْہُ وَاَقِیْمُوا الصَّلٰوۃَ وَاٰتُوا الزَّکٰوۃَ وَاَقْرِضُوا اللّٰہَ قَرْضًا حَسَنًا ط وَمَا تُقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِکُمْ مِّنْ خَیْرٍ تَجِدُوْہُ عِنْدَ اللّٰہِ ھُوَ خَیْرًا وَّاَعْظَمَ اَجْرًا ط وَاسْتَغْفِرُ اللّٰہَ ط

فقط سورۃ تمام شد

آسیب کوجلانے کانقش:۱

حسب ذیل نقش لکھ کرفلیتا بنائیں اور میٹھے تیل کے چراغ میں روئی لپیٹ کرآسیب زدہ کے سامنے روشن کریں۔آسیب اور جن جل جائیں گے۔

۷۸۶
ج د اا د ج د اا د ح
بحق یا بدوح یا تنکفیلُ

آسیب کوجلانے کے لیے نقش:۱

حسب ذیل نقش کاغذ پرلکھ کرصاف روئی میں لپیٹے اورفلیتہ بنا کرآسیب زدہ کے سامنے رات کے وقت روشن کرے۔انشاءاللہ تعالیٰ آسیب جل جائے گا۔

۷۸۶

عصحح صححح

آسیب بھگانے کے لیے:۱

آسیب زدہ کویہ نقش کاغذ،چینی کی پلیٹ یاہاتھ پرلکھ کردکھائیں۔آسیب بھاگ جائے گا۔

۹۹۹ ۱۱۱۸۹

آسیب زدہ کامجرب علاج:۱

جس شخص پرجن بھوت یاچڑیل کااثر ہو۔اس کے گلے میں لکھ کردرج ذیل دعاڈالیں اوربسم اللہ ملاکر۶مرتبہ پڑھ کرمریض پردم بھی کریں۔بہت مجرب ہے۔

اِنَّمَا صَنَعُوْا کَیْدُ سَاحِرٍ وَلَا یُفْلِحُ السَّاحِرُ حَیْثُ اَتٰی اھو
سَانا ھُو مَا ابرھوما اھیًا اشراھیًا

آسیب زدہ کے لیے ایک دعا:۱

درج ذیل دعاکوسات بارآسیب زدہ پرپڑھ کردم کرنے سے انشاءاللہ فوراًاچھاہوجائے گا۔

بِسْمِ اللہ الرحمٰن الرحیم. آلٓمٓ، آلٓمٓصٓ، طٰہٰ، طٰسٓ، طٰسٓمٓ، کٓھٰیٰعٓصٓ،
یٰسٓ والقرآنِ الحکیم، حٰمٓ، عٓسٓقٓ، قٓ، نٓ والقلم وما یَسْطُرُوْنَ

آسیب زدہ کے لیے گلے میں باندھنے والانقش:۱

درج ذیل نقش آسیب زدہ کے گلہ میں باندھیں یااس کے تکیہ میں رکھیں۔انشاءاللہ بہت فائدہ ہوگا۔

بسم اللہ ۷۸۶ الرحمٰن الرحیم
یالطیف یا اللہ
یا اللہ
یا محمد

یا میکائیل
یا عزرائیل
یا اسرافیل

برائے دفع آسیب:۱

آسیب کے دفع ہونے کے واسطے کڑوے تین میں اجوائن ملاکراس پر۳دفعہ یہ اسم پڑھیں۔''شریت''اورآسیب زدہ کے تمام بدن پرمالش کریں۔بخاربھی ہوتوصرف مریض کے ہاتھ پاؤں پرمالش کریں۔انشاءاللہ العزیز۵مرتبہ یہ عمل کرنے سے مریض فوراًاچھاہوجائے گا۔

دفع آسیب کے لیے ایک قرآنی مجرب عمل:۱

آسیب کے لیے یہ عمل بھی مجرب ہے کہ آسیب زدہ کے کان میں سورۃ المومنون کی یہ آیتیں۳مرتبہ پڑھیں۔

اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰکُمْ عَبَثًا وَّاَنَّکُمْ اِلَیْنَا لَا تُرْجَعُوْنَ ۵ فَتَعٰلَى اللّٰہُ

الْمَلِکُ الْحَقُّ لَآاِلٰهَ اِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْکَرِیْمِ ٥ وَمَنْ یَّدْعُ مَعَ
اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ لَا بُرْهَانَ لَهٗ بِهٖ فَاِنَّمَا حِسَابُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ لَا یُفْلِحُ
الْکٰفِرُوْنَ ٥ وَقُلْ رَّبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَیْرُ الرّٰحِمِیْنَ ٥

برائے دفع شیاطین:۱

درج ذیل نقش شیاطین، نظر بد، آسیب، جن، پری، سے محفوظ رہنے کے لیے انتہائی مفید ہے۔ اس نقش کو لکھ کر مریض کے گلے میں ڈال دیں۔
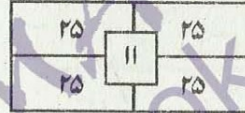
۲۴۹	۱۱۰	۵۲۰	۹۲	۹۶
۹۶	۲۴۹	۱۱۰	۵۲۰	۹۶
۹۲	۹۶	۲۴۹	۱۱۰	۵۲۰
۵۳۰	۹۲	۹۹	۲۴۹	۱۱۰
۱۱۰	۵۲۰	۹۲	۹۶	۲۴۹

۲۵		۲۵
	۱۱	
۲۵		۲۵

جن، پری، دیو اور آسیب کے لیے مجرب فلیتہ:۱

اس فلیتے کی خاصیت یہ ہے کہ جیسے ہی یہ فلیتہ جلا کر جن زدہ کو دکھایا جائے تو بھوت پریت وغیرہ فوراً بھاگ جاتے ہیں۔ ترکیب یہ ہے کہ

ایک سفید کاغذ لے کر مریض کے تمام جسم پر ملیں کہ کوئی حصہ باقی نہ رہے، پھر کاغذ پر نقش لکھ کر بتی بنائیں اور سرسوں کے تیل سے چراغ جلائیں اور اس میں بتی کو جلائیں اور مریض بتی کو دیکھتا رہے۔ فلیتہ یہ ہے۔

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۲
۱۰	۵	۴	۱۵

فرعون علیہ لعنہ، نمرود علیہ لعنہ، شداد علیہ لعنہ، قارون علیہ لعنہ ابلیس علیہ لعنہ، ابوجہل علیہ لعنہ، آنچہ در وجود فلاں ابن فلاں داخل شودہ، است در نجس رسائند دریں فلیتہ

خاصر شودہ

شیاطین جلانے کا اسم ذات کا ایک نایاب عمل و نقش جو دنیا میں شاید کسی کے پاس ہوا

الـــصـــمـــد الـــصـــمـــد
اســـامـــه اســـامـــه
الـــواحـــا الـــواحـــا
یـــابـــدوح یـــابـــدوح

اس نقش کو بارہ نمبر سے موڑیں گے۔ اگر چودہ نمبر سے جلائیں گے تو مریض کے جسم پر جو شیطان یا جو اثرات ہیں۔ حاضر ہو جائیں گے۔ آپ ان سے بات بھی کر سکتے ہیں۔ گھروں پر جلانے کے لیے تیرہ نمبر سے جلائیں گے۔ سفید کاغذ استعمال کرنا ہے اور کپڑا بھی سفید ہونا چاہیے۔ اس تعویز کے استعمال کی ایک اہم شرط یہ ہے کہ اسم ذات (اللہ) کا ورد ٦٦٦٦، مرتبہ یا تو عامل خود پڑھے یا مریض کے گھر والے مل کر پڑھیں۔ انشاءاللہ حیرت انگیز فائدہ نظر آئے گا۔

جن جلانے کا ایک مجرب فلیتہ:

جب کسی شخص کو جنات نظر آتے ہوں یا تنگ کرتے ہوں۔ یا جنات کے اثر سے کوئی اور تکلیف ہو تو چاہیے کہ یہ فلیتہ بنائیں اور مریض کو روزانہ وقت مقررہ پر چراغ جلا کر دکھائیں۔

اللّٰھُمَّ احرق الشیاطین

۲٦	۲	۳	۱۳
۵	۱۱	۱۵	۸
۹	۷	٦	۱۲
۴	۱۴	۱۵	۱

اوپر والا سرا
اچھڑ
کلھم بحق

ھذا لتکیر

مٹی کے دیئے میں سرسوں کا تیل ڈال کر بتی پر روئی لپیٹ کر سات رات تک یہ چراغ دکھائیں مریض کو جنات جلتے ہوئے نظر آئیں گے۔ چراغ ہلنے نہ دیں اور نہ ہی نظر ہلنے پائے۔

جن جلانے کے لیے ایک مجرب فلیتہ:۱

آسیب کے دفع کے واسطے یہ فلیتہ بھی مجرب ہے۔ اس کو جلا کر مریض کی ناک میں دھواں پہنچائے۔

فرعون ھامان شواذ عاد ثمود نمرود ابلیس کلھم فی
نار حھم جھنم سعیر سقرنطی مطمہ ھاویہ دوزخ شمر

دفع جنات کے سورۃ الجن کا نقش:۱

یہ نقش سورۃ الجن کا ہے۔ اسے لکھ کر بچوں کے گلے میں باندھیں تو بچے جن کے شر سے محفوظ رہیں گے۔ وہ نقش یہ ہے۔

۷۸٦

۷۸۲۴	۷۸۱۷	۷۸۲۲
۷۸۱۹	۷۸۲۱	۷۸۳۳
۷۸۲۰	۷۸۳۵	۷۸۱۸

گھر سے جن بھگانے کے لیے:۱

اگر معلوم ہو کہ کسی مکان میں جنات کا دخل ہے تو اسے اس طرح صاف کریں کہ ایک پانی کا کٹورہ یا کوزہ وغیرہ لے کر اس پر اوّل و آخر درود شریف پھر سورۃ فاتحہ ۷ بار، پھر آیت الکرسی ۱۰ بار، سورۃ جن کی پہلی پانچ آیات ۱۰ مرتبہ پڑھیں۔

قُلْ اُوْحِیَ اِلَیَّ ـ عَلَی اللّٰہِ کَذِبًا

تک پڑھ کر دم کریں اور یہ پانی مکان کے اندر چھڑکیں۔ بے ہوش کو ہوش آجائے گا آیت الکرسی کی سب تلاوت کرتے رہیں۔

جن و شیاطین جلانے کا مجرب ترین عمل:۱

جس سے اب تک ہزاروں جن جل چکے ہیں۔ اگر کسی شخص پر جن چڑھ جائے اور دورے کی کیفیت پیدا ہو جائے۔ مریض کی آواز بدل جائے یا مریض کے سر میں جن کے اثر کی وجہ سے درد ہوتا ہو۔ تو مندرجہ ذیل فلیتہ سنگھائیں۔ انشاءاللہ جن ضرور جل جائے گا یا بھاگ جائے گا۔ وہ عظیم فلیتہ یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَاَمَّا مَنْ خَفَّتْ مَوَازِیْنُہٗ فَاُمُّہٗ ھَاوِیَہ وَمَا اَدْرَاکَ مَاھِیَہْ نَارٌ حَامِیَہْ

اللہ	العجل	۱۹	۱۷	۲٦	۸	۲۹	۱
باق	العجل	۲۱	۱۱	۱۴	۲۸	۱۲	٦
من	العجل	۱۳	۲۲	۳۵	۲۴	۷	۱۰
کل	العجل	۲۷	۴	۳	۲۰	۱۵	۵
فان	العجل	۱۴	۲	۹	۱۸	۲۳	۲۵

اس بتی پر نیلا کپڑا لپیٹیں اور پھر مریض کو تھوڑی دیر سنگھائیں اور پھر بجھا کر رکھ دیں۔

سورۃ البقرۃ کا دفع جنات کے لیے مجرب وآزمودہ عمل:ا

جس گھر میں جنات ہوں۔ اس میں سورۃ بقرۃ اس طرح پڑھیں کہ گھر کے ہر کمرے میں ایک نشست میں بغیر بات کئے پوری سورۃ پڑھیے۔ جب سورۃ ختم ہونے میں دو یا تین رکوع رہ جائیں تو اشارے سے کسی دوسرے گھر یا مسجد سے پانی منگوائیں۔ پھر اس پر پھونکیں۔ پھر یہ پانی تمام کمروں کے چاروں کونوں میں چھڑکیں۔ کیونکہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جس گھر میں سورۃ البقرۃ پڑھی جائے شیطان وہاں سے بھاگ جاتا ہے۔

حضرت عبداللہ بن مسعودؓ نے فرمایا کہ سورۃ البقرۃ کی دس آیتیں ایسی ہیں کہ اگر کوئی شخص ان کو رات میں پڑھ لے تو اس رات کو جن، شیطان گھر میں داخل نہ ہوگا۔ اور اس کو اور اس کے اہل وعیال کو اس رات میں کوئی آفت، بیماری، رنج وغم وغیرہ ناگوار چیز پیش نہ آئے گی اور اگر یہ آیتیں کسی مجنون پر پڑھی جائیں تو اس کو افاقہ ہوجائے گا۔ وہ دس آیتیں یہ ہیں۔ چار آیتیں شروع سورۃ بقرۃ کی پھر تین آیتیں درمیانی یعنی آیت الکرسی اور کے بعد دو آیتیں، پھر آخر سورۃ بقرۃ کی تین آیتیں۔

سحر وجادو کا علاج

پہلے حقیقت سحر واحکام سحر:

ومتى اطلق فهو اسم لكل امرٍ مُمَوَّةٍ باطِل لا حقيقة له ولا ثبات له

ترجمہ: اور جب سحر کو کسی قید کے بغیر استعمال کیا جائے تو وہ ایک ایسے امر کا نام ہے جو محض دھوکہ اور باطل ہو کہ جس کی اس سے زیادہ نہ کوئی حقیقت ہے اور نہ اس کو ثبات حاصل ہو۔

جبکہ حافظ ابن حجر عسقلانی رحمتہ اللہ فتح الباری میں تحریر فرماتے ہیں کہ

واختلف فى السحر فقيل هو تخيل فقط ولا حقيقة له وهذا اختيار ابى جعفر الا سترا بادى من الشافعية وابى بكر الرازى من الحنيفة وابن حزم الظاهرى وطائفة قال النووى والصحيح ان له حقيقة وبه مطع الجمهور وعليه عامة العلماء

ترجمہ: اور سحر کے متعلق اختلاف ہے بعض نے یہ کہا ہے کہ وہ فقط تخیل کا نام ہے اور اس کی کوئی حقیقت نہیں ہے اور یہ ابوجعفر شافعی ابوبکر رازی حنفی اور ابن حزم ظاہری اور ایک چھوٹی جماعت کا خیال ہے امام نوویؒ فرماتے ہیں کہ صحیح یہ ہے کہ ''سحر'' حقائق میں سے ایک حقیقت ثابتہ ہے اور جمہو راسی پر یقین رکھتے ہیں اور عام علماء کا یہی مسلک ہے۔

مفتی محمد شفیع دیوبندی رحمتہ اللہ کا یہ قول اس معاملہ میں قول فیصل ہے وہ فرماتے ہیں کہ جمہور علماء کی تحقیق یہ ہے کہ انقلاب اعیان ممکن ہے اس میں نہ کوئی عقلی امتناع ہے اور نہ کوئی شرعی مثلاً کوئی جسم پتھر بن جائے یا ایک نوع سے دوسری نوع کی طرف منقلب ہوجائے ہاں یہ بات درست ہے کہ محال میں انقلاب اعیان درست ہے اور بعض حضرات نے سحر کے ذریعہ انقلاب اعیان وحقیقت کے جواز پر حضرت کعب احبار رضی اللہ کی اس حدیث سے بھی استدال کیا ہے کہ

لولا كلمات اقولهن لجعلتنى ايهود حماراً

اگر یہ چند کلمات نہ ہوتے جن کو میں پابندی سے پڑھتا ہوں تو یہودی مجھے گدھا بنا دیتے۔ اس کا حقیقی مفہوم یہی ہے کہ اگر میں یہ کلمات روزانہ پابندی سے نہ پڑھتا تو یہودی جادوگر مجھے گدھا بنا دیتے اس سے یہ بات ثابت ہوتی ہے کہ سحر کے ذریعہ انسان کو گدھا بنانے کا امکان موجود ہے۔

سحر کے لفظی معنی:

سحر: جادو کرنا فریب کرنا پھیر دنیا، سحر یسحر کا مصدر ہے اور یہ مصادر شاذ میں سے ہے لغت میں سحر'' کے معنی امر خفی اور پوشیدہ چیز کے ہیں۔ چنانچہ صبح کے اول وقت کو'' سحر'' اس لئے کہتے ہیں کہ ابھی دن کی روشنی پوری طرح نمودار نہیں ہوئی ہوتی اور قدرے تاریکی ہوتی ہے۔

اصطلاحی تعریف:

شریعت میں سحر اس قوت مدد کہ کا نام ہے جس کے اسباب و علل ظاہر نہ ہوں اور اس میں غیر اللہ سے مدد و استعانت حاصل کی گئی ہو۔ چنانچہ تفسیر کبیر میں سحر کی حقیقت اس طرح بیان کی گئی ہے۔

اِعْلَمْ اِنّ لَفَظَ السَحْرِفِی عُرفِ الشَرعِ مختص '' بِکُلِّ اَمرٌ یَخْفی سَبَبُہُ ویَتَخَیَّلُ علی غیر حقَیقة

ترجمہ: واضح رہے کہ لفظ سحر شریعت کی اصطلاح میں ایسے امر کے لئے مخصوص ہے جس کا سبب پوشیدہ ہو اور وہ اصل حقیقت کے برخلاف خیال میں آنے لگے۔

حقیقت سحر:

جادو دراصل ایک نفسیاتی اثر ہے۔ جو نفس سے گزر کر جسم کو بھی اسی طرح متاثر کر دیتا ہے جس طرح جسمانی اثرات جسم سے گزر کر نفس کو متاثر کر دیتے ہیں۔ جیسے خوف ایک نفسیاتی چیز ہے مگر اس کا اثر جسم پر یہ ہوتا ہے کہ رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں اور بدن میں تھر تھری چھوٹ جاتی ہے۔ یعنی انسان کا نفس اور اس کے حواس اس سے متاثر ہو کر یہ محسوس کرنے لگتے ہیں کہ حقیقت تبدیل ہو گئی ہے۔ حالانکہ ایسا نہیں ہوا ہوتا سحر کی حقیقت کیا ہے یا

محض نظر کا دھوکہ اور ایک بے حقیقت شے؟ اس کے متعلق جمہور علماء اہل سنت کی یہ رائے کہ سحر واقعی ایک حقیقت ہے اور نقصان وہ چیز ہے۔ حق تعالیٰ نے اس میں زیر وارڈ یہ کی طرح خراب تائید رکھی ہے۔ لیکن یہ سمجھنا کہ سحر قدرت الٰہی سے بے نیاز ہو کر خود موثر بالذات ہے۔ کیونکہ عقیدہ تو خالص کفر ہے۔ امام اعظم ابو حنیفہؒ، ابوبکر جصاص، علامہ ابن حزم ظاہری اور معتزلہ کہتے ہیں کہ سحر کی حقیقت شعبدۂ نظر بندی، اور فریب خیال کے علاوہ اور کچھ نہیں۔ چنانچہ ابو بکر رازی رحمۃ اللہ تفسیر کبیر میں فرماتے ہیں۔

جادو کی قسمیں:

جادو کی آٹھ قسمیں امام رازیؒ نے بیان کی ہیں۔

۱۔ ایک جادو تو ستارہ پرست فرقہ کا ہے۔ وہ سات ستاروں کی نسبت یہ عقیدہ رکھتے ہیں کہ بھلائی برائی انہی کے باعث ہوتی ہے۔ اس لئے ان کی طرف منسوب کر کے مقررہ الفاظ پڑھتے ہیں اور انہی کی پرستش کرتے ہیں، اسی قوم میں حضرت ابرہیمؑ آئے اور انہیں ہدایت کی۔

۲۔ دوسرا جادو قوی نفس اور قوت واہمہ والے لوگوں کا ہے۔ وہم اور خیال کا بڑا اثر ہوتا ہے دیکھئے اگر ایک تنگ پل زمین پر رکھ دیا جائے تو اس پر انسان بہ آسانی چلا جائے گا۔ لیکن یہی تنگ پل اگر کسی دریا پر ہو تو نہیں گزر سکے گا۔ اس لئے کہ اس وقت خیال ہوتا ہے کہ اب گرا اور جب گرا تو واہمہ کی کمزوری کے باعث جتنی جگہ پر زمین میں چل پھر سکتا تھا اتنی جگہ پر ایسے ڈر کے وقت نہیں چل سکتا۔ حکیموں اور طبیبوں نے بھی مرعوب شخص کو سرخ چیزوں کے دیکھنے سے روک کیا ہے اور مرگی والوں کو زیادہ روشنی والی اور تیز حرکت کرنے والی چیزوں کے دیکھنے سے منع کیا ہے جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ قوت واہمہ کا ایک خاص اثر طبیعت پر پڑتا ہے۔ عقل مند لوگوں کا اس پر بھی اتفاق ہے کہ نظر لگتی ہے صحیح حدیث میں آیا ہے کہ نظر کا لگنا حق ہے۔ اگر کوئی چیز تقدیر پر سبقت کرنے والی ہوتی تو نظر ہوتی۔ اب اگر نفس قوی ہے تو تو ظاہری سہاروں اور ظاہری کاموں کی کوئی ضرورت نہیں، اور اگر اتنا قوی نہیں تو پھر ان آلات کی بھی ضرورت پڑتی ہے۔ جس قدر نفس کی قوت بڑھتی جائے گی وہ روحانیات میں ترقی کرتا جائے گا اور تاثیر میں بڑھتا جائے گا

اور جس قدر یہ قوت کم ہوتی جائے گی اسی قدر یہ گھٹتا جائے گا یہ بات کبھی غذا کی کمی لوگوں کے میل جول کے ترک وغیرہ سے بھی حاصل ہو جاتی ہے کبھی تو اسے حاصل کر کے انسان نیکی کے کام شریعت کے مطابق اس سے لیتا ہے۔ اس حال کو شریعت کی اصطلاح میں کرامت کہتے ہیں جادو نہیں کہتے اور کبھی اس حال سے باطل میں اور خلاف شرع کاموں میں مدد لیتا ہے اور دین سے دور ہو جاتا ہے۔ ایسے لوگوں کے یہ خلاف عادت کاموں سے کسی کو دھوکا کھا کر انہیں ولی نہ سمجھ لینا چاہئے۔ کیونکہ شریعت کے خلاف چلنے والا ولی اللہ نہیں ہو سکتا۔ تم دیکھتے نہیں کہ صحیح حدیثوں میں دجال کی بابت کیا کچھ آیا ہے؟ وہ کیسے کیسے خلاف عادت کام کر کے دکھائے گا۔ لیکن ان کی وجہ سے وہ خدا کا ولی نہیں بلکہ وہ ملعون وسطر ہے

۳۔ تیسری قسم کا جادو جنات وغیرہ زمین والوں کی روحوں سے امداد اعانت طلب کرنے کا ہے معتزلہ اور فلاسفر اس کے قائل نہیں۔ ان روحوں سے بعض مخصوص الفاظ اور اعمال سے تعلق پیدا کرتے ہیں اسے سحر بالعزائم اور عمل تسخیر بھی کہتے ہیں۔

۴۔ چوتھی قسم خیالات کا بدل آنکھوں پر اندھیر ڈال دینا اور شعبدہ بازی کرنا ہے۔ جس سے حقیقت کے خلاف اور کا اور دکھائی دینے لگتا ہے تم نے دیکھا ہوگا کہ شعبدہ باز پہلے ایک کام شروع کرتا ہے جب لوگ دلچسپی کے ساتھ اس طرف نظریں جما لیتے ہیں اور اس کی باتوں کی طرف متوجہ ہو کر ہمہ تن اس میں مصروف ہو جاتے ہیں وہ پھرتی سے ایک دوسرا کام کر ڈالتا ہے جو لوگوں کی نگاہوں سے پوشیدہ رہتا ہے اور اسے دیکھ کر وہ حیران رہ جاتے ہیں بعض مفسرین کا قول ہے کہ فرعون کے جادوگروں کا جادو بھی اسی قسم کا تھا اس لئے قرآن میں ہے۔

سَحَرُوْا اَعْیُنَ النَّاسِ وَاسْتَرْهَبُوْهُمْ ــــ الخ

لوگوں کی آنکھوں پر جادو کر دیا اور ان کے دلوں میں ڈر بٹھا دیا۔

اور ایک جگہ ہے۔

یخیل الیه ـ الخ

موسیٰ علیہ السلام کے خیال میں وہ سب لکڑیاں اور رسیاں سانپ بن کر دوڑتی ہوئی نظر آنے لگیں۔ حالانکہ درحقیقت ایسا نہ تھا واللہ اعلم۔

۵۔ پانچویں قسم بعض چیزوں کی ترکیب دے کر کوئی عجیب کام اس سے لینا مثلاً گھوڑی کی شکل بنا دی اس پر ایک سوار بنا کر بٹھا دیا۔ اس کے ہاتھ میں ترہی ہے۔ جہاں ایک ساعت گزری اور اس کرنائے میں سے آواز نکلی۔ حالانکہ کوئی اسے نہیں چھیڑتا، اسی طرح انسانی صورت اس کاریگری سے بنائی کہ گویا اصلی انسان ہنس رہا ہے یا رو رہا ہے۔ فرعون کے جادوگروں کا جادو بھی اسی قسم میں سے تھا کہ وہ بنائے سانپ وغیرہ زیبق کے باعث زندہ حرکت کرنے والے دکھائی دیتے تھے۔ گھڑی اور گھنٹے اور چھوٹی چھوٹی چیزیں جن سے بڑی بڑی وزنی چیزیں کھنچ آتی ہیں۔ سب اسی قسم میں داخل ہیں حقیقت میں اسے جادو ہی نہ کہنا چاہئے۔ کیونکہ یہ تو ایک ترکیب اور کاریگری ہے جس کے اسباب بالکل ظاہر ہیں جو انہیں جانتا ہو وہ ان کلوں سے یہ کام لے سکتا ہے۔ اسی طرح کا وہ حیلہ بھی ہے کہ جو بیت المقدس کے نصرانی کرتے تھے کہ پوشیدگی سے گرجے کی قندیلیں جلا دیں اور اسے گرجے کی کرامت مشہور کر دی اور لوگوں کو اپنے دین کی طرف جھکا لیا بعض کرامیہ صوفیوں کا بھی خیال ہے کہ اگر ترغیب و ترہیب کی حدیثیں گھڑ لی جائیں اور لوگوں کو عبادت کی طرف مائل کیا جائے تو کوئی حرج نہیں۔ لیکن یہ بڑی غلطی ہے رسول اللہ ﷺ فرماتے ہیں جو شخص مجھ پر جان بوجھ کر جھوٹ بولے وہ اپنی جگہ جہنم میں مقرر کر لے اور فرمایا میری حدیثیں بیان کرتے رہو۔ لیکن مجھ پر جھوٹ نہ باندھو مجھ پر جھوٹ بولنے والا قطعاً جہنمی ہے۔ ایک نصرانی پادری نے ایک مرتبہ دیکھا کہ ایک پرندہ کا چھوٹا سا بچہ جسے اڑنے اور چلنے پھرنے کی طاقت نہیں ایک گھونسلے میں بیٹھا ہے۔ جب وہ اپنی ضعیف اور پست آواز نکالتا ہے تو اور پرندے اسے سن کر رحم کھا کر زیتوں کا پھل اس کے گھونسلے میں لا لا کر رکھ جاتے ہیں۔ اس نے اسی صورت کا ایک پرندہ کسی چیز کا بنایا اور نیچے سے اسے کھوکھلا رکھا اور ایک سوراخ اس کی چونچ کی طرف رکھا۔ جس سے ہوا اس کے اندر گھستی تھی۔ پھر جب نکلتی تھی تو اسی طرح کی آواز اس سے پیدا ہوئی تھی۔ اسلا کر اپنے گرجے میں ہوا کے رخ رکھ دیا چھت میں ایک چھوٹا سا سوراخ کر دیا تا کہ ہوا اس سے جائے اب جب ہوا چلتی اور اس کی آواز نکلتی تو اس قسم کے پرندے جمع ہو جاتے اور زیتوں کے پھل لا لا کر رکھ جاتے

اس نے لوگوں میں شہرت دینی شروع کی کہ اس گرجے میں یہ کرامت ہے یہاں ایک بزرگ کا مزار ہے اور یہ کرامت انہی کی ہے لوگوں نے بھی جب اپنی آنکھوں سے یہ ان ہونی عجیب بات دیکھی تو معتقد ہو گئے اور اس قبر پر نذر و نیاز چڑھنے لگی اور یہ کرامت دور دراز تک مشہور ہو گئی۔ حالانکہ نہ کوئی کرامت تھی نہ معجزہ صرف ایک پوشیدہ فن تھا جسے اس ملعون شخص نے پیٹ بھرنے کے لئے پوشیدہ طور پر رکھا ہوا تھا اور وہ لغتی فرقہ اس پر رکھا ہوا تھا۔

۶۔ چھٹی قسم جادو کی بعض داؤوں کے مخفی خواص معلوم کر کے انہیں کام میں لانا اور یہ ظاہر ہے کہ دواؤں میں عجیب عجیب خاصیتیں ہیں مقناطیس ہی کو دیکھو کہ لوہا کس طرح اس کی طرف کھچ جاتا ہے۔ اکثر صوفی اور فقیر اور درویش انہی حیلہ سازیوں کو کرامت کر کے لوگوں کو دکھاتے ہیں اور انہیں مرید بناتے پھرتے ہیں۔

۷۔ ساتویں قسم لیتا ول پر ایک خاص قسم کا اثر ڈال کر اس سے جو چاہتا منوالیتا ہے۔ مثلاً اس سے کہہ دیا کہ مجھے اسم اعظم یاد ہے یا جنات میرے قبضہ میں ہیں اب اگر سامنے والا کمزور دل کا اور کچے کانوں کا اور بودے عقیدے والا ہے تو وہ اسے سچ سمجھ لے گا اور اس کی طرف سے ایک قسم کا خوف اور ڈر ہیت اور اس کے دل پر بیٹھ جائے گا جو حواس کو ضعیف بنا دے گا۔ اب اس وقت وہ جو چاہے گا کرے گا اور اس کا کمزور دل اسے عجیب عجیب باتیں دکھاتا جائے گا اسی کو متبلہ کہتے ہیں اور یہ اکثر کم عقل لوگوں پر ہو جایا کرتا ہے اور علم فراست سے کامل عقل والا انسان معلوم ہو سکتا ہے۔ اور اس حرکت کا کرنے والا اپنا فعل قیافے سے کم عقل شخص معلوم کر کے ہی کرتا ہے۔

۸۔ آٹھویں قسم چغلی کرنا جھوٹ سچ ملا کر کسی کے دل میں اپنا گھر کر لینا اور خفیہ چالوں سے اسے اپنا گرویدہ کر لینا، یہ چغل خوری اگر لوگوں کو بھڑکانے بدکانے اور ان کے درمیان عداوت ودشمنی ڈالنے کے لئے ہو تو شرعاً حرام ہے۔ جب اصلاح کے طور پر اور آپس میں ایک دوسرے مسلمان کو ملانے کے لئے کوئی ایسی ظاہر بات کہہ دی جائے جس سے یہ اس سے اور وہ اس سے خوش ہو جائے یا کوئی آنے والی مصیبت مسلمانوں پر سے ٹل جائے یا کفار کی قوت زائل ہو جائے ان میں بدلی پھیل جائے مخالفت وپھوٹ پڑ جائے تو یہ جائز ہے۔

ساحر وسحر احکام:

شریعت اسلامیہ میں ساحر کے لیے کوئی حد نہیں لیکن جرم کے بعد اس پر سزا ہے۔ جو امام کی مرضی پر موقوف جسے ہم تعزیز کہتے ہیں۔ بحالہ بن عبید کہتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ نے اپنے ایک فرمان میں لکھا تھا کہ ہر ایک جادوگر مرد وعورت کو قتل کر دو۔ چنانچہ ہم نے تین جادوگروں کی گردن ماردیں صحیح بخاری میں ہے کہ ام المومنین حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا پر ان کی ایک لونڈی نے جادو کر دیا۔ جس پر اسے قتل کیا گیا۔ حضرت امام احمد بن حنبل رحمتہ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ تین صحابیوں سے جادوگر کے قتل کا فتویٰ ثابت ہے۔ ترمذی میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ فرماتے ہیں کہ جادوگر کی حد تلوار سے قتل کر دینا ہے۔

جادوگر کا قتل جائز ہے الحمادیہ میں ہے کہ

الـمسلم و الذمی و الحدو العبد مَنْ أَقَرَّ منهم انهُ ساحر"
فـقـد حَـلَّ دَمُـهُ و يُـقْـتَـلُ ولا يُـقبَـلُ تـوبـتُـهُ

ترجمہ: جو شخص جادو کا اقرار کرے۔ خواہ وہ مسلمان ہو یا ذمی، آزاد ہو یا غلام اس کا قتل جائز ہے اور اس کی توبہ مقبول نہیں۔

ایک جگہ اور فتویٰ الحمادیہ میں ہے کہ

يَقتَلُ الساحرُ الخُناقُ فِانْ تاب الا يُقبَلُ لَوّ بَتهُما

ترجمہ: ساحر اور گلا گھونٹے والے کا قتل جائز ہے اور اس کی توجہ قبول نہیں۔

رہی سحر کی بات تو اس کے متعلق یہ ہے کہ قرآن وحدیث کی اصطلاح میں جس کو سحر کہا گیا ہے وہ حرام اور ناجائز ہے۔ جیسا کہ روح المعانی میں ابو منصور رحمتہ اللہ سے روایت ہے کہ مطلقا سحر کی سب اقسام کفر نہیں، بلکہ صرف وہ سحر کفر ہے جس میں ایمان کے خلاف اقوال واعمال اختیار کئے گئے ہوں۔ لہٰذا سحر سیکھنا اور سیکھانا حرام ہے اس پر عمل کرنا بھی حرام ہے۔

البتہ اگر مسلمانوں سے دفع ضرر کے لئے بقدر ضرورت سیکھا جائے تو بعض فقہا کے نزدیک اس کی اجازت ہے۔ اسی طرح عامل جو تعویز گنڈے وغیرہ کرتے ہیں تو اگر ان میں بھی جنات وشیاطین سے مدد لی گئی ہو تو یہ بھی سحر کے حکم میں ہیں اور حرام ہیں اور اگر الفاظ مشتبہ ہوں معنی معلوم نہ ہوں اور اس میں استمداد شیطان کا احتمال ہو تو بھی ناجائز ہیں۔ یہ مسئلہ بھی شامی میں ہے کہ اگر کسی کو ناحق ضرر پہنچانے کے لئے جائز کلمات اختیار کئے تو یہ بھی حرام ہے۔

اب ہم جادو کے دفعیہ کے بارے میں بزرگ انسانوں اور بزرگ جنات وموکلین کے

بتلائے ہوئے اعمال وظائف اور تعویزات پیش کر رہے ہیں۔ جادو کے اعمال سے پہلے یہ بات ذہن نشین کر لینا چاہئے کہ اس کائنات میں فعال ذات خدا کی ہے نفع وضرر، عزت وذلت، خیرو شرسب اللہ کے ہاتھ میں ہے۔ انسان صرف تدابیر اختیار کرتا ہے اور اثر وتاثیر اللہ دیتا ہے۔ جب بھی کوئی عمل کے دوران بعض اوقات جوابی حملہ اچانک ہو جاتا ہے۔ دوسری بات یہ کہ جیسے ہی کسی کو یہ علم ہو جائے کہ اس پر جادو ہے یا بندش ہے تو اس کا فوراً علاج کروائے ورنہ یہ جادو آدمی کے لئے امراض کی شکل میں اور گھر کے لئے نحوست کا باعث بن جاتا ہے۔ ہمارے پاس ایسے بہت کیس آتے ہیں کہ جس میں جادو مرض کی شکل اختیار کر لیتا اور پھر بہت مشکل سے ہی جاتا ہے۔ کیونکہ وہ خون میں شامل ہو کر جزو بدن بن جاتا ہے۔ اس لئے ابتداء میں ہی علاج کروا لینا چاہئے۔ بعض لوگ یہ کہتے ہیں کہ عامل سارے دھوکے باز ہوتے ہیں اس لئے ہم علاج نہیں کرواتے۔ بس دعا کرتے رہتے ہیں یہ بہت بڑی نادانی اور جہالت ہے کہ اسباب اختیار نہ کئے جائیں اور صرف اللہ پر بھروسا رکھا جائے۔ اگر ہم اور آپ اتنے ہی کامل یقین رکھنے والے ہیں تو زندگی کے اور معاملات میں بھی ایسا کر کے دکھائیں۔ کمانے نہ جائیں بغیر شادی کے صرف دعا کے ذریعہ طالب اولاد ہوں۔ ہاں یہ بات صحیح ہے کہ عامل خراب ہیں۔ سچے نہیں ہیں تو کیا آپ علاج کے لئے اچھا عامل تلاش نہیں کر سکتے۔ آپ بازار جاتے ہیں چیزوں میں ملاوٹ ہوتی ہے دودھ میں پانی ہوتا ہے۔ گھی میں گریس ہوتی ہے تو کیا ہم نے اور آپ نے گھی کھانا چھوڑ دیا دودھ لینا چھوڑ دیا نہیں اور ہرگز نہیں ہم اچھا دودھ تلاش کرتے اور اچھا گھی تلاش کرتے ہیں اسی طرح ہم علاج کرنا نہ چھوڑیں بلکہ اچھے اور سچے عامل کی تلاش کریں۔ یقیناً آپ کو ایسا عامل مل جائے گا جو آپ کے من کی دوا تجویز کر دے گا۔ اسی طرح بعض لوگ یہ بھی کہتے ہیں کہ جو عامل پیسہ لیتا ہے وہ جھوٹا ہے اصل بات یہ ہے کہ یہاں بھی ہم لاعلمی میں ہیں عملیات ایک فن ہے اس کا دین سے براہ راست کوئی تعلق نہیں ہے۔

جس طرح ڈاکٹری، انجینئری اور خیاطی ایک فن ہے اسی طرح یہ بھی ایک فن ہے اور ڈاکٹر کسی کا نہ مفت علاج کرتا ہے اور ورزی کسی کے کپڑے مفت سیتا ہے۔ ہم سرجن وڈاکٹر کو پیسہ دیتے وقت ہرگز پریشان نہیں ہوتے بلکہ جتنے زیادہ پیسہ لیتا ہے۔ ہم اسے اتنا ہی بڑا سرجن سمجھتے ہیں حالانکہ ہم لوگ رات دن ڈاکٹروں اور سرجنوں سے دھوکا کھاتے ہیں۔ مگر علاج نہیں چھوڑتے اور پیسہ دینے میں بار محسوس نہیں کرتے بس اسی طرح عامل کو سمجھیں اور اپنا علاج کروائیے اور پیسہ خرچ کرنے سے نہ گھبرائیں۔ اب ہم جادو کے دفعیہ کے مجرب اعمال لکھ رہے ہیں۔ انہیں صحیح سے

استعمال کریں۔ یہ اعمال آپ کو عاملوں کے پاس جانے کی محنت ومشقت سے نجات دیں گے۔

آیۃ الکرسی کے موکل بتلایا ہوا عمل: ۵

جادو کے توڑ کا یہ زبردست عمل آیت الکرسی کے موکل نے خود ارشاد فرمایا کہ جس شخص پر جادو ہو وہ پانچ بار آیت الکرسی، فلق چار اور ناس پانچ بار اسی ترتیب سے ہر نماز کے بعد سات دن تک پڑھے اور اپنے اوپر دم کریں انشاء اللہ ضرور جادو ختم ہو جائے گا اور اگر جادو گھر پر ہے تو اس عمل کو پڑھ کر پانی پر دم کریں اور اس پانی کو گھر کے چاروں کونوں میں چھڑکیں انشاء اللہ ہرگز جادو نہیں رہے گا۔

آیت الکریمۃ کے موکل بزرگ کا بخشا ہوا ایسا عمل کہ جس کے ختم ہونے سے پہلے سحر دفعہ ہو: ۵

پہلے سورۃ بقرہ کا پہلا رکوع اور پھر سورۃ الناس کم از کم نو مرتبہ اور اگر ہو سکے تو بہتر ہے کہ ۸ مرتبہ دونوں چیزیں پڑھیں اندھیرے میں پڑھیں بعد نماز عشاء پڑھیں اور ایک ہی نشست میں پڑھیں پھر پانی پر دم کر کے پئیں اور نہائیں انشاءاللہ فوراً نفع ہوگا اگر مریض خود نہ پڑھ سکتا ہو تو اس کا کوئی خونی رشتہ دار پڑھے ورنہ عامل پڑھے۔

ابطال سحر کا ایک مجرب ترین عمل: ۵

۱۔ الفاتحہ، ۳۰ مرتبہ
۲۔ آیۃ الکرسی ۵ مرتبہ
۳۔ المعوذات ۸ مرتبہ

اَللّٰهُمَّ اَبْطِلْ هٰذَا السِّحْرَ بِقُوَّتِکَ یَاجَبَّارَ السَّمٰوٰاتِ وَالْاَرْض۔ ۵ مرتبہ

یہ دعائیں پانی میں پھونک کر ایک سے دس دن تک پئیں اور نہائیں۔

اسم ذات کے موکل کا بخشا ہوا دفعہ سحر کے لئے مجرب عمل: ۵

جادو کی توڑ کے اس عمل کو پڑھنے سے پہلے پڑھنے والا یہ نیت کرے کہ میں یہ عمل اسم

ذات کے موکل کی اجازت سے جو عامل کے توسط سے ملی ہے پڑھ رہا ہوں پھر چار مرتبہ سورۃ فلق توجہ کے ساتھ ۴ دن تک روزانہ بلا ناغہ ہر نماز کے بعد پڑھے انشاء اللہ ہر قیمت پر جادو ختم ہو جائے گا۔

اسم ذات کے موکل کا فرمایا ہوا ایک زبردست جادو کے توڑ کا عمل:۵

فرمایا کہ بعد نماز عشاء بہتر ہے کہ فجر کے بعد ہو اسم ذات اللہ، اللہ چار ہزار تین سو چھپن ایک نشست میں پڑھیں اور ۵ بار آیت الکرسی پڑھیں جس شخص کے لئے بھی پڑھیں اس کا تصور رکھیں فوراً سحر دفعہ ہوگا اور ایک وقت میں ایک آدمی کے لئے یہ تعداد ہے کئی ہیں تو ہر ایک کے لئے الگ پڑھے ہے یہ تو صرف عامل کے لئے ہے۔ عام آدمی اسم ذات آٹھ ہزار سات سو بارہ مرتبہ پڑھے بقیہ عمل اسی طرح ہے ابھی عمل ختم نہیں ہوگا کہ مریض صحت محسوس کرے گا۔

ایک ابدال کا بخشا ہوا جادو کے توڑ کا عمل:۵

ایک صاحب کشف بزرگ جنہوں نے جادو کے توڑ کے لئے عمل مجھے بخشا ہے ہم نے اس کو کئی بار آزمایا اور اسے جادو کے توڑ میں بہترین پایا سورہ الناس ۹ بار، سورہ الفلق ۴ بار، سورہ اخلاص ۸ بار، سورہ کافرون ۴ بار، چاروں قل پانی پر پڑھ کر پھونکیں اور ۸ دن اس پانی سے نہائیں اور اس میں سے پئیں چاروں قل سو مرتبہ پڑھ کر پانی پر پھونکنا ہے۔ ۵ دن مسلسل پڑھیں سورہ الناس ۲۷ بار سورہ الفلق ۲۱ بار سورہ اخلاص ۲۶ بار سورہ الکافرون ۳۶ بار۔

جادو سے شفاء کا عمل:۵

کھانے کے نمک کو پیس کر اس پر باوضو مندرجہ ذیل آیت ۱۴ مرتبہ پڑھ کر پھونکئے اور کھانے میں صرف یہی نمک ملا کر دیا کیجئے مریض کا کھانا الگ پکایا جائے آیت درج ذیل ہے کھانا ۴ دن تک کھلایا جائے۔

وَاِذْ قَتَلْتُمْ نَفْسًا فَادّٰرَاتُمْ فِيْهَا وَاللّٰهُ مُخْرِجٌ مَّا كُنْتُمْ
تَكْتُمُوْنَ۔ فَقُلْنَا اضْرِبُوْهُ بِبَعْضِهَا كَذٰلِكَ يُحْيِ اللّٰهُ
الْمَوْتٰى وَيُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ

رائے جادو:۵

جادو کے دفعیہ کے واسطے سورۃ اذا الشمس کورت ۱۰ مرتبہ پڑھیں اور لکھ کر کورے برتن میں پانی بھر کر دو تعویز ڈال دے وہی پانی پیتا رہے شرط یہ ہے کہ کوئی دوسرا شخص اس میں ہاتھ نہ ڈالے یہ عمل مجرب ہے۔

یامبطل
یامبطل یامبطل
یامبطل
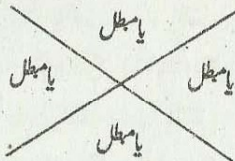
درج بالا تعویز نقش زعفران سے لکھ کر سحر زدہ کو یا آسیب زدہ کو سات دن تک پلائیں انشاء اللہ افاقہ ہوگا۔

برائے رد سحر و آسیب:

۱۔ وَقُلْ جَاءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ اِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوْقًا۔ ۸ مرتبہ
۲۔ فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰه وهوا السميع اعليم۔ ۱ مرتبہ
۳۔ وَحِفْظًا مِّنْ كُلِّ شَيْطَانٍ مَا رِدٍ۔ ۱ مرتبہ
۴۔ فاللّٰه خَيْرٌ حافِظًا وَّهُوَا اَرْحَمُ الرَّحِمِيْنَ۔ ۳ مرتبہ
۵۔ اِنَّ الَّذِيْنَ فَتَنُو الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ ثُمَّ لَمْ يَتُوْبُوْ افَلَهُمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ وَلَهُمْ عَذَابُ الْحَرِيْقِ۔ ۴ مرتبہ
۶۔ وَلَايَؤُدُهٗ حِفْظُهُمَا وَهُوَا الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ۔ ۴ مرتبہ ۴ دن تک پڑھیں۔

جادو کے خاتمہ کیلئے حضرت وہب کا بتلایا ہوا عمل:۵

حضرت ذہب فرماتے ہیں کہ بیری کے سات پتے لے کر سل بٹے پر کوٹ لئے جائیں اور اس میں پانی ملا لیا جائے پھر آیت الکرسی ۱۵ بار پڑھ کر اس پر دم کیا جائے اور جس پر جادو کیا گیا ہے۔ اسے تین گھونٹ پلا دیا جائے اور باقی پانی سے غسل کرا دیا جائے انشاء اللہ جادو کا اثر جاتا رہے گا۔ یہ عمل خصوصیت سے اس شخص کے لئے بہت ہی اچھا ہے جو اپنی بیوی سے رک دیا گیا ہو۔

جادو کے توڑ کا ایک اور مجرب عمل:۵

یہ الفاظ اسی طریقہ سے لکھیں اور سحر زدہ کو پلائیں انشاء اللہ سات دن میں مریض ٹھیک ہو جائے گا۔

یااللہ یااللہ یااللہ یااللہ یااللہ یااللہ
یابدوح یابدوح یابدوح یابدوح یابدوح یابدوح
یااللہ یااللہ یااللہ یااللہ یااللہ یااللہ
یابدوح یابدوح یابدوح یابدوح یابدوح یابدوح
یااللہ یااللہ یااللہ یااللہ یااللہ یااللہ
یابدوح یابدوح یابدوح یابدوح یابدوح یابدوح
یااللہ یااللہ یااللہ یااللہ یااللہ یااللہ
یابدوح یابدوح یابدوح یابدوح یابدوح یابدوح

جادو کے توڑ کا ایک نادر عمل:۵

یہ عمل آیت الکرسی کے موکل بزرگ نے دیا ہے اور یہ بھی فرمایا ہے کہ وہ عمل ہر قسم کے جادو کے توڑ کے لئے انتہائی طاقتور ہے مگر شرط یہ ہے کہ یہ عمل ایک ہی نشست میں کرنا ہے پہلے درود مدنی ۱۰ امرتبہ پڑھیں پھر سورہ بقرہ کا پہلا رکوع ۴۰ مرتبہ پڑھیں اس کے بعد آیت الکرسی یہ آیت ملا کر ۳۳ بار پڑھیں۔

لَااِکْرَاهَ فِی الدِّیْنِ قَدْتَبَیَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَیِّ فَمَنْ یَّکْفُرْ
بِالطَّاغُوْتِ وَیُؤْمِنْ بِاللّٰهِ فَقَدِ اسْتَمْسَکَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰی
لَاانْفِصَامَ لَهَا وَاللّٰهُ سَمِیْعٌ عَلِیْمٌ ۔ اَللّٰهُ وَلِیُّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا
یُخْرِجُهُمْ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَی النُّوْرِ وَالَّذِیْنَ کَفَرُوْآ اَوْلِیٰٓئُهُمُ
الطَّاغُوْتُ یُخْرِجُوْنَهُمْ مِنَ النُّوْرِ اِلَی الظُّلُمٰتِ
اُوْلٰٓئِکَ اَصْحٰبُ النَّارِ هُمْ فِیْهَا خٰلِدُوْنَ ـــ

پھر سورہ بقرہ کے آخری گیارہ رکوع تین مرتبہ پڑھیں۔ پھر اس کے بعد سورہ فلق ۲۶ بار پڑھ کر پانی پر پھونکیں اور اپنے سارے بدن پر پانی ملیں انشاءاللہ جادو کے لئے انتہائی توڑ ہے۔

جادو کے توڑ کا ایک نہایت مجرب عمل:۵

یہ عمل بارہا آزمایا گیا ہے کبھی بھی ناکامی نہیں ہوئی۔ زعفران سے چینی کی سادہ پلیٹ پر پہلے بسم اللہ پھر سورۃ فاتحہ پھر سورۃ فلق اور ناس لکھیں۔ اس طرح تین پلیٹوں پر لکھیں اور پھر ایک پلیٹ کو تین دن استعمال کریں۔ اس طرح ۹ دن میں تین پلیٹیں پوری ہو جائیں گی استعمال کا طریقہ یہ ہے ایک پلیٹ سے دو بڑی بوتلیں پانی کی بنالیں۔ ایک بوتل سے تین حصے کر کے تین دن نہائیں اور دوسری بوتل سے تین دن پانی پیتے رہیں۔ نہاتے وقت تھوڑا پانی بالٹی میں بچالیں پھر اس پانی کو گھر کے چاروں کونوں میں چھڑک دیں، ۹ دن پورے نہ ہوں گے کہ جادو کے اثرات ختم ہو جائیں گے۔

جادو کے توڑ کا مجرب عمل:۵

درج ذیل آیت اور نقش زعفران سے لکھ کر سحر زدہ کو پلائیں۔ ایک نقش سات ۷ دن پئیں لکھنا اسی ترتیب سے ہے جیسا کہ درج کیا جارہا ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ۔
اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ـ مَالِکِ یَوْمِ الدِّیْنَ ـ اِیَّاکَ نَعْبُدُ
وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنَ ـ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ ـ صِرَاطَ
الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْهِمْ غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْهِمْ وَلَاالضَّآلِّیْنَ

پھر سورہ فلق اور الناس لکھیں اور اس کے بعد یہ نقش لکھیں۔

۷۸۶

۳ ۳۵	۳ ۳۰	۳ ۳۷
۳ ۳۶	۳ ۳۴	۳ ۳۲
۳ ۳ ۱	۳ ۳ ۸	۳ ۳ ۳

۷۸۶

۱۷۲۵۲	۱۷۲۵۵	۱۷۲۵۸	۱۷۲۴۵
۱۷۲۵۷	۱۷۲۴۶	۱۷۲۵۱	۱۷۲۵۶
۱۷۲۴۷	۱۷۲۶۵	۱۷۲۵۳	۱۷۲۵۱
۱۷۲۵۴	۱۷۲۴۹	۱۷۲۴۸	۱۷۲۵۹

دفعہ سحر کے لئے:۵

ایک چینی کی طشتری سفید میں یہ کلمات لکھ کر پانی سے گھول کر چالیس دن پئیں۔ انشاء اللہ صحت ہو گی کلمات یہ ہیں۔

یَاحیُّ حِیْنَ لَا حَیُّ فِیْ دَیْمومَة مُلکہٖ وَبَقَائِہٖ یَاحَیُّ

	٧٨٦			٧٨٦			٧٨٦	
٦	٧	٢	٨	١	٦	٦	١	٨
١	٥	٩	٣	٥	٧	٧	٥	٣
٨	٣	٤	٤	٩	٢	٢	٩	٤

دیگر دفعہ سحر کے لئے ایک اور عمل:۵

جو شخص جادو میں مبتلا ہو اس کے دفعہ کے واسطے یہ عمل بہت مجرب ہے۔ پہلے معوذ تین پھر وہ آیتیں جن میں جادو کا ذکر ہے۔ ایک پاک کاغذ پر لکھیں ان آیتوں کو دریا ندی کے بھرے ہوئے مٹکے میں ڈال دیں اور اس پانی سے سحر زدہ آدمی کو مسلسل تین دن غسل دیں انشاء اللہ جادو کا اثر بالکل نہیں رہے گا وہ آیتیں یہ ہیں۔

فوقع الحق وبطل ما کانوا یعملون ۔ ففلبوا ھنالک وانقلبوا صاغرین واُلقی السحرۃُ سٰجدین قالوا اٰمنا برب العالمین ربِّ موسٰی وھارون . فلماَ القوا قال موسٰی ماجِئتم به السحران الله سیبطله . ان الله لا یصلح عمل المفسدین ویحق الله الحق بکلماته ولو کره المجرمون وانما صنعوا کید ساحرو لا یفلح الساحر حیث اَتی۔

دفعہ سحر کے لئے ایک مجرب عمل:۵

کعب احبار رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر یہ دعا میری امت کے پاس نہ ہوتی تو یہودی مسلمانوں کو سگ بنا دیتے۔ پس جس کو سحر کیا گیا ہو اس دعا کو اپنے پاس رکھے اور پڑھے ١٠ بار پڑھ کر پانی پر دم کر کے پیئے خدا چاہے تو سحر دفعہ ہو جائے گا وہ عظیم دعا یہ ہے۔

أَعُوْذُ بِوَجْہِ اللّٰہِ الکریم وَکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّامَاتِ الَّتِی لَا یُجَاوِزُ ھُنَّ بِرٌ وَلَا فَاجِرٌ الَّذِی لَا یَخْفٰی عَلَیہ شیٌٔ فِی الْاَرْضِ والَّذِی یُمسِکُ السَّمَآءَ۔ اَنْ تَقَعَ علی الْاَرْضِ اِلَّا بِاُ ذْنِہٖ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَذَرَأَ وَبَرَءَ وَتَلْقَفْ مَا صَنَعُوْا اِنَّمَا صَنَعُوْا کَیْدُ سَاحِرٍ وَلَا یُفْلِحُ السَّا

حِرُ حَیْثُ اَتٰی وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَآلِہٖ اَجْمَعِیْنَ

واقعہ سحر کے لئے عمل:۵

چینی کی پاک صاف طشتری پر یہ آیت پاک سیاہی سے لکھ کر گھی سے محو کر کے مسحور کو چٹا دیں خواہ قدرے شکر بھی چھڑک لیں۔ انشاء اللہ اثر سحر زائل ہو جائے گا اور مرتے دم تک نہ ہو گا آیت درج ذیل ہے۔

وَمَنْ یَخْرُجْ مِنْ بَیْتِہٖ مُھَاجِرًا اِلَی اللّٰہِ وَرَسُوْلِہٖ ثُمَّ یُدْرِکْہُ الْمَوْتُ فَقَدْ وَقَعَ اَجْرُہٗ عَلَی اللّٰہِ وَکَانَ اللّٰہُ غَفُوْراً رَّحِیْمًا

باوضو لکھیں صبح چٹائیں، ٣۔٥ یا ٧ دن یہ جاری رکھیں

سحر ایک دن میں ختم ہو:۵

یہ عمل آیت الکرسی کے سردار موکل بزرگ نے ارشاد فرمایا ہے اور انتہائی عمدہ اور آسان عمل ہے۔ آیت الکرسی ٢٣ بار پھر سورہ فلق ٣١ بار اس طرح پڑھیں کہ ایک بار آیت الکرسی ١٠ بار سورہ فلق اس طرح ٣١ بار دونوں چیزیں پڑھیں اگر صرف سحر ہے تو ایک دن ورنہ تین دن میں ہر قسم کے اثرات ختم ہو جائیں گے۔

عمل برائے دفعہ سحر:۵

کسی روشنائی سے مندرجہ ذیل ٤١ نقش باوضو لکھئے۔ نقوش کی خانہ پری ترتیب وار ہو گی یعنی خانوں کے خطوط کھینچنے کے بعد بسم اللہ کا عدد (٧٨٦) اوپر لکھنے کے بعد سب سے چھوٹا عدد (٢١٥٦٢) اس کے خانے میں سب سے پہلے اس کے بعد، اس کے بعد والا عدد اور پھر اسی ترتیب وار اپنے خانوں میں درج کریں۔ ان نقوش میں سے ایک نقش موم جامہ کر کے مریض کے گلے میں پہنا دیجئے اور باقی ماندہ کو روزانہ نہار منہ تازہ پانی میں دھو کر پلا دیجئے انشاء اللہ تعالیٰ شفا ہو گی۔

٧٨٦

٢١٥٦٧	٢١٥٦٢	٢١٥٦٩
٢١٥٦٨	٢١٥٦٦	٢١٥٦٤
٢١٥٦٣	٢١٥٧٠	٢١٥٦٥

امراض سے شفاء کے اعمال وادعیا حقیقت شفاء

قرآن حکیم وفرقان حمید اللہ حق تعالیٰ کا سب سے آخری کلام بلیغ ہے۔ جو اس دنیا میں نازل ہوا۔ نزول قرآن سے پہلے دنیا میں جہالت وحماقت کی تاریکیاں پھیلی ہوئی تھیں۔ لوگ اپنے ہاتھوں سے بنائے ہوئے بتوں کو پوجتے، ان کے آگے سر جھکاتے ان کی پرستش کرتے اور ان پر چڑھاوے چڑھاتے اور منتیں اور مرادیں بھی انہی سے مانگتے اخلاقی ودینی پستی کا یہ حال تھا کہ کعبہ کا برہنہ طواف کرتے اور اپنے زعم اس کو صحیح سمجھتے۔ لڑکیوں کو زندہ درگور کر دیتے تھے ذرا سی بات پر سینکڑوں برس تک جنگ جاری رکھتے۔ لوگ ہر کام سے پہلے کاہنوں سے فال نکلواتے، ان سے معلومات حاصل کرتے۔ توہم پرستی اس انتہا کو پہنچ گئی تھی کہ کاہنوں اور جادوگروں کو ان کے ہاں بڑا مقام حاصل تھا یہ جادو اور کہانت سب کی سب شیاطین کی مدد سے چلتی تھی ایسے پرفتن اور عریاں ماحول کی اصلاح ودرستگی کے لئے قرآن حکیم نازل کیا گیا۔ قرآن نے ایک طرف تو لوگوں کو خیر وشر، نیکی وبدی، آب وسراب، بلند وپست کا فرق وامتیاز کا فہم بخشا، دوسری طرف اس نے لوگوں کو انسانیت کا درس دیا قوم وطن، رنگ ونسل کی جاہلانہ بندشوں سے آزاد کیا اور توہم وتعصب میں جکڑی ہوئی انسانیت کو آزادی بخشی وہ دلوں کی شفا ہے۔ روحوں کی غذا ہے جسموں کی دوا ہے اور غم وفکر کا مداوی ہے یہ نہ صرف ہماری ترقی کا ذریعہ ہے بلکہ یہ ہماری جسمانید مادی دونوں حیات کی صحت کی ضمانت بھی ہے۔ حق تعالیٰ نے خود اپنے کلام بلیغ میں یہ ارشاد فرمایا ہے۔

فیہ شفاء للناس

ترجمہ: اس میں لوگوں کے لئے شفا ہے۔

ہزاروں نہیں بلکہ لاکھوں انسانوں کا تجربہ ہے کہ اللہ کے کلام وکلمات، انسانی جسمانی امراض کے لئے بھی شفا ہے اور حدیث خود اس بات کی دلالت کرتے ہے ایک حدیث میں سورۃ فاتحہ کو شفاء کہا گیا ہے۔ چنانچہ صحیح بخاری اور صحیح مسلم میں حضرت ابوسعید خذری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ وہ کہتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ بعض صحابہ کسی سفر میں تھے۔ اثنائے سفر میں عرب کے ایک قبیلہ میں ان کا قیام ہوا۔ انہوں نے وہاں لوگوں سے ضیافت اور کھانے پینے کی خواہش کی قبیلہ والوں نے ان کو کھانا کھلانے سے انکار کر دیا اتفاق سے اسی روز قبیلہ کے سردار کو سانپ نے ڈس لیا۔ قبیلہ والوں نے اس کے لئے ہر قسم کا علاج کیا اور اس بارے میں کوئی سعی

اٹھا نہ رکھی۔ لیکن کسی دوا سے اس کو آرام نہ ہوا آخر قبیلہ کے کسی آدمی نے کہا ان نوواردآدمیوں کے پاس جاؤ اور دریافت کرو۔ ممکن ہے ان کے پاس اس کا کچھ علاج ہو۔ چنانچہ یہ لوگ صحابہؓ کے پاس آئے اور کہنے لگے۔ ہمارے سردار کو سانپ نے ڈس لیا ہے۔ ہم نے ساری تدبیر کر دیکھی مگر کچھ نہ ہوا کیا تم میں سے کسی کے پاس اس کا کوئی علاج ہے! صحابہ میں سے ایک نے کہا ہاں میں جھاڑ پھونک کرتا ہوں۔ لیکن تم نے ہماری مہمان نوازی نہیں کی اور باوجود کھانا طلب کرنے کے تم نے کھانا دینے سے انکار کر دیا۔ اس لئے جب تک تم اس کا معاوضہ مقرر نہ کرو گے۔ ہم قطعاً اس پر اپنا منتر نہیں پڑھیں گے۔ چنانچہ بکریوں کا ایک ریوڑ معاوضہ میں طے ہوا۔ اور ایک صحابی وہاں تشریف لے گئے اور الحمد اللہ رب العالمین یعنی سورۃ فاتحہ پڑھ کر اس پر دم کرنا شروع کر دیا پھر کیا تھا گویا گرہ کھل گئی اور اسے کوئی دکھ تھا ہی نہیں اسی وقت وہ اٹھ بیٹھا اور اضطراب دبے چینی اور دل کی بیقراری ختم ہو گئی اور چلنے پھرنے لگ گیا اور جس قدر بکریاں معاوضہ میں طے پائی تھیں۔ ان کے حوالہ کر دی گئیں صحابہ نے کہا لاؤ اب بکریاں ہم آپس میں بانٹ لیں وہ صحابی جنہوں نے ''منتر'' پڑھا تھا کہنے لگا جب تک بارگاہ نبوت میں حاضر ہو کر اصل واقعہ پیش کر کے آنحضرت ﷺ کا فیصلہ نہ لے لیں ہم کو نہیں بانٹنا چاہئے آپ کے حکم کا ہمیں ضرور انتظار کرنا ہے چاہئے یہ صحابہ بارگاہ رسالت میں حاضر ہوئے اور اصل واقعہ پیش کیا آنحضرت ﷺ نے فرمایا یہ تمہیں کہاں سے معلوم ہوا کہ سورۃ فاتحہ منتر کا بھی کام دیتی ہے اس کے بعد آپ نے فرمایا۔

قد اصبتم اقسموا واضربوا لی معکم سهماً. فضحک رسول الله صلی الله علیه وسلم

ترجمہ: تم نے خوب کیا بکریاں تقسیم کرو تو اس میں میرا حصہ بھی لگا لینا اس کے بعد آنحضرت ﷺ ہنس پڑے۔

غور کرو ے! ہاں دوا کی تاثیر کس طرح کام کر گئی۔ مرض اس طرح رفع ہو گیا جیسے کبھی تھا ہی نہیں۔ سورۃ فاتحہ ایک ایسی آسان اور سہل ترین دوا ہے کہ اس سے سہل وآسان اور بہترین دوا ممکن نہیں اگر کوئی بندہ خدا اچھے طریقہ سے سورۃ فاتحہ کے ذریعہ علاج معالجہ کرے تو شفاء امراض کے لئے سورۃ فاتحہ کے اندر عجیب وغریب تاثیر پائے گا۔

لیکن ہر مرض کے لئے قرآن کی جو آیت یا سورۃ مفید ہے اس کا علم ہر ایک کو نہیں جیسا کہ حدیث میں ہے کہ۔

اِنَّ اللّٰہَ لَمْ یَنزِلُ داءِ اِلَّا اَنزَلَ لَہٗ شِفَاءً علمه مِنْ علمه وجَھلهٗ من جھله

ترجمہ: اللہ تعالیٰ نے ہر بیماری کے لئے دوا اور شفا اتاری ہے جاننے والا اسے جانتا ہے اور جو نہیں جانتا وہ نہیں جانتا۔

بلکہ یہ ایک الگ روحانی علم ہے جس کی سند قرآن اور حدیث سے ثابت ہے بعض لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ کوئی ایک آیت یا سورت تمام امراض کے لئے علاج ہے۔ تو یہ ان کی غلط فہمی اور کم علمی ہے۔ کیونکہ یہ دنیا دارالاسباب ہے یہاں ہر چیز کے لئے ایک الگ سبب موجود ہے جیسا کہ کہا گیا ہے کہ لکل شی ء علة، ہر کام کا ایک طریقہ ہے ہر منزل کا الگ راستہ ہے ایک آیت سے ہر مرض کا علاج کرنا، مختلف کاموں کے لئے ایک طریقہ اختیار کرنا" نہ صرف جہالت و حماقت ہے بلکہ دین کی اصل روح سے انحراف ہے۔ آنحضرت ﷺ نے ارشاد فرمایا۔

لِکُلِّ داءٍ دواء" فَأِ ذا اُصِیبَ دَوَاءِ الدَّءِ برء" بأذنِ اللّٰہِ

ترجمہ: ہر مرض کی دوا ہے جب کسی مرض کی صحیح طریقہ پر دوا کی جاتی ہے تو اللہ کے حکم سے مریض اچھا ہو جاتا ہے۔

یہی وجہ ہے کہ قرآن حکیم کی مختلف سورتیں اور آیتیں مختلف امراض کے لئے علاج کا کام دیتی ہیں اور ان کا استعمال کیا جاتا ہے یہ سلسلہ اسی طرح ہمارے سلف صالحین سے چلا آ رہا ہے اور ان حضرات نے اس فن میں کثیر کتابیں تصنیف و تالیف کی ہیں۔ بعض لوگ یہ کہتے ہیں کہ ہم کلام اللہ کی آیتیں اور سورتیں پڑھتے ہیں۔ مگر ہمیں شفاء حاصل نہیں ہوتی یہ ایک اہم سوال ہے۔ جس کا جواب حضرت شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی رحمتہ اللہ علیہ کے اس قصہ میں موجود ہے کہ ایک انگریز حضرت شاہ صاحب کے پاس آیا اور کہا آپ لوگ کہتے ہیں کہ قرآن میں سب کچھ موجود ہے تو کیا قرآن میں کیمیا یعنی سونا بنانے کا طریقہ و عمل ہے آپ نے فرمایا ہاں! اس نے فوراً تانبے کا ٹکڑا جیب سے نکالا اور کہا کہ لیجئے اس کو سونا بنا دیجئے۔ حضرت شاہ صاحب نے فوراً برجتہ سورۃ کوثر پڑھی اور اس پر پھونکا تو وہ سونا بن گیا انگریز حیران ہو گیا اور کہا کہ کوئی بھی پڑھے تو یہ سونا بن سکتا ہے تو آپ نے فرمایا۔

"کلام تو ایک ہی ہے مگر زبان عبدالعزیز ؒ کی چاہئے۔"

عامل تشخیص میں غلطی کر رہا ہے، یا فن سے کما حقہ واقفیت نہیں رکھتا یا اس کی سیرت و کردار میں ایسے نقائص ہیں وہ مانع تاثیرات ہیں ذیل میں وہ اعمال درج کر رہے ہیں

جنہیں یقین کامل اور اخلاص کے ساتھ عمل پیرا ہونے سے تاثیرات حاصل ہوں گی۔
اور یہ بھی ایک اہم بات ہے کہ دور حاضر میں اکل حلال و صدق مقال سے محرومی مانع قبولیت دعا و نتائج اعمال ہے۔

امراض سے شفاء کے لئے آیت الکریمہ کے موکل کا بخشا ہوا عمل:۹

ایک رات تقریباً ایک بجے حضرت آیت الکریمہ کے موکل سے کل امراض سے شفاء کے لئے ایک نایاب عمل پوچھا گیا تو انہوں نے یہ عمل ارشاد فرمایا کہ اگر شفا نہیں ہونے والی ہے تو یہ عمل صحیح طریقے سے پڑھا ہی نہیں جا سکے گا اور اگر پڑھ لیا اور شفا نہیں ہوئی تو پھر وہ اس جہاں سے رخصت ہو جائے گا۔ اسے کوئی تکلیف نہیں ہوگی۔ عمل یہ ہے اول و آخر درود الصوفی ۸ مرتبہ پھر یہ آیت کل نفس ذالئقته الموت ۱۰ مرتبہ پھر سورہ فاتحہ ۷ مرتبہ پھر آیت الکریمہ ۷ مرتبہ پڑھ کر مریض پر دم کریں۔ پانی میں پھونک کر دیں دونوں کام بھی کریں تو اور بہتر ہے فوراً فرق محسوس ہوگا

امراض سے شفا کے لئے آیت شفاء کا عمل:۹

قرآن شریف میں چھ (۶) آیتیں ہیں جو آیت شفاء کے نام سے مشہور ہیں۔ بیمار کے واسطے ان کو ایک چینی کی پلیٹ پر لکھیں اور پانی سے دھو کر پلا دیں یا مریض پر ۲۳ مرتبہ پڑھ کر پھونکیں۔

آیتیں درج ذیل ہیں۔

وَیَشْفِ صُدُوْرَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِیْنَ وَشِفَاءٌ لِّمَا فِی الصُّدُوْرِ وَیَخْرُجُ مِنْ بُطُوْنِهَا شَرَاب" مختلف" اَلْوَانُهٗ فِیْهِ شِفَآء" لِلنَّاسَ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَاھُوَ شِفَآء" وَرَحْمَة" لِلْمُؤْمِنِیْنَ۔ وَاِذَا مَرِضْتُ فَھُوَ یَشْفِیْنَ قُلْ ھُوَ لِلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا ھُدًی وَشِفَاء"

[illegible]ار کے لئے:۲

درج ذیل آیت لکھ کر گلے میں ڈال دیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرحمٰن الرحیم قُلْنَا یَانَارُ کُوْنِیْ بَرْدًا وَّسَلامًا
عَلٰی اِبْراھِیْمَ وَاَرَادُوْ بِہٖ فَجَعَلْنَا ھُمُ الْاَخْسَرِیْنَ

بیمار کے لئے حضرت جبرئیل کی دعا:

ایک مرتبہ رسول اکرم ﷺ بیمار ہوئے تو جبرئیل علیہ السلام نے آ کر پوچھا اے محمد ﷺ، کیا آپ بیمار ہو گئے؟ آپ نے فرمایا ہاں۔ انہوں نے کہا۔

بِاسْمِ اللّٰهِ اَرْقِیْکَ مِنْ کُلِّ شَیْءٍ یُّؤْذِیْکَ مِنْ شَرِّ کُلِّ
نَفْسٍ وَعَیْنِ حَاسِدِ اللّٰهُ یَشْفِیْکَ بِاسْمِ اللّٰهِ اَرْقِیْکَ

ترجمہ: میں اللہ کے نام پر آپ کو جھاڑتا ہوں۔ ہر اس چیز سے جو آپ کو اذیت دے اور ہر نفس اور ہر حاسد کی نظر کے شر سے، اللہ آپ کو شفاء دے، میں اس کے نام پر آپ کو جھاڑتا ہوں۔

برائے جمیع امراض:۹

یہ نقش شفاء کے لئے سریع التاثیر ہے۔ مرض کسی قسم کا ہو علاوہ مرض الموت کے باقاعدہ لکھ کر مریض کے گلے میں ڈالا جائے۔ انشاء اللہ شفا ہوگی۔ مریض کو نقش پہنانے کے بعد سات روز تک حسب استطاعت صدقہ دینا لازم ہے وہ نقش یہ ہے۔
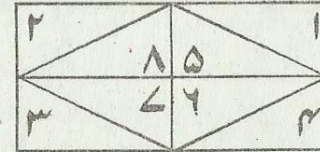
برائے شفائے مریض:۹

دو رکعت نفل پڑھے اور ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد تین تین بار سورۃ اخلاص پڑھے سلام کے بعد وہیں مصلے پر بیٹھا رہے اور کسی سے بات نہ کرے اور ایک سو دس بار یہ تسبیح پڑھے۔

یَابَدِیْعَ الْعَجَائِبُ بِالْخَیْرِ اِرْحَمْنِیْ اِلٰی یَوْمِ الدِّیْن

تو انشاءاللہ حق تعالیٰ اسے نئے سرے سے زندگی عطا فرمائے گا۔

برائے شفائے مریض:۹

شفائے مریض کے لئے اس اسم کو چالیس روز تک ۷۸ بار اس طرح پڑھے کہ

یَا بَدِیْعَ الْعَجَائِبُ بِالشِّفَاءُ یَا بَدِیْعُ

پڑھے ابھی چالیس دن پورے نہ ہوں گے کہ شفا نصیب ہوگی۔

برائے شفائے مریض:

عشاء کے بعد سورۃ مجادلہ ۱۰ مرتبہ پڑھ کر ہر بار اس پر پھونکیں۔ یہ بھی متواتر چالیس روز تک کریں۔ اس سے بہت سے مایوس مریض شفایاب ہوئے ہیں یہ عمل مجرب ہے۔

برائے ہر مرض:۹

ایک کوری مٹی برتن پر سات مرتبہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم لکھ کر پانی میں یا عرق گلاب میں دھو کر نہار منہ مریض کو پلائیں یہ عمل اکیس دن جاری رکھیں انشاءاللہ شفا ہوگی۔

برائے ہر مرض:

نقش بے شمار فوائد رکھتا ہے۔ اسے تعویز بنا کر پاس رکھیں۔ ہر حاجت پوری ہوگی۔ بیمار کے گلے میں ڈالیں شفا حاصل ہوگی۔

کشتگان	خنجر	تسلیم را	ہرزمان
خنجر	تسلیم را	ہرزمان	ازغیب
تسلیم را	ہرزمان	ازغیب	خنجر
ہرزمان	ازغیب	جانے	دیگراست

شفا کے لئے ایک مجرب ختم:۹

یہ عمل حضرت مرزا مظہر جان رحمتہ اللہ کے معمولات میں سے ہے۔ بیماروں کی صحت یا بی کے لئے اسم مبارک یا سلام کا اجتماعی طور پر ختم کریں اور اس ختم کی تعداد ایک لاکھ پچیس ہزار ہے۔ یہ شفا کے لئے نہایت مجرب ہے۔

شفاء کیلئے سورۃ کوثر کے موکل نے یہ عمل ارشاد فرمایا:۹

اول وآخر درود مدنی گیارہ گیارہ بار پڑھ کر بعد نماز فجر ۲۷ بار سورۃ کوثر پڑھیں۔ پھر بعد نماز عشاء ۲۷ بار پڑھیں۔ ایک ہی مقدار میں دونوں وقت کے لئے الگ الگ برتنوں میں رکھیں جو مریض دن کو بیمار ہوا ہے اسے رات والا پانی پلائیں تو وہ صبح ہونے سے پہلے شفا پائے۔ اور اگر رات کو مرض ہوا ہے تو دن والا پانی پلائیں تو وہ ختم ہونے سے پہلے شفاء پائے۔ یہ عمل تو دن کرنا ہے۔ پانی ختم ہو تو اور پانی ملا لیا جائے۔

شفاء کے لئے مجرب ترین عمل:۹

فجر کی سنت اور فرض کے درمیان بسم اللہ کی "م" کو الحمد کے "ل" سے ملا کر ۲۷ بار پڑھیں اور پانی پر دم کریں اور وہ پانی مریض کو استعمال کرائیں۔ انشاء اللہ شفاء ہوگی۔ عمل کی مدت ۲۷ دن ہے۔

مایوس مریضوں کے لئے شفاء کا ایک مجرب عمل:۹

یہ عمل اس بیمار کے لئے ہے جس کو طبیبوں نے مایوس کر دیا ہو۔ چینی کے سفید برتن پر یہ اسم لکھے۔

يَاحَيُّ حِيۡنَ لَاحَيُّ فِيۡ دَيۡمُوۡمَةِ مُلۡكِهٖ وَبَقَآئِهٖ يَاحَيُّ

پھر اس کو پانی سے دھو کر چالیس (۴۰) دن پیئے۔ انشاء اللہ ضرور شفاء ہوگی۔

بیماری کے لئے فائدہ مند عمل:۹

سورہ الم نشرح سات بار پڑھ کر بیمار پر دم کریں۔

ہر مرض سے شفاء پانے کے لئے آسان عمل:۹

باوضو اول درود مدنی پھر سورۃ مومنون پارہ ۱۸ کی آخری آیات

اَفَحَسِبۡتُمۡ اَنَّمَا خَلَقۡنٰكُمۡ عَبَثًا وَّاَنَّكُمۡ اِلَيۡنَا سے خیر الراحمین

تک ۳ بار پڑھ کر ایک بار درود مدنی پڑھیں پھر مریض کے چہرے اور کان میں دم کریں۔ یہ عمل ہر نماز کے بعد کرنا ہے عمل کی مدت ۲۱ دن ہے انشاء اللہ مایوس بھی صحت حاصل کرے گا۔

ہر مرض سے شفاء کا ایک عجیب عمل جو سورۃ فاتحہ کے موکل بزرگ نے بخشا ہے:۹

اول وآخر درود شریف گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھیں پھر یہ عمل بسم اللہ الرحمٰن الرحیم سے شروع کریں۔ وہ اس طرح کہ پہلے تین دفعہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھیں پھر ایک بار سورۃ فاتحہ اس طرح پڑھتے جائیں۔ یہاں تک کہ سورۃ فاتحہ ۳۴ بار ہو جائے اور پھر مریض پر دم کریں اور سادہ پانی پر پھونک کر مریض کو پلائیں۔ موکل صاحب نے یہ بھی ارشاد فرمایا ہے کہ اگر اس عمل کو کوئی حافظ قرآن یا نمازی پڑھے تو شفاء یقینی ہے۔ چاہے کیسا ہی مرض کیوں نہ ہو، ورنہ اگر شفاء نہیں ہونے والی تو یہ عمل مکمل نہیں ہوگا۔ مگر پھر بھی کسی طرح عمل پورا کریں۔

ہر مرض سے نجات کے لئے قرآن کا نقش:۹

یہ پورے قرآن پاک کا نقش ہے۔ تمام جسمانی بیماری دور ہوتی ہیں زعفران سے کاغذ پر لکھ کر عرق گلاب میں ڈال کر (۲۹۰) دن پئیں انشاء اللہ شفاء ہوگی۔

۷۸۶

٨١٠٥٢٨٤	٨١٠٥٢٧٩	٨١٠٥٢٨٦
٨١٠٥٢٨٥	٨٢٠٥٢٨٣	٨١٠٥٢٨١
٨١٠٥٢٨٠	٨١٠٥٢٨٧	٨١٠٥٢٨٢

ہر مرض کیلئے آیت الکرسی کے موکل بزرگ کا بخشا ہوا عمل:۹

بعد درود مدنی کے ۱۶ دفعہ سورۃ فاتحہ ۲۷ مرتبہ آیۃ الکرسی پھر سورۃ فاتحہ ۱۶ مرتبہ درود شریف پڑھ کر صرف سادہ پانی پر دم کر کے مریض کو پلائیں اور اگر مرض شدید ہو تو سورۃ فاتحہ کا طاق عدد میں اضافہ کر سکتے ہیں۔ یہ عمل ۵ دن کرنا ہے انشاء اللہ ضرور فائدہ ہوگا۔

ہر مرض کے لئے اسم محمد ﷺ والا عمل:۹

رسول اکرم ﷺ کا اسم مبارک سات (۷) بار لکھیں۔ جیسا کہ لکھا گیا ہے۔ پھر اس نقش کو پلائیں یا بازو پر باندھیں۔ انشاء اللہ شفا ہوگی۔

انشاء اللہ شفاء ہوگی۔

برائے حفاظت حمل اور نظر بد:۴

سورۃ فلق اور سورۃ ناس ۱۸ بار پڑھ کر دم کریں اور یہ دعا لکھ کر گلے میں ڈالیں۔

اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّامَاتِ مِنْ شَرِّ کُلِّ شَیْطَانٍ وَّھَامَّۃٍ وَّعَیْنٍ لَّامَّۃٍ

دردِ زہ کے لئے:۴

دردِ زہ کے لئے گڑ یا کسی اور چیز پر یہ آیت آٹھ مرتبہ پڑھ کر دیں۔ انشاء اللہ نفع ہوگا آیت یہ ہے۔

وَاَلْقَتْ مَا فِیْھَا وَ تَخَلَّتْ

مدت حمل سے پہلے درد کے لئے:۹

شکر پر یہ آیت ۵ مرتبہ پڑھ کر مریضہ کو کھلائیں فوراً فائدہ ہوگا آیت یہ ہے۔

وَاِذَا الْاَرْضُ مُدَّتْ

اولاد کے لئے مجرب عمل:۶

جس کی اولاد نہ ہوتی ہو وہ چالیس ۴۰ لونگوں پر آٹھ آٹھ بار درج ذیل آیت کو پڑھے۔ اور ایک لونگ ہر روز کھائے۔ عورت کے حیض کے غسل کے بعد سے کھانا شروع کرے اور صحبت کرتا رہے اور لونگ کھانے کے بعد پانی نہ پیئے وہ آیت یہ ہے۔

اَوْ کَظُلُمَاتٍ فِیْ بَحْرٍ لُّجِّیٍّ یَّغْشٰہُ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِہٖ سَحَابٌ ظُلُمَاتٌ بَعْضُھَا فَوْقَ بَعْضٍ اِذَا اَخْرَجَ یَدَہٗ لَمْ یَکَدْ یَرٰھَا

وَمَنْ لَّمْ یَجْعَلِ اللّٰہُ لَہٗ نُوْرًا فَمَالَہٗ مِنْ نُّوْرًا

اولاد ہونے کے لئے ایک قرآنی دعا:۶

ہر نماز کے بعد مندرجہ ذیل آیات کو گیارہ گیارہ بار خشوع وخضوع سے پڑھیں۔

لِلّٰہِ مُلْکُ السَّمٰوٰتِ الْاَرْضِ یَخْلُقُ مَایَشَاءُ وَیَھَبُ مَنْ یَّشَاءُ اِنَاثًا وَّیَھَبُ لِمَنْ یَّشَاءُ ذُکُوْرًا وَ یُزَوِّجُھُمْ ذُکْرَانًا وَّاِنَاثًا وَّیَجْعَلُ مَنْ یَّشَاءُ عَقِیْمًا عَلِیْمٌ قَدِیْرًا

کم از کم ۲۰ دن میاں اور بیوی پڑھیں۔

صالح اولاد کے لئے:۶

درج ذیل دعا ۲۰ مرتبہ روزانہ استقرار حمل سے پہلے پڑھے تو انشاء اللہ صالح اولاد ہوگی عمل کی مدت ۲۰ دن ہے میاں یا بیوی دونوں میں کوئی ایک پڑھے پڑھنے کے لئے وضو شرط ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم اَللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَالْحَیُّ الْقَیُّوْمُ اِلٰھِیْ بِحُرْمَۃِ اِسْمِکَ الْاَعْظَمِ نَسْئَلُکَ اَنْ تَرْزُقَنَا اِبْنًا صَالِحًا طَوِیْلَ الْعُمُرْ

اولاد نرینہ کے لئے مجرب نقش:۶

درج ذیل نقش لکھ کر میاں و بیوی اپنے بازو میں باندھیں۔

۴۳۵
۴۳۵ ۴۳۵
۴۳۵

۱۰۴۵
۱۰۴۵ ۱۰۴۵
۱۰۴۵
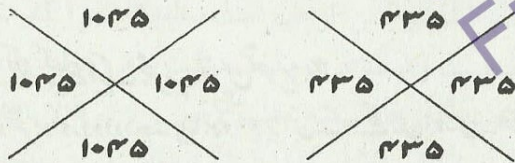
فرزند نرینہ کیلئے ایک قرآنی عمل:۶

سورۃ یوسف مکمل اور صاف لکھ کر حاملہ کے سیدھے بازو پر باندھیں۔ انشاء اللہ نیک اور صالح اولاد ہوگی۔ یہ عمل استقرار حمل کے فوراً بعد ہونا چاہیئے۔

نس بندی:۵

نس بندی کھولنے کی غرض سے اس آیت کو لکھ کر تعویز بنا کر مرد کے گلے میں لٹکایا جائے

انشاءاللہ فائدہ پہنچے گا۔

فَفَتَحْنَا اَبْوَابَ السَّمَآءِ بِمَاءٍ مُّنْهَمِرٍ وَفَجَّرْنَاالْاَرْضَ عُيُوْنًا
فَالْتَقَى الْمَآءُ عَلٰٓى اَمْرٍ قَدْقُدِرَ وَحَمَلْنَاهُ علٰى ذَاتِ اَلْوَاحٍ
وَّدُسُرٍ تَجْرِىْ بِاَعْيُنِنَا جَزَآءً لِّمَنْ كَانَ كُفِرَ

نس بندی سے نجات کے لئے ایک اور عمل:۵

اگر کسی شخص کی جادو وغیرہ کے ذریعہ نس بندی کردی گئی ہو تو کسی پاک برتن پر سورۃ لَمْ يَكُنِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۔ اس طرح لکھ دیں کہ کوئی حرف مٹا ہوا نہ ہو، دھو کر اسے پلایا جائے۔ یہ عمل تین دن تک کیا جائے انشاءاللہ وہ جماع پر قادر ہو جائے گا۔

بچے کی نظر کے لئے ایک اور مجرب تعویز:۴

اگر بچے کو نظر لگ جائے یا پھر ماں کا دودھ نہ پیتا ہو اور ہاتھ اکڑ جاتے ہوں تو یہ نقش صبح و شام اس طرح استعمال کریں کہ جب روٹی پکانے والا آٹا آخر میں بچ جائے۔ اس آٹے میں یہ نقش ملا کر توے پر لگائے۔ جو دھواں نکلے وہ بچے کو دیں۔ انشاءاللہ مجرب ہے وہ نقش یہ ہے۔

ⲪIIINFIN٥

بچوں کی نظر لگنے کیلئے ایک مجرب ترین تعویز:۴

اگر بچے کو نظر ہو اور وہ دودھ نہ پیتا ہو تو تعویز اس کے گلے میں ڈالیں۔ انشاءاللہ بچہ صحیح ہو جائے گا تعویز یہ ہے۔

۷۸۶

لا	حَوْلَ	وَلَا	قوة
حول	ولا	قوة	الاباللّٰه
ولا	قوة	الاباللّٰه	العلى
قوة	الاباللّٰه	العلى	العظيم

بچے کے لئے تعویز:۴

بچے کو نظر بد اور ہر طرح کی آفت دکھ، بیماری سے محفوظ رکھنے کے لئے یہ تعویز لکھ کر گلے میں ڈال دیں۔

اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَاتِ مِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْطَانٍ وَّهَآمَةٍ
وَّعَيْنٍ لَّآمَّةٍ

بچوں کے گلے میں ڈالنے والا اسم ذات کا ایک نقش:۴

یہ تعویز لکھ کر بچوں کے گلے میں ڈالیں تو بچے ہر شے سے محفوظ رہیں گے۔ انشاءاللہ العزیز۔

اللہ	اللہ	اللہ
۱۰۰۳	۱۰۱۰	۱۰۰۵
۱۰۰۸	۱۰۰۶	۱۰۰۴
۱۰۰۷	۱۰۰۲	۱۰۰۹

بچوں کے گلے میں ڈالنے والا ایک اور مجرب تعویز:۴

درج ذیل عظیم دعا لکھ کر بچے کے گلے میں باندھیں تو بچہ ہر شر سے محفوظ رہے گا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَ كَفَرْتُ
بِالْجِبْتِ وَالطَّاغُوْتِ وَاسْتَمْسَكْتُ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى لَا
نُفِصَامَ لَهَا وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَاخَلَقَ
يَاحَافِظُ يَاحَافِظُ يَاحَافِظُ يَاحَافِظُ يَاحَافِظُ

عرق النساء کے لئے:۹

اون کے کالے دھاگے پر ۹ گٹھائیں اس طریقہ سے لگائیں کہ اول ۳ مرتبہ درود شریف پڑھیں ۳ مرتبہ سورۃ فاتحہ، ۳ مرتبہ سورۃ اخلاص پھر ۳ مرتبہ درود شریف پڑھ کر ایک گٹھا لگائیں۔ اس طرح پڑھ پڑھ کر ۹ گٹھائیں لگائیں اور پھر اس دھاگے کو کمر میں باندھ دیا

جائے انشاء اللہ پھر عرق النساء کا درد نہ ہوگا۔

آدھے سر کے درد کے لئے: ۵

درج ذیل قرآنی آیت ایک مرتبہ پڑھ کر سر پر دم کریں انشاء اللہ فائدہ ہوگا۔

قُلْ مَنْ رَّبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ قُلِ اللّٰهُ اَفَاتَّخَذْتُمْ مِنْ دُوْنِهٖ اَوْلِيَاءَ لَا يَمْلِكُوْنَ لِاَنْفُسِهِمْ نَفْعًا وَّلَا ضَرًّا

برائے درد سر: ۹

۲۳ بار ایک سانس میں یَا وَهَابُ پڑھے، پیشانی پکڑے رہے درد جاتا رہے گا۔ مجرب ہے۔

درد سر کے لئے: ۹

سورۃ العصر ۶ مرتبہ پڑھ کر سر پر دم کریں انشاء اللہ فوراً نفع ہوگا۔

درد سر کے لئے: ۹

ہر فرض نماز کے بعد پانچ مرتبہ۔

رَبِّ اشْرَحْ لِيْ صَدْرِيْ وَيَسِّرْ لِيْ اَمْرِيْ وَحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِيْ يَفْقَهُوْا قَوْلِيْ

پڑھے انشاء اللہ درد سر میں افاقہ ہوگا اور یہ عمل ایک بہت بڑے بزرگ کا بتایا ہوا ہے۔

درد سر کے لئے:

یَابَدُوْحُ یَابَدُوْحُ یَابَدُوْحُ
واللّٰهُ غَالِبٌ عَلٰی اَمْرِهٖ ولٰکنَّ اکثر النَّاسِ
لایعلمون
یَاکَبِیکَج یَاکَبِیکَج یَاکَبِیکَج

بسم اللّٰهِ الرحمٰن الرحیم
وَبِالْحَقِّ اَنْزَلْنَاهُ وَبِالْحَقِّ نَزَلَ

وَمَا اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا مُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا

۶	۱	۸
۷	۵	۳
۲	۹	۴

اس نقش کو لکھ کر سر پر باندھیں تھوڑی دیر میں درد ختم ہو جائے گا۔ ہزاروں مرتبہ کا آزمودہ ہے۔

ضعف دماغ کے لئے: ۶

جس کا دماغ کمزور ہو وہ ہر نماز کے بعد پانچ مرتبہ اسم باری تعالیٰ یاقوی پڑھا کرے۔

بینائی کے لئے ایک اور نفیس عمل: ۲

ہر نماز کے بعد ۸ مرتبہ درج ذیل دعا کو انگلیوں پر پڑھ کر پھونکیں اور آنکھوں پر انگلیاں پھیریں انشاء اللہ نفع ظاہر ہوگا وہ دعا یہ ہے۔

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ صَلَّى عَلَيْهِ وَسَلَّمْ

بینائی کے لئے ایک قرآنی دعا: ۶

اگر بینائی کم ہو یا شب کوری ہو دھن، پھولا جالا وغیرہ ہو تو ان آیات کو ہر نماز کے بعد ۶ مرتبہ پڑھے پہلے ۸ دفعہ درود الصوفی بھی پڑھے اور پانچوں انگلیاں ملا کر ان پر دم کرے دائیں ہاتھ کی انگلیاں بائیں آنکھ پر اور بائیں ہاتھ کی انگلیاں دائیں آنکھ پر مل دے۔

يُوْسُفُ اَيُّهَا الصِّدِّيْقُ اِذْهَبُوْا بِقَمِيْصِيْ هٰذَا فَاَلْقُوْهُ عَلٰى وَجْهِ اَبِيْ يَاْتِ بَصِيْرًا وَاْتُوْنِيْ بِاَهْلِكُمْ اَجْمَعِيْنَ۔
فَكَشَفْنَا عَنْكَ غِطَآءَكَ فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ حَدِيْدٌ۔
فَرَدَدْنٰهُ اِلٰى اُمِّهٖ كَيْ تَقَرَّ عَيْنُهَا وَلَا تَحْزَنَ وَلِتَعْلَمَ اَنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ وَمَا اَمْرُ السَّاعَةِ اِلَّا كَلَمْحِ الْبَصَرِ اَوْ هُوَ اَقْرَبُ۔ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ
يَا اللّٰهُ

گئی ہوئی بینائی کے لئے:۲

مندرجہ ذیل شعر سات مرتبہ پڑھ کر مریض کی آنکھوں پر دم کریں۔باوضو رہنا شرط ہے۔

کم اَبْرَاثُ وِ صُیًابا للَّمُسِ رَاحته اوا اَطْلَقتَ اَر بًا مِنْ ربَقَهَ اَللُّمَّ

برائے ضعف بصر:۹

جس کی آنکھوں کی بینائی کم ہو وہ ہر نماز کے بعد درج ذیل آیت انگلیوں پر پڑھ کر آنکھوں پر ۲ مرتبہ پھیرلیا کرے آیت یہ ہے۔

فَکَشَفْنَا عَنْکَ غِطَائَکَ فَبَصَرُکَ الْیوم حَدِیْد۔

ضعف بصر کے لئے ایک عمدہ عمل:۹

فجر،مغرب اور عشاء کے وضو سے جب فارغ ہوں تو آسمان کی طرف نگاہ جما کر سورۃ قدر ۴ بار پڑھیں۔

پتھری کے لئے ایک مجرب عمل:۵

پتھری کے لئے سورۃ مریم روزانہ ۲ مرتبہ پڑھ کر پانی پینے سے پتھری ٹوٹ کر نکل جاتی ہے۔

پتھری کے لئے ایک نقش:۵

درج ذیل نقش کو لکھ کر گھول کر پلائیں یا کسی سخت چیز پر لکھ کر چبائیں۔پتھری ٹوٹ کر نکل جائے گی۔
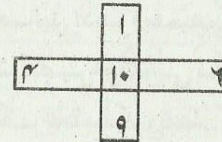
درد سینہ کیلئے ایک آیت جس کی اجازت موکل بزرگ نے دی ہے:۹

جب کسی کے سینہ میں درد ہوتا ہو یا دھڑکتا ہو اور پریشانی ہوتی ہو، دل کمزور ہو تو یہ آیت زیتون کی تیل پر ۵ بار دم کر کے سینہ پر ملیں اور چلتے پھرتے اس آیت کا ورد رکھیں۔آیت یہ ہے۔

رَبِّ الشّرَحْ لِیْ صَدْرِیْ وَیَسِّرِ لِیْ اَمْرِیْ وَحُلُلْ عُقْدَۃً مِنْ لِسَانِیْ یَفْقَھُوْ قُوْلِیْ

جریان سے نجات کے لئے:۳

جریان کے مریض کو سورۃ حجرات ۷ بار پانی پر دم کر کے ۲۵ دن تک پلایا جائے انشاء اللہ شفاء ہو جائے گی۔

جریان سے شفاء کے لئے ایک اور عمل:۳

جسے جریان ہو گیا ہو اسے بعد نماز مغرب سورۃ فاطر چھلکا اسپغول پر ایک مرتبہ دم کر کے مسلسل ۲۱ روز تک استعمال کرایا جائے۔انشاء اللہ شفاء ہوگی۔

نامردی دور کرنے کے لئے:۸

نامرد کو یہ آیت ایک سو مرتبہ تخم مولی پر دم کر کے ۹ دن تک گائے کے دودھ کے ساتھ استعمال کرانا بہت مفید ہے۔

اَلرِّجَالُ قَوَّامُوْنَ عَلَی النِّسَآءِ

۱۔ اگر کسی شخص پر جن کا دخل ہو تو اس شخص کی ناک میں اس فلیتے کو کاغذ پر لکھ کر دھواں دیں انشاء اللہ جن کا دخل دور ہوگا۔

یکے ۹-۶۶۸۶۵

دو دود ج م ا ۲۳۲ ۷۸۶ع

۲۔ ذیل کے عمل کو دریا یا نہر سے پانی لے کر اس پر پڑھ کر جن زدہ پر ماریں یا اس عمل یا عبارت کو کاغذ پر لکھ کر سرسوں کے چراغ میں جلائیں جیسے ہی بتی جلنے لگے جن بھاگ جائے گا۔عمل یہ ہے۔

عَلِیْقَا مَلِیْقَا اَنْتَ تَعْلَمُ مَافِیْ قُلُوْ بِھِمْ مَلِیْقَا طَلِیْقَا

یہ تعویز برائے دفع جن و بھوت وغیرہ کے لئے اکسیر ہے۔لکھ کر بتی بنائیں اور سرسوں کے چراغ میں جلائیں جلتے ہی جن وغیرہ کا دخل جاتا رہے گا نقش یہ ہے۔

۱ر	ح	۰۱	۱ھ
۱۲	۱۳	۱۳	۷
۱۶	۳	۶	۸ھ
ع	۱۵	۱ع	ھ

چیچک کے لئے:۹

سورۃ رحمان کی آیت فَبِأَیِّ آلاَ ءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّ بَانَ ایک بار پڑھ کر دھاگے پر ایک گرہ لگائیں اس طرح اس سورت میں ۳۱ جگہ یہ آیت آئی ہے۔ اتنی گراہیں لگائیں اور ختم سورۃ پر ایک گرہ اور لگائیں پھر یہ دھاگہ مریض کو پہنا دیں۔ انشاءاللہ چیچک نہیں ہوگی۔

کھجلی کے لئے:۵

یہ دعا ایک بزرگ کو خواب میں بتلائی گئی۔ جبکہ وہ کھجلی کے مرض میں مبتلا تھے۔ پڑھنے کے بعد ان کو افاقہ ہوا اور اس کے بعد انہوں نے ہم کو اس کی اجازت دی سورۃ الم نشرح ۱۰ بار پانی پر پڑھ کر پھونک کر پیئیں اول وآخر درود مدنی ۳۔۳ مرتبہ پڑھیں۔

دانت کے درد کے لئے:۹

درج ذیل آیت چھوٹے سے کاغذ پر لکھ کر داڑھ کے نیچے دبا دیں۔ انشاءاللہ فوراً آفاقہ ہوگا آیت

لِکُلِّ نبَاءٍ مُّسْتَقَرٌّ وَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ.

دانت کے درد کے لئے ایک مجرب عمل:۹

درج ذیل دعا ایک کاغذ پر لکھ کر تین کیلیں دعا کے خانوں میں درخت پر ٹھونکیں۔ جب پہلی کیل ٹھونکیں تو مریض سے کہیں کہ اپنے انگوٹھے اور شہادت انگلی سے درد والی جگہ کو پکڑے۔ پھر درود پڑھ کر ایک خانے میں کیل درخت پر ٹھونک دے۔ پھر مریض اپنا ہاتھ درد والی جگہ سے ہٹا لے پھر دوسرے تیسرے خانے میں کیل ٹھوکی جائے وہ مجرب تعویز یہ ہے۔

یا سمعوانی

اگر پہلے دن درد ٹھیک نہ ہو تو یہ عمل تین دن تک مسلسل کریں زندگی میں پھر دوبارہ درد نہ اٹھے گا۔

دانتوں کے درد کا علاج:۹

اس نقش کو پھٹکری کے پانی سے دھو کر دانتوں اور مسوڑوں پر ملیں انشاءاللہ تعالیٰ فوراً افاقہ ہوگا۔
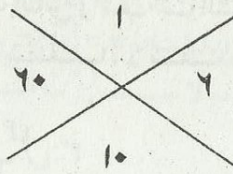
برائے درد داڑھ:۴

جس طرف درد ہو اس رخسار پر ہاتھ پھیرتا جائے اور یہ آیت ۷ بار پڑھتا جائے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَوَلَمْ یَرَ الْاِنْسَانُ اَنَّا خَلَقْنَاہُ مِنْ نُّطْفَۃٍ فَاِذَا ھُوَ خَصِیْمٌ مُّبِیْنَ

اس بعد آیت الکرسی، ۹ بار اور یہ آیتیں بھی ۶ بار پڑھے۔

وَلَہٗ مَاسَکَنَ فِی الَّیْلِ وَالنَّھَارِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ثُمَّ سوَّاہُ وَنَفَخَ فِیْہِ مِنْ رُّوْحِہٖ وَجَعَلَ لَکُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْئِدَۃَ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَاھُوَ شِفَاءٌ وَّرَحْمَۃٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ

انشاءاللہ درد صحیح ہو جائے گا۔

دیگر برائے درد داڑھ:۴

امام غزالی رحمتہ اللہ نے حکایت نقل کی ہے کہ بصرہ میں ایک شخص داڑھ کیلتا تھا اور بتلانے سے بخل کرتا تھا۔ مرتے وقت اس نے یہ عمل بتلایا۔

آلمصٓ کٓھیٰعٓصٓ حٰمٓعٓسٓقٓ لا الہ الا ھو رب العرش العظیم

اُسکُنْ اَیُّھَا الوَجُع بالَّذِیْ اِنْ یَشَاء یُسْکِنِ لرِّیح فَیَظْلَلْنَ
رَوَاکِدَ عَلٰی ظَھْرِہٖ وَلَہٗ مَاسَکَنَ فِی اللَّیل وَالنَّھارِ وَھُوَا
السَّمِیْعُ الْعَلِیْم

۷ بار پڑھ کر دم کریں یا لکھ کر باندھ لیں۔

اختلاج قلب کے لئے:۶

درج ذیل دعا کو ۷۷ امرتبہ بعد نماز فجر پڑھیں پانی پر دم کر کے پئیں۔

اِذْھَبِ الناسَ رَبُّ النَّاسِ وَاشْفِ اَنْتَ الشَّافِیُ لَا شِفَاءً اِلَّا
شِفَائُکَ شِفَاءً لَا یُقَدِرُسَقُمًا

خفقان کے لئے ایک مجرب عمل:۳

جس شخص کا دل دھڑکتا ہو اس کے لئے مندرجہ ذیل عمل مجرب و آزمودہ ہے۔
زعفران سے اول سورۃ فاتحہ مع بسم اللہ کے لکھے اور درج ذیل دعا لکھے اور پھر یہ پانی پیئے
اور یہ دعا پانی پینے سے پہلے دو بار پڑھے دعا یہ ہے۔

اَللّٰھُمَّ اِشْفِ اَنْتَ الشَّافِیُ وَاِکْفِ وَاَنْتَ الْکَافِیُ وَعَافِ
اَنْتَ الْمُعَافِیُ

دل کی بیماریوں کیلئے اسم ذات کے موکل کا بتلایا ہوا عمل:۸

بعد نماز عشاء اس عمل کو دس دن کرنا ہے اور کوئی یہ کرے تو موکل صاحب نے فرمایا ہے
اس کو کبھی دل کی بیماری نہ ہو قرآن حکیم کی یہ آیت:

لَوْ اَنْزَلْنَا ھٰذَا لْقُرْاٰنَ عَلٰی جَبَلٍ لَرَأَیْتَہٗ خَاشِعًا
مَتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْیَۃِ اللّٰہِ

تک ۱۸۰ امرتبہ پڑھنا ہے پھر ۱۸۱ ابار ختم سورۃ تک پڑھیں۔ انشاء اللہ بے انتہا نفع ہوگا۔

دل کی تمام بیماریوں کا مجرب ترین عمل:۸

ایک مصری ڈاکٹر نے دل کے ایک مریض کا معائنہ کرنے کے بعد کہا کہ اب آپ اللہ

اللہ کیجئے آپ کا بچنا دشوار معلوم ہوتا ہے۔ ان صاحب نے درج ذیل عمل پابندی سے کیا
سب تکلیفیں ختم ہو گئیں۔ صحیح ہو کر بھی دس سال تقریباً ہو چکے ہیں عمل یہ ہے قرآن کی درج
ذیل آیت ہر نماز کے بعد ۱۳ امرتبہ توجہ کے ساتھ پڑھیں اور خدا کی قدرت اور کلام اللہ کی
برکت کا مشاہدہ کیجئے۔

فَاسْتَقِمْ کَمَا اُمِرْتَ وَ مَنْ تَابَ مَعَکَ.

دل کی دھڑکن دور کرنے کے لئے ایک قرآنی عمل:۸

روزانہ بعد نماز فجر یا عشاء ۴۵ مرتبہ درج ذیل دعا دوزانوں ہو کر خانہ کعبہ کا تصور کر کے
پڑھیں۔ انشاء اللہ ہر قسم کی بیماری سے نجات ہوگی آیت یہ ہے۔

سَلَامٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ الرَّحِیْم.

دل کی دھڑکن کے لئے:۸

اگر کسی کا دل دھڑکتا ہو تو یہ آیت لکھ کر گلے میں اس طرح لٹکا یا جائے کہ تعویز ہمیشہ دل
پر ہی پڑا رہے۔
۱۰ ابار اس آیت کو پڑھیں۔

لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِا اللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمَ.

دل کی دھڑکن کے لئے اور عمل:۸

آیت الکرسی اور سورۃ بقرہ امن الرسول سے آخر سورۃ تک لکھ کر گلے میں لٹکا یا جائے
تو دھڑکن قابو میں آ جاتی ہے نہایت مجرب ہے۔

یرقان جھاڑنے کیلئے ایک آزمودہ عمل:۱

یہ عمل سورج نکلنے سے پہلے یا شام کو غروب آفتاب کے وقت کرنا ہے یرقان کے مریض
کو مقررہ وقت بلا کر چونے کے پانی میں اس کے دونوں ہاتھ ڈالیں اور یہ آیت پڑھتے
جائیں اور جھاڑتے جائیں۔ پانچ دفعہ کے بعد یرقان ختم ہو جائے گا۔ اور روزانہ پانی
پیلا ہوتا رہے گا وہ دعا یہ ہے

سُبۡحَانَ الَّذِیۡ اَسۡرٰی بِعَبۡدِہٖ لَیۡلًا مِنَ الۡمَسۡجِدِ الۡحَرَامِ اِلَی
الۡمَسۡجِدِ الۡاَقۡصٰی الَّذِیۡ بَارَکۡنَا حَوۡلَہٗ لِنُرِیَہٗ مِنۡ
آیَاتِنَا اِنَّہٗ ھُوَالسَّمِیۡعُ الۡعَلِیۡمَ

یرقان کا مجرب علاج:۱

سورۃ بیعنہ لکھ کر گلے میں ڈال دی جائے تو یرقان جاتا رہے گا۔ مجرب ہے اس کے ساتھ ۷ مرتبہ پڑھیں۔

ہماری دعا کیوں قبول نہیں ہوتی؟

آج کل عام طور سے اکثر لوگوں کو شکایت ہے کہ جب ہم کوئی دعا وظیفہ یا تعویز کرتے ہیں تو اس کی قبولیت کے آثار ہمیں نہیں معلوم ہوتے اور جس چیز کو طلب کرتے ہیں وہ نہیں ملتی حالانکہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے۔

اُدۡعُوۡنِیۡ اَسۡتَجِبۡ لَکُمۡ.

ترجمہ: مجھے پکارو اور مجھ سے دعا مانگو میں تمہاری دعا قبول کروں گا

(سورۃ المومن آیت ۴۰)

یہ اس شبہ کا خلاصہ ہے جو آج کل اکثر لوگوں کو پیش آیا کرتا ہے کہ مصائب اور زندگی میں آنے والی مشکلوں کا سامنا کرتے ہیں۔ شکوے شکایتوں کے انبار لگا دیتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کی ربوبیت پر الزامات کی بوچھاڑ کرتے ہیں۔ حالانکہ اللہ تعالیٰ اپنے بندے کو مشکلات کا شکار نہیں کرتا۔ بلکہ بندہ خود ہی اپنی پیدا کردہ مشکلات کا شکار ہو جاتا ہے وہ مشکلات مشرکانہ عقائد و اعمال پر مشتمل ہوتی ہیں۔ نماز انسان کو تمام برائیوں سے روک کر آدمیت کی حد میں رکھتی ہے، حدیث شریف ہے۔

اَلصَّلٰوۃُ مَعۡرَاجُ الۡمُوۡمِنِیۡنَ

نماز مومن کی معراج ہے۔

ہر چیز علامت رکھتی ہے۔ صلوٰۃ نماز ایمان کی خاص علامت ہے جو لوگ نماز کی پابندی نہیں کرتے۔ ان کی کوئی دعا وظیفہ یا تعویز انہیں فائدہ نہیں دیتے۔ ان کو چاہئے کہ وہ باقاعدہ نماز کی پابندی کریں۔

اگر اعمال کے اثرات ظاہر ہو تو کسی صورت عمل کو ادھورا نہ چھوڑے بلکہ مسلسل ۹۰ دن پڑھتے رہیں۔ یہ خیال دل میں قطعی نہ آنے دیں کہ اتنے دن تک اسے پڑھتے رہے۔ لیکن کچھ حاصل نہیں ہوا۔ اب اسے ختم کر دیں۔ اکثر اوقات ایسا ہوتا ہے کہ احتیاطی یا کسی غلطی کی وجہ سے عمل میں نقص رہ جاتا ہے جب تک شرطوں پر پورا نہ اترا جائے اس وقت تک اثر ظاہر نہیں ہوتا۔ اگر تین ماہ یعنی ۹۰ دن میں کام نہ ہو تو جوابی لفافہ کے ساتھ جواب طلب کریں۔

مرکب اسماء الاحسنیٰ کے چند وظائف

یہ دعائیں اسماء الاحسنیٰ سے مرکب ہیں اور یہ حضرت غوث گوالیار رحمتہ اللہ کی کتاب جواہر خمسہ سے لی گئیں ہیں۔ انہوں نے اس کے پڑھنے کے جو قواعد و قوانین بیان کئے ہیں۔ ہم اس سے علیحدہ اور الگ طرز میں ایک بزرگ کی اجازت سے اس کے پڑھنے کے الگ قوانین لکھ رہے ہیں۔ اس کے علاوہ ان دعاؤں کے شروع میں جو اسماء الیہ آئے ہیں۔ ان کے موکلین بزرگ حضرات سے بھی ہم نے اس دعا کی اجازت لی ہے۔ ان دعاؤں کو پڑھنے کے لئے سب سے اوّل اور بہترین بات یہ ہے انہیں فجر کے بعد معمول بنالیا جائے۔ ہم نے حضرت غوث گوالیار رحمتہ اللہ کی کتاب سے صرف اس سلسلہ کی یہ بارہ دعائیں منتخب کی ہیں جو بہت سے کاموں میں مفید اور بہتر ہیں مطلب یہ کہ یہ دعائیں جامع ہیں۔ ان کو جو موکلین اسماء الاحسنیٰ کی اجازت سے پڑھے گا۔ اپنا مقصد حاصل کرلے گا ان دعاؤں کے پڑھنے کی عام تعداد ہم نے ہر دعا کے ساتھ ہی لکھ دی ہے۔ اور بعض دعاؤں کے خاص فوائد حاصل کرنیکی تعداد بھی دعا کے ساتھ ہی موجود ہے خشوع و خضوع کے ساتھ پڑھنے والا اور خدا سے مانگنے والا کبھی محروم نہیں ہوتا۔

اسماء الحسنیٰ کی چند کثیر الفوائد دعائیں:

۱) سُبۡحَانَکَ یا لا اِلٰـهَ الاٰلِهَةِ الرَّفِیۡعُ جَلا لُهٗ یا اِلٰهُ.

ترجمہ: پاکی ہے تجھ کو اے معبود سب معبودوں کے کہ بلند ہے بزرگی اے معبود۔

فوائد: اس کے پڑھنے کی تعداد رفیع کی عدد کے تعداد کے موافق ہے۔ اس دعا کی برکات تحریر و بیان سے باہر ہیں اور اگر کوئی شخص روزانہ اس دعا کو ۱۵ بار پڑھا کرے تو اس کا ثمر خود پڑھنے والے کو معلوم ہو جائے گا۔ اور اگر جلالہ زبر کے ساتھ پڑھیں تو معرفت کا دروازہ انسان پر کھل جائے اور دین میں ثابت قدمی میسر ہوگی۔

۲) یَا رَحۡمٰنُ کُلَّ شَیۡءٍ وَّوَارِثَهٗ وَرَاحَمَهٗ یَا رَحۡمٰنُ.

ترجمہ: اے ہر ہر چیز کے بخشش کرنے والے اور ہر چیز کے وارث اور اس کے رحم کرنے والے اے بخشش کرنے والے۔

فوائد: اگر اس دعا کو رحمٰن کے عدد کے موفق روزانہ ۴ بار خشوع و خضوع سے پڑھیں تو اس کے دل میں اللہ رب العزت پرودگار دو عالم کی محبت زیادہ ہو جائے اور تمام کام اس کے سرانجام پائیں۔ اگر کسی کو محبت میں مبتلا کرنا ہو تو یہ اسم اپنی ہتھیلی پر لکھ کر محبوب کر کمر پر ہاتھ پھیر دے تو فوراً محبت پیدا ہو جائے گی۔

۳) یا اللّٰهُ الۡمَحۡمُوۡدُ فِیۡ کُلِّ فِعَالِهٖ یا اللّٰه.

ترجمہ: اے اللہ اپنے سب کاموں میں تعریف کئے گئے یا اللہ۔

فوائد: جو کوئی اس دعا کو لفظ اللہ کی تعداد کے برابر پڑھے تو تمام افعال حسنہ اس کو حاصل ہوں گے۔ چنانچہ بارش کے لئے دعا کرے گا تو بارش ہوگی اور مسلمانوں کی ترقی درجات کے لئے دعا کرے گا۔ ترقی مدارج ہوگی اور اگر دشمن کے لئے بددعا کرے تو دشمن برباد ہوگا اور اگر کوئی اس دعا کو ۶۶۶ مرتبہ اجتماعی طور پر سحر زدہ کے لئے پڑھے تو سحر فوراً ختم ہوگا اور لفظ اللہ کے موکلین سحر کاٹنے میں خود آ کر حصہ لیں گے۔

۴) یَا حَیُّ حسُین لا حی فی دَیۡمُوۡمَةِ مُلۡکِهٖ وَبَقَائِهٖ یَا حَیُّ

ترجمہ: اے زندہ نہیں ہے کوئی ہمیشہ زندہ رہنے والے اور بادشاہت ہمیشہ اے تیری، اے زندہ رہنے والے۔

فوائد: اور اگر اس دعا کو حیی کی تعداد کے ۹ بار برابر پڑھیں تو شفاء حاصل ہوگی اور اگر بقاعہ پڑھے تو جس مریض کو دیکھے وہ صحت حاصل کرے اور جس کسی کو تعویز دے گا موثر ہوگا اور تمام قول و فعل اس کے درست ہوں گے اور اگر اس کی کثرت کرتا رہے کبھی تنگ دست نہ ہو اور لمبی عمر حاصل ہو۔

۵) یَا قَیُّوۡمُ فَلَا یَفُوۡتُ شَیۡءٌ مِنۡ عِلۡمِهٖ وَلَا یَؤُدُهٗ یَا قَیُّوۡمُ.

ترجمہ: اے ہمیشہ رہنے والے! پس چھپی نہیں رہتی۔ کوئی چیز اس کے علم سے اور نہ تھکاتی ہے۔ اس کو اے تدبیر کرنے والے عالم کے۔

فوائد: اس دعا کو جو کوئی یا قیوم کے عدد کے برابر ۳ بار پڑھے۔ تو قوت حافظہ تیزی سے

بڑھے گی۔ اور اگر اس کو فلا یفوت یعنی ت کو زیر کے ساتھ پڑھیں تو تمام دینی و دنیاوی علوم حاصل ہوتے ہیں اور اگر فلا یفوت پڑھیں۔ جیسا لکھا گیا تو علم لدنی حاصل ہو اور کشف ہونے لگے۔ بعض بزرگ اس میں اسم اعظم بتلاتے ہیں اگر گمشدہ چیز کے متعلق معلوم کرنا ہو تو رات کو ایک سے بیس دفعہ یہ اسم پڑھے اور سو جائے۔ خواب میں اس کو معلوم ہو جائے گا۔

۶) سُبحٰنَکَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنتَ یَارَبَّ کُلِّ شَیءٍ وَّوَارِثَهٗ وَرَازِقَهٗ

ترجمہ: پاکی ہے تجھ کو نہیں معبود تیرے سوا اے پروردگار ہر چیز کے اور وارث اس کے اور رازق اس کے اور رحم کرنے والے اس پر۔

فوائد: اس کو یارزاق کی تعداد ۴۱۴ اگر کوئی پڑھے تو اس کو کشف قلوب عطا ہوگا اور اکثر لوگ اس کے مرید و معتقد ہوں اور اس کو سب بزرگوں کی ارواح سے فیض پہنچے گا۔

۷) یَا وَاحِدُ البَاقِی اَوَّلُ کُلِّ شَیءٍ وَّ اٰخِرُهٗ لَیسَ کَمِثلِهٖ یَا وَاحِدُ

ترجمہ: اے اکیلے باقی رہنے والے اور ہر چیز کے اول و آخر نہیں ہے۔ اس کے مثل کوئی ہے یگانہ۔

فوائد: اگر اس دعا کو کوئی شخص واحد کے عدد ۲ بار کے برابر پڑھا کرے تو تمام خلق اس کی معتقد ہو جائے اور اس کی صحبت سے فاسق نیک ہوں اور گناہ گار توبہ کر لیں کم تعداد کی وجہ سے کسی کو یہ شبہ نہ ہو کہ اثر کم ہوگا۔ صحیح نیت سے توجہ سے پڑھا جائے ایک دفعہ میں اتنا اثر ہو کہ خلق حیران ہو جائے۔

۸) یَا دَائِمُ بِلَا فَنَآءٍ وَّلَا زَوَالَ بِمُلکِهٖ وَ بَقَائِهٖ یَا دَائِمُ

ترجمہ: اے ہمیشہ رہنے والے نہ اس کیے ساتھ فنا ہے اور نہ زوال اس کی بادشاہت کو اس کے باقی رہنے کو اے ہمیشہ رہنے والے۔

فوائد: اگر اس دعا کو یَا دَائِم کے حروف کی تعداد ۹ کے برابر پڑھے تو تمام عالم کی قنائیت اس پر کھلے اور اس کا دل دنیا سے ہٹ جائے اور اگر اس میں فناء پڑھے تو عالم ظاہر و باطن کو فنا دیکھے اور سالک اپنے آپ کو اس مرتبہ میں پائے۔ سستی اور

کاہلی کے دور کرنے کے لئے بھی یہ دعا مفید ہے۔

۹) یَا صَمَدُ مِنْ غَیرِ شِبهٍ فَلَا شَیءٍ کَمِثلِهٖ یَا صَمَدُ

ترجمہ: اے بے مثل بے نیاز نہیں ہے کوئی چیز اس کی مثل اے بے نیاز۔

فوائد: اگر کوئی شخص اس دعا کو یاصمد کے عدد کے موافق ۷ بار پڑھا کرے تو اس کو تمام اسماء صفات کا تصرف ہو اور اگر کثرت سے یا صمد پڑھیں تو اللہ بندے کو مخلوق سے بے نیاز کر دے۔

۱۰) یَا بَآرُّ فَلَا شَیءٍ کُفُوَهٗ یُدَانِیهِ وَلَا مِکَانَ لِوَصفِهٖ یَا بَآرُّ

ترجمہ: اے احسان کرنے والے کوئی شے نہیں ہے۔ جو اس کے قریب ہو اس سے اور تعریف نہیں ہو سکتی۔ اس کی اے احسان کرنے والے۔

فوائد: جو آدمی اس دعا کو یابار کے عدد ۶ کی تعداد میں پڑھے تو اس کو حق نصیب ہو اور فسق و فجور سے بچے گا اور پڑھنے والے میں فرشتوں جیسی خوبیاں پیدا ہوں گی اور جو شخص بھی دیکھے گا اسے خدا یاد آئے گا۔

۱۱) یَا کَبِیرُ اَنتَ اللّٰهُ الَّذِی لَا تَهتَدِی العُقُولُ لِوَصفِ عَظَمَةِ یَا کَبِیرُ

ترجمہ: اے بزرگ تو وہ ذات ہے کہ عقلیں نہیں پہنچتیں تیری تعریف تک اے بزرگ۔

فوائد: اس کو بڑی عظمت و جلالت کے ساتھ پڑھنا چاہئے اور اگر اس کو ۴ تعداد میں پڑھے تو تسخیر کائنات ہو اور تمام لوگ اس کے مرید و معتقد ہو جائیں۔

۱۲) یَا حَلِیمُ ذِی الاَنَاتِ فَلَا یُعَادِلُهٗ شَیءٌ مِنْ خَلقِهٖ یَا حَلِیمُ

ترجمہ: اے بردبار صاحب حلم کے برابر نہیں ہے کوئی مخلوق اس کی طرح۔

فوائد: جو شخص اس دعا کو یا حلیم کی تعداد کے برابر یعنی ۴ مرتبہ روزانہ پڑھے۔ تو سب لوگ اس سے محبت کریں اور اس کی اطاعت کریں اگر کوئی شخص کسی پر عاشق ہو اور اپنے محبوب تک رسائی ممکن نہ ہو تو اس کو چاہئے کہ کوئی شے پاکیزہ، خوشبودار یا کھانے کی چیز پر ہر روز پڑھ کر کھلائے یا سونگھائے خدا تعالیٰ اس معشوق کو عاشق

کر دے گا۔ یعنی وہ خود اس کے عشق میں مبتلا ہو جائے گا۔ اور اس کو دوست رکھے گا پڑھتے وقت خوشبو کا استعمال ضروری کرے۔

۱۳) یَا قَاهِرُ ذَالْبَطْشِ الشَّدِيْدِ اَنْتَ الَّذِىْ لَا يُطَاقُ اِنْتِقَامُهٗ

یَـــــا قَــــــاهِـــــرُ

ترجمہ: اے غالب سخت پکڑنے والے تو وہ ہے کہ کسی میں بدلہ لینے کی طاقت نہیں ہے۔

فوائد: اگر کوئی شخص اس دعا کو اس کے عدد کے موافق ۵ مرتبہ اپنے دشمنوں کے دفع ہونے کے لئے پڑھے تو دشمن سے نجات حاصل ہو اگر کسی کو اپنی محبت میں مبتلا کرنا ہو تو اسے مشک وزعفران سے لکھ کر اس شخص کی دیوار میں لگا دے اور ہر روز ۲۵، بار پڑھ کر اس کی طرف دم کرے تو وہ شخص اس کے عشق میں مبتلا ہوگا۔

۱۴) یَا غِیَاثِیْ عِنْدَ کُلِّ کُرْبَةٍ وَّ مُجِیْبِیْ عِنْدَ کُلِّ دَعْوَةٍ وَّ مُوْنِسِیْ عِنْدَ کُلِّ وَحْشَةٍ وَمَعَاذِیْ عِنْدَ کُلِّ شِدَّةٍ وَیَارَجَائِیْ حِیْنَ تَنْقَطِعُ حِیْلَتِیْ یَاغِیَاثِیْ

ترجمہ: اے میری فریاد کے پہنچنے والے ہر تکلیف کے وقت اور قبول کرنے والے میری ہر دعا کے وقت اور میری مونس پر وحشت کے وقت اور میری پناہ ہر سختی کے وقت اور میری امید جبکہ نہ رہے وسیلہ میرا اے میری فریاد کو پہنچنے والے۔

فوائد: جب کوئی شخص اس کو یا غیاث کے عدد کے موافق پڑھے تو اس کے قلب میں اللہ کی محبت والفت پیدا ہو جائے۔

اور کوئی شخص اس دعا کو چالیس (۴۰) بار رات کو توجہ کے ساتھ پڑھے تو رسول اللہ ﷺ کی زیارت نصیب ہو۔

دشمنوں کے شر سے بچنے کے لئے اور ظالموں کے بچنے سے نکلنے کیلئے ہر روز ۹۹ بار پڑھنا بے حد مفید ہے۔

حب کے اعمال

پہلے محبت کی حقیقت اور اس کا علاج

محبت کی تعریف:

حبّ۔ حبَّ۔ یُحَبُّ کا مصدر ہے۔ جو چیز یا جو شئے اچھی اور بھلی معلوم ہو، اس کی چاہت وطلب کا نام محبت ہے۔

غایت محبت:

محبت کائنات عالم کی وہ فطری ودیعت ہے جو تقریباً تمام جانداروں میں پائی جاتی ہے۔ یہی وہ جذبہ ہے جو انسان کی اصل واساس ہے۔ لفظ انسان خود انس سے مشتق ہے جس کے معنی مانوس ہونے کے لئے ہیں۔ یہی وہ فطرت ہے۔ جس کی وجہ سے بنی نوع انسان آپس میں ایک دوسرے سے تعلقات رکھتے ہیں۔ پس یہی محبت انسان کے متمدن اور مہذب معاشرے کی روح رواں ہے۔

حق تعالیٰ نے انسان کو خلافت ونیابت، عزت وشرافت عطا کی۔ اسی کے ساتھ اس کے خمیر وضمیر میں محبت رکھ دی۔ تاکہ بنی نوع انسان سے منشی خداوندی کی تکمیل ہو۔ منشی خدا کیا ہے حق تعالیٰ کی صفات رحمت ومغفرت بخشش ونوال کا ظہور ہے۔ اسی لئے حق تعالیٰ نے انسان میں جذبہ محبت رکھ دیا۔ جیسا کہ قرآن میں آیا ہے۔

انا عرضنا الامانة علی السموت والارض والجبال فابین ان یحملنها واشفقن منها وحملها الانسان انه کان ظلوماً جهولاً

بعض مفسرین نے امانت سے اسی جذبہ محبت کو مراد لیا ہے۔

اسباب محبت:

محبت کی تین وجوہات ہیں جس کی وجہ سے انسان ایک دوسرے سے محبت وشفقت کرتا ہے۔ مائیں اپنی اولادوں کو تکلیف کے باوجود پالتی ہیں۔

۱۔کمال:

یہ فضیلت ہے کسی سے آدمی کی محبت اس کی خوبی وکمال یا فن کی وجہ سے ہو تو ایسی محبت کو محبت فضیلت کہا جاتا ہے۔ جیسے اہل علم باہم مل کر علم کی وجہ سے محبت رکھتے ہیں۔

۲۔نوال:

منفعت کی وجہ سے محبت ہوتی ہے کہ آدمی نفع دینے والی چیزوں سے محبت کرتا ہے جیسے کسی سخی سے آدمی اس کے بخشش ونوال کی وجہ سے محبت کرتا ہے۔ حاتم طائی سخاوت کی وجہ سے پسند کیا جاتا ہے۔

۳۔جمال:

لذت کی وجہ سے محبت ہوتی ہے جیسے باہم محبّ ومحبوب آپس میں کرتے ہیں۔ جیسا کہ قرآن میں آیا ہے کہ **ویطعمون الطعام علی حبہ مسکینا**۔ ''اور اس کی محبت میں محتاج کو کھانا کھلاتے ہیں۔''

درجات محبت:

محبت کے کئی درجات ہیں۔ انسان محبت کی ابتدائی منزلوں سے اعلیٰ ترین منازل کی طرف پہنچ جاتا ہے۔ کبھی یہ اچانک مبتلائے محبت ہو کر اپنی زندگی سے مایوس ہو جاتا ہے اور عزت دار ذلیل ہو جاتا ہے۔ اس کا چین وسکون برباد ہو جاتا ہے۔ زندگی بے رونق ہو جاتی ہے اور اکثر یہ بھی محبت میں دیکھا گیا ہے کہ محبت یک طرفہ ہوتی ہے۔ غرض محبت کے کئی درجات جن میں آدمی رفتہ رفتہ گرفتار ہو جاتا ہے، اور محبت والفت کی قید میں اسیر ہو جاتا ہے۔

• عربی زبان کیونکہ انتہائی وسیع ہے۔ اس لئے اس میں محبت کے مختلف مرحلوں و درجات کے لئے الگ الگ نام ہیں۔ جن کو شاعر بھی اپنے کلام بلیغ میں استعمال کرتے ہیں۔ محبت کے ابتدائی درجہ کو ''علاقہ'' کہتے ہیں۔

۱۔علاقہ:

اسے علاقہ اس لئے کہتے ہیں کہ اس میں قلب کا محبوب سے تعلق قائم ہوتا ہے جیسا کہ شاعر کہتا ہے۔

اعلاقۃ ام الولید بعد ما
افنان راسک کا الثغام الا بیض

ترجمہ: اب تم ام الولید سے عشق کرنے چلے ہو جب کہ تمہارے سر کی زلفیں سفید ثغام کی طرح کی ہو چکیں۔

۲۔الصبابہ:

یہ محبت کا دوسرا درجہ ہے۔ اسے صبابہ اس لئے کہتے ہیں کہ اس میں قلب پورے انہماک سے محبوب کی طرف متوجہ ہوتا ہے۔ جیسا کہ شاعر نے کہا ہے کہ

یشتکی المجنون الصبابہ لیتنی — تحملت مایلقون من بنیهم وحدی
فکانت لقلبی لذب الحب کلها — فکم یلقها قبلی محب ولا بعدی

محبت کرنے والے صبابہ کی شکایت کرتے ہیں، کاش کہ تمام محبت کرنے والوں کا سارا بوجھ میں اکیلا ہی اٹھالیتا۔ تو محبت کی ساری لذت میرے ہی دل کے لئے ہوتی، کوئی محبت کرنے والا۔ اس لذت کو نہ مجھ سے پہلے پاتا اور نہ میرے بعد۔

۳۔الغرام:

غرام اس محبت کا نام ہے جو قلب کی اندر ہمیشہ کے لئے جاں گزیر ہو جاتی ہیں اور کسی وقت بھی قلب سے دور نہیں ہوتی۔ قرض دار کو غریم اس لئے کہتے ہیں کہ جب تک وہ قرض ادا نہیں کر لیتا وہ قرض میں پھنسا رہتا ہے۔ اب اسی معنی میں خدا کا ارشاد ہے۔

انا عزابها کان غراما

ترجمہ: ''بلاشبہ اس کا عذاب لازم ہونے والا ہے۔''

شعرائے عرب غریم کا لفظ زیادہ تر محبت کے معنوں میں استعمال کرتے ہیں۔

اس کے بعد عشق کا درجہ ہے یہ افراد محبت کا درجہ ہے۔ مخلوق کی محبت کے لئے تو استعمال ہوتا ہے۔ لیکن اللہ کے لئے اس کے بجائے شوق کا لفظ استعمال کرتے ہیں۔

عورتوں سے محبت:

عورتوں سے محبت کرنے میں محبّ قابل ملامت نہیں۔ بلکہ عورتوں سے محبت کرنا مرد کا

کمال ہے۔ خدا نے خود بندوں پر اس کا احسان بتلایا ہے کہ تمہاری تسکین وتسلی کے لئے ہم نے تمہارے جوڑے بنا دیئے۔ چنانچہ ارشاد ہے۔

ومن آیاتہ ان خلق لکم من انفسکم ازواجا لتسکنوا الیھا . وجعل بینکم مودۃ ورحمۃ.

ترجمہ: اور خدا کی نشانیوں میں سے ایک یہ نشانی بھی ہے کہ تمہارے لئے تمہاری ہی بیبیاں پیدا کیں۔ تاکہ تم کو ان سے راحت ملے اور تم میں پیار واخلاص پیدا کیا۔

اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے عورتوں کو مردوں کے لئے تسکین وراحت کا موجب بنایا ہے۔ عورت مرد دونوں میں خالص محبت والفت پیدا کر دی ہے۔ اس کے بعد اللہ تعالیٰ نے وضاحت کر دی کہ کون سی عورتیں مرد کے لئے حلال اور جائز ہیں اور کون سی حرام وناجائز؟ ارشاد فرمایا۔

یُرِیۡدَ اللّٰہُ لِیُبَیِّنَ لکم ویھدیکم سُنَنَ الَّذِیۡنَ مِن قبلکم ویتوب علیکم واللہ علیم حلیم الیٰ قولہ خلق الانسان ضعیفا.

ترجمہ: اللہ چاہتا ہے کہ تم سے پہلے جو گزرے ہیں۔ ان کے حالات کھول کھول کر بیان کر دے اور تم کو انہی طریقوں پر چلائے اور تم پر مہر کی نظر رکھے۔

امام سفیان ثوریؒ نے اس آیت کی تفسیر میں امام طاؤس عن رابیہ کی روایت پیش کی ہے کہ مرد عورت کو دیکھنے کے بعد صبر نہیں کر سکتے۔ عورتوں سے عشق کی تین قسم ہیں۔

عورتوں سے عشق کی پہلی قسم:

ایک جو عین تقرب الٰہی اور اطاعت وثواب کا موجب ہے اور وہ یہ کہ مرد اپنی بی بی یا باندی سے محبت کرے۔ یہ عشق مفید اور موجب اجر وثواب ہے۔ یہ عشق انسان کو ان مقاصد کی طرف لے جاتا ہے۔ جن مقاصد کے لئے نکاح شروع ہوا ہے۔ یہ عشق اس کی آنکھ اور قلب کو غیر کی جانب مائل ہونے سے روکتا ہے اور اسی سبب سے یہ عشق عند اللہ اور عند الناس قابل تعریف سمجھا جاتا ہے۔

عورتوں سے عشق کی دوسری قسم:

دوسرا عشق وہ ہے جو اللہ تعالیٰ کی خفگی، ناراضگی اور دوری رحمت کا موجب ہے۔ یہ عشق

دین و دنیا دونوں کے لئے مضر ہے اور سخت مضر ہے۔ اور وہ مردوں کا عشق ہے۔ مردوں کے عشق میں جو بھی مبتلا ہوا۔ خدا کی نگاہ سے گر گیا اور خدا نے اسے اپنے دروازے سے نکال دیا۔ اس کے قلب کو اپنے سے دور پھینک دیا۔ یہ بندوں کے لئے بڑا سے بڑا حجاب ہے۔ جو اسے خدا سے دور رکھتا ہے۔ جیسا کہ بعض اسلاف کا قول ہے۔

"اذا سقط العبد من عین اللہ ابتلاہ لمحبۃ المردان"

ترجمہ: جو بندہ خدا کی نگاہ سے گر جاتا ہے خدا اسے مردوں کی محبت میں مبتلا کر دیتا ہے۔

یہ محبت قوم لوط میں عام تھی اور اس قوم کی یہ حالت بن چکی تھی۔ یہ مرض اس قوم میں عام طور پر پھیل گیا تھا۔ اور اس قوم پر جو کچھ عذاب اترا۔ اس عشق کی وجہ سے اترا۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے۔

"لعمرک انھم لفی سکرتھم یعمھون."

ترجمہ: تمہاری عمر کی قسم یہ لوطی لوگ اپنی بدمستی میں پڑے جھوم رہے تھے۔

عورتوں سے عشق کی تیسری قسم:

تیسرا عشق وہ ہے جو مباح اور غیر اختیاری ہے۔ مثلاً کسی کے سامنے ناگہانی طور پر کوئی عورت آ گئی اور بلا مقصد وارادہ ناگہانی طور پر اس کی نگاہ پڑ گئی اور اس کے اندر عشق کی آگ بھڑک اٹھی۔ لیکن اس عشق کی وجہ سے کوئی گناہ سرزد نہیں ہوا۔ اس نے کوئی نافرمانی نہیں کی۔ یہ غیر اختیاری ہے۔ جس پر کوئی مواخذہ نہیں ہے نہ کوئی ملامت ہے۔

محقق حضرت تھانویؒ فرماتے ہیں۔ عشق کی ابتداء تو غیر اختیاری ہوتی ہے۔ مگر بقاء اختیاری ہے۔ اس لئے اپنے اختیار کو عمل میں لا کر مدافعت کرنے سے انسان نفرت سے نجات پا سکتا ہے۔

محبت و عشق کا علاج:

آپ ﷺ نے دو باہم محبت کرنے والوں کے متعلق یہ فرمایا کہ ان کا نکاح کر دیا جائے۔ جیسا کہ مسنن ابن ماجہ کے اندر مرفوع حدیث میں مروی ہے۔

لم یر للمتحابین مثل النکاح

ترجمہ: "باہم محبت کرنے والوں کے لئے نکاح سے بہتر کوئی چیز نہیں۔"

حکیم بوعلی سینا کا قول بھی اسی حدیث کے موافق ہے کہ "لیس العلاج کا الوصال۔" عاشق کا نکاح معشوق سے کر دینا اس سے بہتر عشق کی کوئی دوا نہیں۔ اس مرض کی یہ دوا اور علاج

شریعت ہے۔ حضرت علیؓ کے خلافت کے زمانے میں ایک مرتبہ رات کے وقت کسی عرب کے لڑکے کو کسی کے گھر میں پالیا۔ جسے لوگوں نے پکڑ لیا تھا۔ لڑکے سے آپؓ نے پوچھا کہ تیرا کیا قصہ ہے۔ اس نے کہا کہ میں چور نہیں ہوں۔ پھر اس نے اصل بات حضرت علیؓ کے سامنے عرض کر دی۔ جب حضرت علیؓ نے اس کا قصہ سنا تو اس پر رقت طاری ہوگئی۔ مہلب بن رباح سے کہا۔ اس عورت کے بارے میں اس پر رحم کرو۔ مہلب نے کہا۔ اس نے پوچھئے یہ کون شخص ہے؟ آپ نے کہا۔ یہ منہاس بن عینیہ ہے۔ اس نے کہا اچھا جاؤ لے جاؤ یہ باندی میں نے اسے بخش دی۔ زمخشری نے اپنی ربیعہ کے اندر واقعہ لکھا ہے کہ زبیدہ جب مکہ معظمہ جا رہی تھی تو اس نے مکہ معظمہ کے راستے میں ایک دیوار پر یہ اشعار لکھے دیکھے۔

اما نی عبادالله او فی امائه — کریم یجلی الهم عن ناهل العقل؟

له مقلته اما الماء فقریحة — واما الحشا فا النارمنه علی رحل

پھر زبیدہ نے نذر مانی کہ اگر میں اس لکھنے والے کو پالوں تو میں ضرور اسے اس کے محبوب سے ملا دوں گی۔ چنانچہ زبیدہ مزدلفہ میں تھی۔ اس نے سنا کوئی یہ شعر پڑھ رہا ہے۔ زبیدہ نے اسے بلایا اور اس سے پوچھا۔ اس نے کہا یہ شعر میں نے اپنے چچا کی لڑکی کے متعلق لکھے ہیں۔ میرے چچا کے گھر والے لڑکی کا نکاح مجھ سے کرنے سے انکار کر رہے ہیں۔ ان لوگوں نے قسم کھائی ہے کہ اس کا نکاح میرے ساتھ نہیں کریں گے۔ یہ قصہ سننے کے بعد زبیدہ نے اس کے قبیلے کے لوگوں کو بلایا اور سب کو مال و دولت سے نواز اور انہیں منا کر اس لڑکی کا نکاح اس سے کرا دیا۔ نکاح کے بعد زبیدہ نے لڑکی کی جانچ کی تو معلوم ہوا کہ یہ بھی اس نوجوان پر عاشق تھی۔ بلکہ اس نوجوان کو جس قدر اس سے عشق تھا۔ اس سے کہیں زیادہ اس نوجوان سے محبت تھی۔ زبیدہ ہمیشہ اپنے اس کام کو اپنے تمام نیک کاموں سے بہتر سمجھتی رہی اور اس پر فخر کرتی رہی اور کہا کرتی تھی کہ مجھے اس کام سے جس قدر خوشی ہوئی کسی کام سے نہیں ہوئی۔ میں نے ایک نوجوان لڑکے اور لڑکی کو اس کے مقصد تک پہنچا دیا۔ دونوں کا نکاح کر کے ایک جگہ جمع کر دیا۔

برائے حب:ا

اگر کسی میٹھی چیز پر ”بدوح“ لفظ لکھ کر کھلائے وہ اس شخص کو بہت چاہنے لگے اور اس سے محبت کرے۔ اور اگر یہ لفظ ”بدوح“ چھری پر لکھ کر کوئی چیز اس چھری سے کاٹ کر کسی کو کھلائے تو وہ شخص اسے محبت کرنے لگے گا۔

برائے حب:ا

ایک برتن میں پانی لے کر پیئے اور دل میں ۵ بار یا بدوح پڑھے۔ پھر پانی منہ میں لے کر برتن میں کلی کر دے۔ جس کو پلائے وہ محبت میں دیوانہ ہو جائے۔

برائے حب:ا

جمعرات کے دن روٹی پر لکھ کر اگر محبوب عورت ہو تو کتیا کو اور اگر مرد ہو تو کتے کو کھلائیں۔ جوں جوں کتا بھونکے گا۔ محبوب بے قرار ہوگا۔ وہ نقش یہ ہے۔

لا ع بدع لا، حم حاهمه

برائے حب:ا

اگر کسی کو اپنے عشق میں بے قرار کرنا چاہے تو اس کو چاہئے کہ اس اسم کو کاغذ خطائی پر مشک و زعفران سے لکھے اور بہتے پانی میں ڈالے اور وہیں اس پانی کے کنارے ۵ بار اس اسم کو پڑھے۔ اور اس اسم کی تلاوت کے وقت خوشبو کا استعمال کرے اور عود جلائے۔ خدا چاہے اس کا مطلوب مضطرب ہو کر اس کے پاس آئے۔ اگر وہ قید آہنی میں بھی مقید ہوگا۔ تب بھی اس کے پاس پہنچے گا۔ وہ دعا یہ ہی۔

یَا رَحِیْمُ کُلُّ صَرِیْخٍ وَمَکْرُوْبٍ وَیَا غِیَاثَهٗ وَمَعَاذَهٗ.

برائے حب:ا

عروج ماہ میں جمعرات یا جمعہ کے روز قبلہ رخ ہو کر بیٹھے۔ آنکھیں بند کر کے پوری آیت الکرسی پڑھے اور تصور رکھے کہ مطلوب اس کے سامنے ہے۔ پھر مطلوب کے سینہ کا تصور کرے۔ پھر اس طرح پندرہ دن تک یہ عمل کرے اور مطلوب کے سینہ کا تصور کرتے وقت درج ذیل دعا ۶ مرتبہ پڑھیں۔

یَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبُ قَلِّبْ قَلْبَهٗ اِلَیَّ

برائے حب:ا

اول و آخر بارہ بار درود مدنی پڑھے اور درمیان میں اسم یا بدوح کو ۵ مرتبہ پڑھ کر مٹھائی پر دم کر کے مطلوب کو کھلائے۔ انشاء اللہ تعالیٰ مطلوب تابعدار ہو جائے گا۔ یہ عمل آزمودہ اور مجرب ہے۔

برائے حب:۱

گیہوں یا جو کے ۷ دانے لے کر ہر دانے پر ایک دفعہ یہ اسم پڑھے اور ایک نیا برتن پانی سے بھر کر آگ پر رکھے اور نرم آنچ دے۔ جب پانی گرم ہو جائے۔ وہ دانے اس میں ڈال دیں۔ جب نیم جوش ہو جائیں ان دانوں کو نکال کر یا تو بڑے حوض یا بہتے پانی میں ڈال آئے۔ خدا چاہے دونوں میں محبت ہوگی۔ اسم یہ ہے۔

یَا رَحْمٰنُ کُلُّ شَیْءٍ وَوَارِثَہٗ وَرَحِمَہٗ یَارَحْمٰنُ.

برائے حب:۱

پیر کے دن ارنڈ کی لکڑی بہ نیت حب سایہ میں خشک کریں۔ دھوپ قطعاً نہ لگے۔ سوکھ جانے پر اتوار یا جمعرات کے دن مٹی کے برتن میں ٹکڑے ڈال دیں اور ایک سو مرتبہ آیت ذیل پڑھ کر دم کریں پھر جلائیں۔ پھر راکھ پر مرتبہ پڑھیں۔ راکھ سنبھال کر رکھ لیں۔ جب کسی کو مبتلا کرنا ہو تو ایک رتی شیرینی میں ڈال کر خود مطلوب کو کھلائیں۔

وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِکَۃِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا اِلَّا اِبْلِیْسَ.

برائے حب:۱

۷۸۶

(دائیں جانب: اشد حب اللہ — بائیں جانب: یحبونھم کحب اللہ)

٣٦٥	٣٧٩	٣٧٦	٣٧٢
٣٧٧	٣٧١	٣٩٦	٣٧٨
٣٧٠	٣٧٤	٣٨١	٣٦٧
٣٨٠	٣٦٨	٣٦٩	٣٧٥

۱۳۴ حسبہ ۱۳۴ کہیعص ۱۳۴ حمعسق ۱۳۴

الحب فلا بن فلا — واعلی حب

بن — بحق بابدوح

ایاک نعبدو ایاک نستعین بحق یٰس والقرآن الحکیم.

مندرجہ بالا نقش لکھ کر تعویز پہن لیں۔ حب کے لئے آزمودہ ہے۔ ہزار بار کا تجربہ ہے۔

برائے حب:۱

محبت میں اپنا مطیع بنانے کا عمل:۱

اگر مطلوب سرکشی کرے اور اس سے دوری اختیار کرے تو طالب کو چاہیئے کہ جمعہ کے دن غسل کرے اور پاک وصاف کپڑے پہنے۔ خوشبو لگائے اور درج ذیل اسم کو چھ بار کھانے کی چیز پر دم کرے اور کسی ترکیب سے مطلوب کو کھلائے تو فوراً مطلوب پہنچے گا اور اس کا مطیع ہو جائے گا۔

سبحانک لا الہ الا انت یا رب کل شی ووارثه ورزاقه وراحــــــــــــــــــمه.

برائے حب: محبت میں اسی وقت دیوانہ کرنے کا عمل:۱

درج ذیل نقش اپنی ہتھیلی پر لکھ کر محبوب کے بازو پر ملے۔ اسی وقت دیوانہ ہو۔

اا ھ/اا/دھ ھ ۲ااا و ااا اا اااا/۴اااا ھاا ھقم ع ل میعو

برائے محبت:

درج ذیل آیتیں محبت کے لئے اکسیر ہیں۔ ان آیتوں کے ساتھ طالب و مطلوب کا نام لکھ کر دونوں میں سے کسی ایک کو دیں۔

حَسْبِیَ اللّٰہُ یَجْعَلَ بَیْنَکُمْ وَبَیْنَ الَّذِیْنَ عَادَیْتُمْ مِنْھُمْ مَوَدَّۃً وَاللّٰہُ قَدِیْرٌ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ یَّتَّخِذُ مِنْ دُوْنِ اللّٰہِ اَنْدَادًا یُّحِبُّوْنَھُمْ کَحُبِّ اللّٰہِ وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰہِ

بیوی کی زیادتی کے لئے:۱

اگر بیوی زیادتی کرتی ہو تو ان آیات کا تعویز لکھ کر شوہر کو دیں۔ یا ان ہی آیات کو دار چینی یا الائچی پر ۹۰ بار دم کر کے عورت کو کھلائیں۔

قَدْ سَمِعَ اللّٰہُ قَوْلَ الَّتِیْ تُجَادِلُکَ فِیْ زَوْجِھَا وَتَشْتَکِیْٓ اِلَی اللّٰہِ وَاللّٰہُ یَسْمَعُ تَحَاوُرَکُمَا اِنَّ اللّٰہَ سَمِیْعٌ بَصِیْرٌ

بیوی کی زیادتی کے لئے ایک اور عمل:

سورہ کوثر ۱۹ بار پڑھ کر میٹھی چیز یا شکر پر دم کر کے کھلائیں۔ انشاء اللہ بیوی مطیع اور فرمانبردار ہو جائے گی۔

حب کا ایک پرتاثیر عمل:

قرآن حکیم کی آیت۔

يُحِبُّوْنَهُمْ كَحُبِّ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ

۹ مرتبہ شیرینی پر دم کر کے کھلائیں۔ اول و آخر ۱۲۔ ۱۲ بار درود مدنی انشاء اللہ آزمودہ ہے۔

حب کے لئے آیت الکریمہ کے موکل کا بتلایا ہوا عمل:

جب حب کے لئے آیۃ الکریمہ کے موکل سے یہ کہہ کر عمل پوچھا گیا کہ جادوگر تو ایسا عمل کرتے ہیں ادھر پڑھا ادھر اثر ہوا۔ کیا ہمارے پاس ایسا کوئی عمل نہیں کہ پڑھتے ہی اثر ہونا شروع ہو جائے تو انہوں نے یہ عمل ارشاد فرمایا کہ

لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ O

۸ مرتبہ ۸ دن پڑھیں انتہائی تاثیر ہوگی اور آٹھویں دن اپنے مطلوب کے لئے دعا کریں، جائز کام میں تو پہلے ہی دن سے اثر کرے گی۔ ایک ہی وقت میں پڑھنا ہے۔

حب کے لئے اسم ذات کے موکلین کا بخشا ہوا عمل: ۱

حب کے لئے یہ ایک بہت زبردست عمل ہے۔ موکل صاحب نے فرمایا ہے کہ ابھی اس کی تعداد پوری نہ ہوگی کہ تاثیر شروع ہو جائے گی۔ یعنی جب ۲۳ بار اس اسم کو پڑھ لو گے تو مطلوب پر اثر ہونا شروع ہو جائے گا اور ۳۲ کے بعد آپ کی طرف مطلوب متوجہ ہو کر آنے کی کوشش کرے گا۔ وہ اسم یہ ہے۔ المحصی صرف جائز معاملات میں اس کی اجازت ہے۔

حب کے لئے ایک اور عمل: ۱

درج ذیل آیت شریفہ محبت اور تسخیر کے لئے بہت مجرب ہے۔ ۸ مرتبہ شیرینی پر دم کر کے مطلوب کو کھلائے۔ وہ آیت یہ ہے۔

سُبْحَانَ الَّذِیْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِیْنَ.

۱۴ مرتبہ درج ذیل اسم کو ۵ دن تک مسلسل روزانہ پڑھیں۔ ایک ہی وقت میں پڑھنا ہے تین دن تک نمازیں قضا نہ ہوں۔ مطلوب بے قرار ہو کر حاضر ہوگا۔

یَا حَبِیْبُ یَا حَبِیْبُ.

حب کے لئے بہترین عمل: ۱

الف سے ط تک بہ ترتیب ابجد انڈے پر لکھ کر مطلوب اور اس کی ماں کا نام لکھیں اور بعد اس کے یہ آیت لکھے۔

وَلَقَدْ عَلِمَتِ الْجِنَّةُ اِنَّهُمْ لَمُحْضَرُوْنَ.

پھر ہلکی آگ میں دفن کر دیں۔ تین یا سات دن میں کام ہوگا۔

حب کے مجرب اعمال: ۱

۹۸ بار روغن چنبیلی پر درج ذیل آیت پڑھ کر دم کریں۔ پھر اس تیل کو اپنے سر، بدن اور منہ پر مل کر جس کے سامنے جائیں وہی محبت کرے۔ پڑھتے وقت مطلوب کا تصور ہے۔

وَاللّٰهُ الْمُسْتَعَانُ عَلٰى مَا تَصِفُوْنَ

دیگر برائے حب: ۱

اس دعا کو کھانے کے اوپر ۳۵ بار دم کر کے کھلائیے۔ جس کو کھلائیے وہ محبت کرنے لگے گا۔ وہ دعا یہ ہے۔ یَا طَهَّمُوْنَا .

زوجین میں محبت کے لئے: ۱

شب جمعہ نصف رات گزر جانے کے بعد باوضو ۶ مرتبہ یہ دعا کریں۔

فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِیَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَیْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ.

اس کے بعد پھر یہ ۵ بار کہئے۔

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الرَّبُّ حَسْبِی بِنْ فَلَاں بِنْ فَلَانَہ اِعْطِفْ

قَلبَہ اَوْ فَلبَھاَ اِلَیّی وَذِلّٰہُ اَوَ ذِلّٰھا الٰثِی

فلاں بن فلاں کو جگہ اس شخص اور اس کی ماں کا نام لکھے۔ جس کی محبت مطلوب ہے اور فلانہ بنت فلانہ اس وجہ سے ہے کہ اگر وہ عورت ہے تو قلبھا اور اگر ماں کا نام معلوم نہ ہو تو ابن حوا یا بنت حوا کہہ دے۔ آزمودہ ہے۔

زوجین میں محبت کے لئے:ا

یہ تعویز میاں بیوی میں لڑائی ہو تو دونوں میں سے کسی ایک کو لکھ کر دیں۔

۱	۲۰۱	۱۱	۸
۱۲	۷	۲	۲۰۰
۶	۹	۲۰۳	۳
۲۰۲	۴	۵	۱۰

عشق دور کرنے کا ایک عمل جس کی اجازت ایک بہت بڑے عامل نے دی ہے:۷

فجر سے پہلے ہفتہ کے دن یہ آیت لکھے اور مریض کو پلائے ضرور نفع ہوگا۔

وَكَأَيِّنْ مِنْ نَبِيٍّ قَاتَلَ مَعَهُ رِبِّيُّونَ كَثِيراً.

یہ عمل کم از کم سات دن کرنا ہے۔

غلبہ محبت ختم کرنے کے لئے:۷

محبت و عشق میں جو گرفتار ہو جائے اور اس کی تکلیف سے بچنا چاہے تو اسمائے حسنیٰ میں سے ہر وہ نام جس کے آخر میں ی ہو کسی چینی کی پلیٹ میں زعفران سے لکھ کر ۵ دن تک پلائے، انشاءاللہ ضرور نفع ہوگا۔

کسی کو اپنی طرف راغب کرنے کا عمل:ا

جو شخص یہ چاہے کہ اس کا مطلوب اس کی طرف التفات کرے تو چاہئے کہ یہ دعا ۶ دفعہ پڑھے۔ مطلوب اس کی طرف رجوع ہوگا۔

فَاِنْ تَوَلَّوْ فَقُلْ حَسْبِیَ اللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَلَیْہِ

تَوَكَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمَ

محبت کے لئے ایک اور مجرب عمل:ا

کوری ٹھیکری پر لکھ کر خوشبودار تیل یا گھی میں جلائے مطلوب بے قرار ہو کر حاضر ہوگا وہ نقش یہ ہے۔

طسہ ۹۶۱ ۶۱۱ طسح ۶۱ ۶۱۱

محبت کا ایک اور مجرب عمل:ا

درج ذیل آیت کو مٹھائی پر ۶ بار پڑھ کر دم کر کے کھلانا محبت کے واسطے مجرب ہے۔

یُوْسَفُ اَعْرِضْ عَنْ ھٰذَا وَاسْتَغْفِرِیْ لِذَنْبِکِ اِنَّکِ کُنْتِ مِنَ الْخَاطِئِیْنَ وَقَالَ نِسْوَۃٌ" فِی الْمَدِیْنَۃِ امْرَأَتُ الْعَزِیْزُ تُرَاوِدُ فَتٰھَا عَنْ نَفْسِہٖ قَدْ شَغَفَھَا حُبًّا اِنَّا لَنَرَاھَانِیْ ضَلَالٍ مُّبِیْنَ

محبت کے لئے ایک اور مجرب عمل:ا

یہ نقش پانی میں گھول کر پلائیں۔

بسم	اللہ	الرحمٰن	الرحیم
سلام	قولاً	مِن رب	الرحیم
سلام	قولاً	من رب	الرحیم
سلام	قولاً	من رب	الرحیم

یحبو نھم کحب اللہ والذین امنو ا اشد حباً للہ.

محبت کے لئے سرمہ والا عمل:

جو شخص درج ذیل آیت کو قبلہ رو بیٹھ کر سرمہ پر ۱۸ بار تسخیر و محبت کی نیت سے پڑھ کر اپنی آنکھ میں لگائے۔ جو کوئی دیکھے محبت کرے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَا بَدُوْحُ یَا بَدُوْحُ یَا بَدُوْحُ یَاوَدُوْدُ یَاوَدُوْدُ یَاذَالْعَرْشِ الْمَجِیْدُ یَامُبْدِئُ یَا مُعِیْدُ یَافَعَّالُ"

لِمَا یُرِیدُ بحِقَّ لَقَدَ جَآءَ کُمْ رَسُوْلٌ مِنْ اَنفُسِکُمْ عَزِیزٌ عَلَیْهِ
مَا عَنِتُّمْ حَرِیْصٌ عَلَیکُمْ بِالْمُؤْمِنِیْنَ رَؤُفٌ رَّحِیمٌ

محبت کے لئے مجرب تعویذ:۱

۲۴	۲۷	۳۴	۳۱
۲۵	۳۰	۲۵	۳۶
۲۰	۳۲	۳۹	۲۶
۳۸	۳۷	۲۸	۳۳

یہ نقش پانی سے دھو کر کسی قسم کی شیرینی میں ملا کر طالب و مطلوب دونوں کو پلائیں۔
انشاءاللہ آپس میں محبت والفت ضرور پیدا ہو جائے گی۔

محبت کے لئے کرامت ہے بے خطا ہے:۱

بکری کے شانے پر لکھ کر اس پر شہد ملیں اور پھر اس شانے کو آگ کے نیچے دبا دیں۔
آگ ہر وقت جلتی رہے۔ مطلوب بے قرار ہو کر آئے گا۔ یا اس نقش کو مٹی کی نئی ٹھیکری جس
پر پانی نہ پڑا ہو۔ لکھ کر آگ میں دفن کر دیں۔
وہ نقش یہ ہیں۔

۱۱	۱۸	۱۸	ی	۱۱	۱۸	۸
ک	۱۱	۹	۴	۱۸		
۱۱۱	۱۹	۱۴	۱۹۱	ء	۱۱۱ی	۱
لا	۲۱	۱۱	لاء	۴	۱۱۸ی	۱۱
ی	۹۱	لاء	۹۱	۲	و	۱
۱۸	لاء	۱۱	۴	۸۱	۸	
۸ھ الساعۃ						
فلاں بن فلاں حب فلاں بن فلاں						

محبت کے لئے مجرب عمل:

اگر کسی مرد یا عورت کو اپنی محبت میں کرنا ہو تو ایکھ کے پتہ پر اس نقش کو لکھ کر آگ میں
جلائے۔ انشاءاللہ وہ محبت کرنے لگے گا۔ فلان بنت فلانۃ علی حب فلاں بن فلان کی محبوبہ
اور محبوب کا نام مع ولدیت کے لکھے۔

س ۷ ع ع ع ۷

س
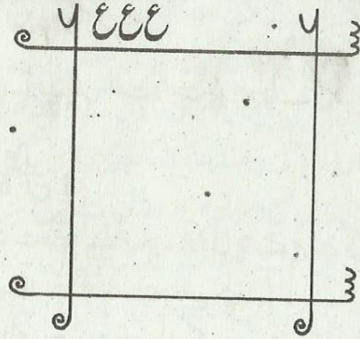
محبت کے لئے مجرب عمل:۱

زعفران سے کاغذ پر لکھ کر بے خبری میں پلانا ہے۔ نافرمان اولاد و دیگر عزیز و اقارت و
لواحقین کے لئے بھی بے حد مفید ہے۔

بِسْمِ اللہ الرحمٰن الرحیم
الرحمٰن الرحیم
الرحمٰن الرحیم
الرحمٰن الرحیم
ولا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم

مطلوب ہمیشہ تمہارے پاس رہے:۱

اس آیت کو جس انسان کے نام سے لکھ کر اپنے پاس رکھو گے وہ کبھی تم سے جدا نہ ہوگا۔
انشاءاللہ کامیابی ہوگی۔

هُوَ الَّذِیْ اَنشَاکُمْ مِنْ نَفْسٍ وَّاحِدۃٍ فَمُسْتَقَرٌّ وَّ مُسْتَوْدَعٌ
قَدْ فَصَّلْنَا الْاٰیَاتِ لِقَوْمٍ یَفْقَهُوْنَ

موافقت زوجین کے لئے ایک عمدہ تعویز ونقش:۱

محمد صلی اللہ علیہ وسلم عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا الواحد

۲۱۷ ۲۱۱

۲۲۰ ۲۱۸ ۲۱۴ ۲۱۲

۲۱۹ ۲۱۳

یہ تعویز لکھ کردیں۔آپ میں الفت ومحبت پیدا ہوجائے گی۔

ہردل عزیز ہونے کا عمل:۹

حضرت سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جوکوئی پڑھے ہرروز صبح کو یہ دعا تین مرتبہ عزیز ہوخلایق میں اور جمیع شر وبلا سے محفوظ رہے دعا یہ ہے۔

اَللّٰھُمَّ مَا اَصْبَحْتَ مُحْتَرِزًا بِکَ مِنْ شَرِّ کُلِّ شَیْءٍ خَلَقَہٗ
وَاَقْدِمْ بَیْنَ یَدَیْ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

حفاظت کے اعمال

پہلے حفاظت کا مفہوم:

مالک خیروشر تو حق تعالیٰ ہی کی ذات اقدس ہے۔ تخلیق کے اعتبار سے دونوں کا مالک و خالق اللہ ہی ہے۔لیکن اس نے انسان کو اس دنیا میں دونوں چیزوں کے استعمال کی قوت مرحمت فرمائی ہے۔خیروشر،نیکی وبدی،اچھائی وبرائی دونوں کے راستے اور طریقے کی رہبری وراہ نمائی کی۔جیسا کہ قرآن میں فرمایا کہ وَھَدَیْنَاہُ النَّجْدَیْن۔لیکن یہ بھی ایک حقیقت ہے کہ حق تعالیٰ نے انسان کو اس باب خیروسرو نفع وضرر تو ضرور عطا فرمائے ہیں۔لیکن تاثیرات حق تعالیٰ نے اپنے دست قدرت میں رکھی ہیں،اپنے حکم واشارے میں رکھی ہیں۔وہ جب چاہتا ہے۔اسباب و تاثیرات سے خالی کردیتا ہے۔اس کائنات ارضی وسماوی میں خدا کا قانون یہ ہے۔یہ اسباب سے کام بنتے اور بگڑتے ہیں،یہ دنیا دارالاسباب ہے۔لیکن توحید یہ ہے کہ انسان اسباب اختیار کرے اور کامل طریقہ سے کرے۔دل وجان سے کرے۔ہر چیز کے لئے اس کے مطابق راہ واسباب اختیار کرے۔جیسا کہ قرآن میں ایک جگہ فرمایا۔وَأتُو الْبُیُوْتَ مِنْ اَبْوَابِھَا۔ لیکن اپنی نیت ونظر سبب پر نہ رکھے۔کیونکہ کوئی شے بھی خود کوئی تاثیر نہیں رکھتی۔کسی نے کیا خوب کہا ہے

ہر چیز مسبب سبب سے مانگو
منت سے خوشامد سے ادب سے مانگو
کیوں غیر کے آگے ہاتھ پھیلاتے ہو
بندے ہو گر رب کے تو رب سے مانگو

اگر آگ جلانے کی تاثیر رکھتی تو حضرت ابراہیم علیہ السلام کو بھی جلا دیتی اور اگر پانی ڈبونے کی خاصیت رکھتا تو حضرت موسیٰ علیہ السلام کو ڈبو دیتا۔لیکن ایسا نہیں ہوا۔اس سے معلوم ہوا کہ اس کائنات کی کوئی شے فی نفسہ ہرگز اپنے اندر قوت وتاثیر نہیں رکھتی۔

تکالیف کی قسمیں:

انسان پر دو قسم کی تکالیف آتی ہیں۔ایک وہ ہیں جو ظاہری ہیں۔جن کو ہم دیکھ سکتے

ہیں۔ جو ہمارے مشاہدے میں ہیں۔ یعنی مادی ہیں۔ دوسری وہ تکالیف و پریشانیاں ہیں۔ جو ہمیں نظر نہیں آتیں۔ یعنی روحانی ہیں۔

اصولی طور پر ہمیں ان دونوں قسم کے مصائب سے بچنے اور نجات پانے کے لئے قانون خداوندی کے مطابق اسباب و علل اختیار کرنا چاہئے۔ ظاہری تکالیف سے حفاظت کے لئے ظاہری اسباب اور باطنی اور غیر مادی تکالیف کے لئے روحانی اسباب اختیار کرنا ہمارے لئے ضروری ہے۔ کیونکہ یہ جان اور جہاں، خدا کی امانت ہے۔ وہ اس امانت کی حفاظت کا حکم دیتا ہے اور اس کے بارے میں قیامت میں پوچھے گا۔ یہی وجہ ہے کہ جان کی حفاظت و نگہداشت ہم پر فرض ہے۔

روحانی اور غیر مادی تکالیف کے محرک جن، بھوت، شیاطین، جادو اور نظر بد وغیرہ ہوتے ہیں۔ کیونکہ یہ روحانی امراض ہیں اور ہماری دسترس سے باہر ہیں۔ اس لئے ہم اس کے لئے اللہ سے پناہ چاہتے ہیں۔ اس کے کلام و کلمات کے ذریعہ اپنی حفاظت کرتے ہیں۔

خود حضرت محمد ﷺ پر جادو کیا گیا اور اس کا اثر آپ ﷺ پر یہ ہوا کہ آپ گھلتے جا رہے تھے۔ کسی کام کے متعلق خیال فرماتے کہ کر لیا ہے مگر نہیں کیا ہوتا۔ غرض اس سحر کو باطل کرنے کے لئے جبرئیل علیہ السلام نے آپ ﷺ کو دو سورتیں سکھائیں جو معوذتین کہلاتی ہیں اور اس سے جادو کا علاج کیا گیا اور آپ ﷺ بالکل ٹھیک ہو گئے۔

اسے معلوم ہوا کہ روحانی امراض سے بچاؤ کے لئے قرآن سے علاج کرنا مسنون ہے۔ جس طرح امراض جسمانیہ کے لئے نئی جائز طریقہ اختیار کرنا ممنوع نہیں ہے۔ اسی طرح امراض روحانیہ کے لئے نئے جائز طریقہ اختیار کرنا ہرگز ناجائز نہیں ہے۔

قرآن و حدیث میں ان چیزوں سے حفاظت کے لئے بے شمار دعائیں اور اعمال منقول ہیں۔ اس کے علاوہ ماہرین روحانیات کے تجربات اور وہ دعائیں جو موکلین و جنات نے بتلائی ہیں۔ ہم یہاں ان اعمال کو ان کی اجازت سے پیش کر رہے ہیں۔ لیکن یہاں یہ بات ذہن نشین رہے کہ جو دعائیں قرآن میں یا احادیث میں آئی ہیں۔ ان میں جو تاثیر و قوت ہے۔ ہرگز ان دعاؤں میں نہیں جو موکلین یا جنات کی بتلائی ہوئی ہیں۔ اگر کوئی یہ عقیدہ رکھتا ہے تو وہ اپنی اصلاح کرے۔ مسنون اعمال کو توجہ سے اختیار کرے ہرگز فائدے سے محروم نہیں رہے گا۔ یہی وجہ ہے کہ حفاظت کے اعمال میں ہم پہلے قرآنی دعائیں اور مسنون اعمال پیش کر رہے ہیں۔ تاکہ برکت بھی ہو اور نجات بھی۔

حفاظت کے اعمال:

حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جب رات شروع ہو جائے تو اپنی اولادوں کو باہر جانے سے روکو۔ کیونکہ شیاطین اس وقت منتشر ہوتے ہیں (پس جب تھوڑی سی رات گذر جائے تو ان کو چھوڑ دو) دروازوں کو بند کر دو اور اللہ کا نام ذکر کرو (یعنی بسم اللہ کہو) کیونکہ شیاطین ایسے بند دروازوں کو نہیں کھولتے اور اپنی مشکوں کا منہ باندھ دو اور اللہ کا نام لو اور اپنے برتنوں کو چھپا دو اور اللہ کا نام لو اگرچہ عرض میں اس پر کوئی چیز رکھ دو اور اپنے چراغوں کو بجھا دو۔

کیونکہ شیاطین مغرب کے وقت اپنے گھروں کو واپس لوٹتے ہیں اور اسی وقت فرشتے تبدیل ہوتے ہیں۔ یعنی صبح کے فرشتے مغرب کے وقت آسمانوں پر واپس جاتے ہیں اور رات کے فرشتے آتے ہیں۔ تبدیلی کے ان چند لمحات میں شیاطین زیر ساں بچوں بچیوں اور خصوصاً کھلے ہوئے بالوں پر اثر ڈالتے ہیں بعض اوقات یہ اثر اتنا زبردست ہوتا ہے اور نظر بد اتنی زوردار ہوتی ہے کہ اس کا علاج ممکن نہیں رہتا۔ اور بہت سے لوگ اسی وجہ سے موت کے شکار ہو جاتے ہیں۔ اسی لئے رسول اکرم ﷺ نے ہمیں یہ تعلیم دی ہے کہ ہم مغرب کے وقت احتیاط رکھیں اور بتائے ہوئے اعمال اختیار کریں۔ تاکہ جان و مال تلف ہونے سے بچیں۔ ان شرور سے بچنے اور بلاؤں سے حفاظت کے لئے یہ دعا ارشاد فرمائی۔

آیۃ الکرسی کے موکل کا بتلایا ہوا آسان عمل:۳

حضرت آیۃ الکرسی کے موکل نے یہ بتلایا ہے کہ حفاظت کے لئے ۳ بار آیت الکرسی پڑھیں اور ہمارا تصور کریں تو ہم آخر خود آپ کی حفاظت کریں گے اور اثرات، جنات وغیرہ ہوں گے تو ہم انہیں پکڑ لیں گے۔

ادائے قرض کے لئے ایک مجرب دعا:۱

درج ذیل دعا ادائے قرض کے لئے بہترین ہے۔ صبح و شام کم سے کم بارہ مرتبہ اور زیادہ سے زیادہ اکیس مرتبہ پڑھیں۔ انشاء اللہ قرض ادا ہو جائے گا۔ دعا یہ ہے۔

اَللّٰھُمَّ اکْفِنِیْ بِحَلَالِکَ عَنْ حَرَامِکَ وَاَغْنِنِیْ بِفَضْلِکَ
عَمَّنْ سِوَاکَ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْھَمِّ وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ

الْهَمِّ وَالْحُزْنِ وَاَعُوْذُبِکَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْکَسْلِ وَاَعُوْذُبِکَ
مِنَ الْجُبْنِ وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ غَلَبَةِ الدَّیْنِ وَقَھْرِ الرِّجَالِ

اللہ تعالیٰ کی حفاظت اور موذی سے نجات:۳

جوشخص روزانہ حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْل ۱۲ مرتبہ پڑھے اور اس کے بعد یہ آیت فَانْقَلَبُوْا بِنِعْمَةٍ مِنَ اللّٰہِ وَفَضْلٍ لَمْ یَمْسَسْھُمْ سُوْءٌ بھی ۱۰ مرتبہ پڑھے اور ۹ دفعہ وَاتَّبَعُوْا رِضْوَانَ اللّٰہِ وَاللّٰہُ ذُوْ فَضْلٍ عَظِیْمٍ پڑھے۔ تو وہ شخص اللہ کی مضبوط حفاظت میں رہے گا۔ اور اس کی ان امانتوں میں سے ہوگا۔ جو ضائع نہیں ہوتیں اور اپنی حرکات و سکنات میں مورد الطاف رحمانی ہوگا اور باذن اللہ تعالیٰ تمام موذیات سے محفوظ رہے گا۔

ایک مجرب حصار:۳

معوذتین مع سورہ فاتحہ ۴۔۴ بار پڑھیں۔ اول و آخر ۸،۸ بار درود الصونی پڑھ کر ہاتھوں پر دم کر کے اپنے بدن پر پھیر لیں۔ انشاء اللہ کوئی شے نقصان نہیں پہنچا سکے گی۔

ایک نقش بندی بزرگ کا بتلایا ہوا حفاظت کا آسان لیکن نہایت موثر عمل:

جب سخت سے سخت مصیبت ہو، جادو جنات کا اثر ہو اور دشمنی ہو تو یہ دعا ۸ مرتبہ پڑھیں۔ تیر بہدف ہے۔ فوراً فائدہ ہوتا ہے۔

رَبِّ اشْرَحْ لِیْ صَدْرِیْ وَیَسِّرْلِیْ اَمْرِیْ

برائے ادائیگی قرض:۱

بعد نماز فجر ۱۳ بار درج ذیل دعا پڑھیں۔ اول و آخر درود الصونی ۸ مرتبہ پڑھیں۔

اَللّٰھُمَّ اکْفِنِیْ بِحَلَالِکَ عَنْ حَرَامِکَ وَاغْنِنِیْ
بِفَضْلِکَ عَمَّنْ سِوَاکَ۔

برائے حاجات وکل مقاصد کے لئے:

درج ذیل دعا ۹ مرتبہ ۲۷ دن تک پڑھیں اور اول و آخر ۱۲۔۱۲ مرتبہ درود مدنی بھی

پڑھیں۔

سَھِّلْ یَا اِلٰھِیْ کُلَّ صَعْبٍ بِحُرْمَةِ سَیِّدُ الْاَبْرَار سَھِّلْ

برائے ہر حاجت:۹

۲۳ مرتبہ پڑھیں۔

حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلَ نِعْمَ الْمَوْلٰی وَنِعْمَ النَّصِیْر۔

اول و آخر درود مدنی ۱۲۔۱۲ بار کسی بھی نماز کے بعد انشاء اللہ تمام حاجتیں پوری ہوں گی۔

برائے حاجت روائی:۹

سورۃ فاتحہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کے میم کو الحمد سے ملا کر ۱۰ دن تک فجر کی سنت اور فرض کے درمیان ۱۰ بار پڑھیں۔ انشاء اللہ ہر حاجت ضرور پوری ہوگی۔ مجرب ہے۔

برائے دفع کردن اعداء:۱

۱۰ مرتبہ مندرجہ ذیل دعا کو وقت مقررہ پر پڑھیں۔ اکسیر ہے۔

اِنَّا کَفَیْنَاکَ الْمُسْتَھْزِئِیْنَ۔

بچوں کی حفاظت کی ایک مسنون دعا:۳

روایت میں آیا ہے کہ نبی کریم ﷺ حضرت حسن اور حضرت حسینؓ پر یہ دعا ۸ بار پڑھتے تھے۔

اُعِیْذُ کُمَا بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّامَّةِ مِنْ کُلِّ شَیْطَان
وَھَامَّةٍ وَمِنْ کُلِّ عَیْنٍ لَامَّةٍ

میں تم کو اللہ کے بے عیب کلمات کی پناہ میں دیتا ہوں۔ ہر شیطان اور ہر موذی سے اور ہر نظر بد سے (بخاری)۔

بچہ کے رونے کے لئے:۴

سورۃ نبا کو دس مرتبہ یا ۲۸ مرتبہ پڑھ کر بچہ پر پھونکیں۔ تو بچہ رونا بند کر دے گا۔

بربادی دشمن کی:

درج ذیل دعا کو نہایت اخلاص اور توجہ کے ساتھ بربادی دشمن کی نیت سے پڑھیں۔ انشاءاللہ وضروری برباد ہوجائے گا۔اس دعا کو بعد نماز عشاء (۶) مرتبہ پڑھیں دعا یہ ہے۔

يَا دَافِعَ شَرِّ الظَّالِمِينَ وَيَا مُغْنِي كُلِّ مَظْلُومٍ
وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ

نوٹ: یہ دعا انتہائی مجبوری میں سخت دشمن کے لئے پڑھی جائے۔ اس دعا کا غلط استعمال کرنے والا خود برباد ہوجائے گا

برے خیالات سے نجات کا عمل:

ان آیات کو شخص متخیل پر تلاوت کرے ہرن کی جھلی پر لکھ کر باندھ دے۔ تخیلات فاسدہ اس سے دور ہوجائیں گے۔

وَاِذَا قَرَاْتَ الْقُرْاٰنَ جَعَلْنَا بَيْنَكَ وَبَيْنَ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ
بِالْاٰخِرَةِ حِجَابًا مَّسْتُوْرًا وَّقَوْلُهٗ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ
لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ وَقَوْلُهٗ
فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ

بھاگے ہوئے کے لئے:۳

اول وآخر بارہ بار درود شریف پڑھ کر سورۃ والضحیٰ ۱۳ بار پڑھ کر دستک دے تو انشاء اللہ بھاگا ہوا لوٹ آئے گا۔

جن کا بتلایا ہوا حفاظت کا ایک عمل:۳

یہ جن ابھی باحیات ہیں۔ان کی عمر ایک ہزار سال ہے۔انہوں نے رات ایک بجے درج ذیل حفاظت کا عمل بتلایا۔

۶ مرتبہ سورۃ اخلاص پھر ۹ مرتبہ آیت الکرسی پڑھ کر پھونکے اور حصار لگائیں۔انہوں نے یہ بھی فرمایا ہے۔یہ عمل کرنے کے بعد آپ کے اردگرد لوہے کی طرح ایک مضبوط دیوار لگ جائے گی۔ساتوں زمین وآسمان میں کوئی شے ایسی نہیں ہے۔جو کہ آپ کو نقصان پہنچا سکے گی۔

حفاظت،عزت وآبرو کے لئے مجرب دعا:۳

جب آدمی کی عزت خطرے میں ہو تو اس دعا کو ۱۶ مرتبہ سے پڑھیں انشاء اللہ، اللہ تعالیٰ حفاظت فرمائیں گے۔

اَللّٰهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِنَا وَآمِرْ رَوْعَاتِنَا ۔

حفاظت کا ایک اور عمل:

رات سونے سے پہلے یا سفر سے پہلے اس طرح پڑھیں کہ بسم اللہ کے بعد ۲ مرتبہ آیۃ الکرسی پڑھ کر اپنے دائیں طرف پھونکیں پھر بائیں طرف اسی طرح سامنے اور پیچھے بھی پھونکیں۔اس کے بعد اوپر ۲ دفعہ پڑھ کر پھونکیں اور نیچے بھی پھر ۲ بار آیۃ الکرسی پڑھ کر آسمان سے زمین کی آخری تہہ تک تصور میں آیۃ الکرسی کھڑا کردیں اور پھر وَلَا يَئُودُهٗ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ ۳ مرتبہ پڑھ کر اپنے چاروں طرف حصار کرلیں۔آزمودہ ہے۔ مجرب ہے۔

حفاظت کی ایک نہایت عمدہ دعا:

حفاظت کی یہ دعا بہت پراثر ہے۔یہ رشتہ داروں، دوستوں، اولادوں، بہن بھائیوں ہر ایک کے لئے نفع بخش ہے۔اگر کسی کے خاندان میں کوئی ایک فرد اس کو معمول بنالے تو پورا خاندان، جادو جن، بلاو مصیبت، اچانک موت حادثات اور ہر برائی سے محفوظ رہے۔ نہ صرف جسمانی مدافعت ہوتی ہے۔بلکہ روحانی نفع بھی بے انتہا ہے اور روحانی ترقی میں بھی یہ دعا اکثیر کا حکم رکھتی ہے۔یہ دعا فیوضات ربانیہ میں ہے جو حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ کی کتاب ہے۔اس دعا کو بعد نماز فجر۔۹ بار پڑھیں۔

بسم الله الرحمن الرحيم

بسم الله الله اكبر الله اكبر اقول على نفسي وعلى ديني
وعلى اهلي وعلى اولا دى وعلى مالي وعلى اصحابي و
على اديانهم وعلى اموالهم الف بسم الله الله اكبر الله
اكبر الله اكبر اقول على نفسي و على ديني و على اهلي
وعلى اولا دى و على مالي وعلى اصحابي وعلى

اديانهم وعلى اموالهم الف الف الف لاحول ولا قوة الا
باالله العلي العظيم بسم الله ومن الله والى الله وعلى
الله وفى الله ولا حول ولا قوة الا باالله العلى العظيم
بسم الله على دينى و على نفسي و على اولادى بسم
الله على مالى وعلى اهلى بسم الله على شى ء اعطانيه
ربى بسم الله رب السموات السبع ورب الارفين ورب
العرش العظيم بسم الله الذى لا يضرمع السمه شىء فى
الارض ولا فى السمآء وهوا لسميع العليم بسم الله
خيرا لا سماء في الارض وفى السمآ ء بسم الله افتتح
وبه اختتم الله الله الله الله ربى لا اشرک به شياء الله
الله الله الله ربى لا اله الا الله الله اعزواجل واكبر مما
اخاف واحذ ربک اللهم اعوذ من شر نفسى ومن شر
غيرى ومن شر ما خلق ربى وذرء وبرء وبک اللهم
احترز منهم وبک اللهم اعوذ من شرورهم وبک اللهم
ادرء فى غورهم واقدم بين بدى وايديهم بسم الله
الرحمن الرحيم قل هو الله احد الله الصمد لم يلدولم
يولدولم يكن له كفواً احد ثلاثة ومثل ذالک عن يمينى
وعن ايمانهم ومثل ذالک عن شمالى وعن شمالهم
ومثل ذالک من خلفى ومن خلفهم ومثل ذالک من
فوقى ومن فوقهم ومثل ذالک من تحتى ومن تحتهم
ومثل ذالک محيط بى وبهم اللهم انى اسئلک لى
ولهم من خيرک بيخرک الذى لا يملكه غيرک اللهم
اجعلنى واياهم فى عبادک وعياذک وعيانک
وجوارک وامانتک وحزبک وحرزبک و كنفک
من كل شيطان و سلطان وانس وجان وباغ وحاسد و
سبع وحية و عقرب ومن كل دابة انت ربى أخذ نبا

صتيها ان ربى على صراط مستقيم حسبى الرب من
المربوبين حسبى الخالق من المخلوقين حسبى الرازق
من المرزوقين وحسبى الستارمن المستورين حسبى
الناصرمن المنصورين حسبي القاهرمن المقهورين
حسبى الذى هو حسبى حسبى الله ونعم الوكيل حسبى
الله من جميع خلق الله ان ويسى الله الذى نزل الكتاب
وهو يتولىٰ الصالحين واذا قرات القرآن جعلنا بينک
وبين الذى لا يومنون بالا خرة حجابا مستورا وجعلنا
على قلوبهوا كنة ان يفقهوه وفى اذانهم وقرا واذاكرت
ربک فى القرآن وحده ولوا على ادبار هم نفورا فان
تولوا فقل حسبى الله لا اله الا هو عليه توكلت وهو رب
العرش الغظيم ولا حول ولا قوة الا با الله العلى العظيم
وصلى الله على سيدنا محمد وعلى اله وصحبه وسلم
تسليما كثيرا الى يوم الدين والحمدلله رب العالمين ثم
ينفث عن يمينه ثلاثا وعن يساره ثلاثا وامامه ثلاثا ثم
يقول خبأت نفسى فى خزائن بسم الله الرحمن الرحيم
اقفالها ثقتى با الله مقاتح لا قوة الا باالله اوافع بک
اللهم عن نفسى ما اطيق وما لا اطيق لا قدرة لمخلوق
مع قدرة الخالق حسبى الله ونعم الوكيل وصلى الله
على سيدنا محمد وعلى اله واصحابه وسلم تسليماً
كثيرا الىٰ يوم الدين والحمدلله رب العالمين يا من بيده
مفاتيح السموات الارض يا حيى يا قيوم يا ارحم
الراحمين يا دليل المتحيرين وياغياث المستغيثين اغثنا
بحق كهيعص وبحق حمعسق وبحق طسم ويٰسين
وبجميع القرآن المبين وبحق اياک نعبدوايا ک
نستعين امنين برحمتک يا ارحم الراحمين

حفاظت کے لئے ایک اور مجرب عمل:۳

امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ نے لکھا ہے کہ یہ آیت دشمنوں سے حفاظت کے لئے اکسیر ہے ۱۶مرتبہ پڑھیں۔

حٰمٓ، عٓسٓقٓ کَذٰلِکَ یُوْحِیْٓ اِلَیْکَ وَاِلَی الَّذِیْنَ مِنْ
قَبْلِکَ اللّٰہُ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ

خوف ودہشت کے لئے مجرب دعا:۶

جب چاروں طرف خوف ہو اور فتنہ پھیلا ہوا ہو تو درج ذیل آیت کو سترہ مرتبہ پڑھیں۔انشاء اللہ خوف و پریشانی لازمی دور ہوجائے گی۔آزمودہ ہے۔وہ آیت یہ ہے۔

رَبِّ اِنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ

دشمن سے حفاظت:۳

اگر اس دعا کو ۱۰۱بار پڑھ کر اپنے ہاتھ پر دم کر کے پورے بدن پر پھیر لے تو دشمن سے محفوظ رہے گا۔دشمن کے ہجوم سے بھی گزر جائے گا تو وہ اسے نہیں دیکھ سکیں گے۔

لَا تُدْرِکُہُ الْاَبْصَارُ وَھُوَ یُدْرِکُ الْاَبْصَارَ
وَھُوَ اللَّطِیْفُ الْخَبِیْرُ

دشمنوں سے حفاظت کے لئے ایک اور مجرب عمل:۳

جب آدمی تدابیر کر کے مایوس ہو جائے اور خوف اس پر مسلط ہو، جان کا اندیشہ ہو تو درج ذیل دعا پڑھے۔دشمن تباہ و برباد ہو جائے گا۔آزمودہ ہے۔

اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَجْعَلُکَ فِیْ نُحُوْرِھِمْ وَنَعُوْذُبِکَ مِنْ شُرُوْرِھِمْ

اس کے پڑھنے کی تعداد ۴سو بار ہے۔

دشمنوں کے مارنے کے لئے:۱

سورہ نوح کو ۲۵ مرتبہ دشمنوں کو مارنے کے لئے پڑھے اور ہر ایک مرتبہ کے بعد دشمن کی طرف اشارے کرے۔دشمن فوراً تباہ و برباد ہو جائے گا۔

سنگین مقدمہ کے لئے ایک مجرب عمل:۱

سخت سے سخت مقدمہ میں ان اسماء کا پڑھنا بے حد مفید ہے۔کئی مرتبہ کا آزمودہ ہے۔یہ اسماء ۲۷مرتبہ بطور ختم پڑھے۔انشاء اللہ کامیابی ہو مکان، کپڑے پاک ہوں اور خوشبو لگا کر بیٹھیں۔وہ عظیم کلمات یہ ہیں۔

یَا حَلِیْمُ یَا عَلِیْمُ یَا عَلِیُّ عَظِیْمُ

ظالموں کے شر سے بچنے کے لئے ایک بہترین دعا:۳

لَا تُدْرِکُہُ الْاَبْصَارُ وَھُوَ یُدْرِکُ الْاَبْصَارَ
وَھُوَ اللَّطِیْفُ الْخَبِیْرُ

۱۶مرتبہ روزانہ صبح و شام پڑھنا ہے۔

قید سے رہائی کے لئے:۵

اگر کوئی شخص قید سے رہائی چاہتا ہے تو یہ آیت خشوع و خضوع کے ساتھ پڑھے رہائی کا سامان غیب سے پیدا ہوگا۔وہ آیت یہ ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم اِنَّ رَبِّیْ لَطِیْفٌ لِّمَا یَشَآءُ اِنَّہٗ ھُوَ
الْعَلِیْمُ الْحَکِیْمُ

اول و آخر درود الصونی ۸ مرتبہ پڑھیں اور اس کو کثرت سے پڑھنا ہے۔

قید سے رہائی کے لئے ایک اور عمل:۵

اللہ کے ان دو ناموں کو ۱۴۱بار پڑھے تو انشاء اللہ ظالم کی قید یا سختی میں ہو تو آدمی جلد خلاصی پائے۔

وَاحِدُ الْاَحَدُ

کل حاجات پوری ہونے کا عمل:۳

جو کوئی بعد ہر نماز کے ۱۲۱بار پڑھے اس دعا کو کوئی حاجت اس کی بند نہ رہے۔

حَسْبِیَ الرَّبُّ مِنَ الْمَرْبُوْبِیْنَ حَسْبِیَ الْخَالِقُ مِنَ

الْمَخْلُوْقِیْنَ حَسْبِیَ الرَّازِقُ مِنَ الْمَرْزُوْقِیْنَ حَسْبِیَ اللّٰہُ
رَبُّ الْعَالَمِیْنَ حَسْبِیْ مَنْ ھُوَ حَسْبِیْ حَسْبِیْ مَنْ لَّمْ یَزَلْ
حَسْبِیْ حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ
الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ بِرَحْمَتِکَ یَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ

گھر کی حفاظت کے لئے ایک عجیب دعا:۳

ایک دفعہ رسول اکرم ﷺ مسجد میں ایک دعا کی فضیلت بیان فرمارہے تھے کہ جو کوئی اس دعا کو گھر میں رکھے یا پڑھے ہر غم واندوہ زمانے سے محفوظ رہے۔ اگر نعوذ باللہ اس شہر میں آگ بھی لگ جائے اور تمام شہر جل جائے مگر جس گھر میں یہ دعا ہو بفضل اللہ تعالیٰ وہ مکان محفوظ رہے گا۔ اتفاق سے ایک یہودی نے بھی یہ دعا سن لی اور اپنے گھر میں لکھ کر لگا دیا۔ جب وہ سفر پر گیا تو اتفاق سے اس محلہ میں آگ لگ گئی اور تمام محلہ اس کی زد میں آگیا۔

گھر کی یہودی عورت کسی دوسرے مکان پر چڑھ گئی اور اس نے یہ دیکھا کہ ایک سوار سبز پوش اس مکان کی آگ بجھا رہا ہے۔ اس طرح اس کا مکان بچ گیا۔ جب سارا قصہ یہودی کو پتہ چلا تو وہ مسلمان ہو گیا۔ اس دعا کو ۱۸ بار پڑھیں۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَا اِلٰہَ الْبَشَرِ وَیَا عَظِیْمَ الْخَطَرِ
وَیَا مَعْرُوْفَ الْاَشْیَ وَیَا عَزِیْزًا لِّمَنْ وَّیَا مَالِکِ یوم الدین
ایاک نعبدو ایاک نستعین

مال کی حفاظت کے لئے قرآنی دعا:

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ان کے پاس کھجوروں کا ایک ڈھیر تھا۔ وہ گھٹتا جاتا تھا۔ ایک رات جو انہوں نے اس کی نگہبانی کی تو ان کو ایک جانور بالغ لڑکے کے مشابہ نظر آیا۔ انہوں نے اس کو سلام کیا۔ اس نے سلام کا جواب دیا۔ پھر انہوں نے اس سے پوچھا کہ تو کون ہے؟ جنی ہے یا آدمی؟ اس نے کہا میں جنی ہوں۔ انہوں نے کہا کہ ذرا اپنا ہاتھ مجھے دے۔ اس نے اپنا ہاتھ ان کو دیا۔ تو کیا معلوم ہوا کہ اس کا ہاتھ کتے کا ہے اور اس کے بال کے بال ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جن کی خلقت ایسی ہوتی ہے۔ اس

نے کہا کہ جن اس بات کو جانتے ہیں کہ ان میں مجھ سے زیادہ سخت کوئی نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ تو یہاں کیوں آیا؟ اس نے کہا کہ ہم کو خبر پہنچی ہے کہ تم صدقہ کو دوست رکھتے ہو۔ ہم اس لئے آئے ہیں کہ تمہارے کھانے میں سے کچھ حصہ ہم بھی لیں۔ انہوں نے کہا کہ کیا چیز ہم لوگوں کو تم سے نجات دیتی ہے۔

اس نے کہا کہ یہ آیت جو سورہ البقرہ میں ہے۔ اللہ لا الہ الا ھو الحی القیوم۔ جو شخص شام کے وقت اس کو کہہ لے تو صبح تک ہم لوگوں سے محفوظ رہے۔ اور جو شخص صبح کو اسے پڑھے تو شام تک ہم لوگوں سے محفوظ رہے۔ جب صبح ہوئی تو انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے اس واقعہ کو بیان کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا کہ اس خبیث نے سچ کہا۔ اس کے پڑھنے کی تعداد ۷ بار ہیں۔

میرے استاد کا بتلایا ہوا حفاظت کا مجرب ترین عمل:۳

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ الْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ سے پوری سورۃ فاتحہ پھر ۳ بار قل ھو اللہ شریف ۶ بار پھر فلق ۲ بار والناس ۱ بار پھر سورۃ بقرہ میں مفلحون تک ۲ بار پڑھیں۔ پھر آیۃ الکرسی ۳ بار پھر پڑھ کر سارے بدن پر پھیر دیں اور جہاں تک منظور ہو حصار لگا لیں۔ انشاء اللہ کسی قسم کا جادو، جنات کا اثر نہیں پہنچے گا۔ زندگی بھر کا معمول ہے۔ نہایت مجرب ہے۔ ہمیشہ عادت بنانے والا عمل ہے۔

وسوسوں سے بچاؤ کا عمل:۸

جو کوئی اس دعا کو قبول ہر نماز کے ایک مرتبہ پڑھ لیا کرے۔ جمیع وساوس اور زحمتوں سے امن میں رہے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ وَجَّھْتُ وَجْھِیَ اِلَیْکَ لَا اِلٰہَ غَیْرُکَ رَبِّ
اَدْخِلْنِیْ مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّاَخْرِجْنِیْ مُخْرَجَ صِدْقٍ وَّاجْعَلْ
لِّیْ مِنْ لَّدُنْکَ سُلْطَانًا نَّصِیْرًا بُلْتُ اِلَیْکَ یَا تَوَّابُ
وَرَجَعْتُ اِلَیْکَ اَسْتَغْفِرُکَ وَاَتُوْبُ اِلَیْکَ بِرَحْمَتِکَ یَا
اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ وصلی اللّٰہ علی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ اَجْمَعِیْنَ

ہر آفت اور بیماری سے حفاظت کا ایک عظیم عمل: ۳

حضرت عبداللہ بن مسعودؓ نے فرمایا کہ سورہ بقرہ کی دس آیتیں ایسی ہیں کہ اگر کوئی شخص ان کو رات میں پڑھ لے تو اس رات کو جن، شیطان گھر میں داخل نہ ہوگا۔ اور اس کو اور اس کے اہل وعیال کو اس رات میں کوئی آفت، بیماری، رنج وغم اور کوئی ناگوار چیز پیش نہ آئے گی۔ اور اگر یہ آیتیں کسی مجنون پر پڑھی جائیں تو اس کو افاقہ ہوجائے گا۔ وہ دس آیتیں یہ ہیں۔ چار آیتیں سورہ بقرہ کی ابتدائی۔ پھر تین آیتیں درمیانی یعنی آیت الکرسی اور اس کے بعد کی دو آیتیں، پھر آخری سورہ بقرہ کی تین آیتیں۔

ہر شر سے بچنے کے لئے ایک اور دعا: ۳

حضور اکرم ﷺ نے فرمایا ہے کہ جو کوئی روزانہ صبح کو یہ دعا ۶ مرتبہ پڑھے۔ مخلوق میں عزیز ہو اور جمیع شر وبلا سے محفوظ رہے۔ وہ دعا یہ ہے۔

اَللّٰھُمَّ مَا اَصْبَحْتَ مُحْتَرِزًا بِکَ مِنْ شَرِّ کُلِّ شَیْءٍ خَلَقَهٗ
وَاَقْدِمُ بَیْنَ یَدَیَّ بِبِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

ہر شر سے حفاظت کی مسنون دعا: ۳

حضور اکرم ﷺ نے فرمایا کہ ”جو بندہ ہر دن کی صبح کو اور ہر رات کی شام کو

بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَیْءٌ“ فِی الْاَرْضِ وَلَا
فِی السَّمَآءِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ

۸ بار پڑھے تو کوئی چیز اس کو ضرر نہ پہنچائے۔

ہر شے سے حفاظت کا مجرب ترین عمل: ۳

دشمن سے حفاظت اور چور بدمعاش وقزاق سے امن میں رہنے کے لئے یہ بہت مفید ہے۔ ایک بزرگ فرماتے ہیں کہ ہم نے ایک مرتبہ سفر میں ایک نہر کے کنارے قیام کیا۔ ہمارے پاس سے چند لوگ گزرے۔ انہوں نے کہا اس جگہ جو ٹھہرتا ہے لٹ جاتا ہے۔ یہ سن کر میرے سب قافلہ والے ساتھی تو وہاں سے خوف کے سبب بھاگ گئے۔ مگر میں وہی بستر جمائے رہا۔ کیونکہ میں نے حضرت ابن عمرؓ سے ایک حدیث سنی تھی کہ حضور اکرم ﷺ نے

فرمایا۔ جس نے ۳۳ آیتیں کلام اللہ کی رات کو پڑھ لیں۔ اس کو صبح تک کوئی درندہ یا چور نقصان نہ پہنچائے گا۔ اور ہر مرض وبلا سے اس کی جان اور اس کے اہل وعیال محفوظ رہیں گے۔ اس رات میں نہ سویا۔ اسی رات ایک جماعت دیکھی جو ننگی تلواریں لئے میرے طرف آئی مگر میری قریب نہ آسکے۔ میں صبح کو وہاں سے روانہ ہوا۔ راستے میں ایک بوڑھا گھوڑے پر سوار ملا۔ اس نے مجھ سے کہا تو انسان ہے یا جن؟ میں نے کہا کہ میں اولاد آدم ہوں۔ اس نے کہا پھر اس کی کیا وجہ ہے کہ ہم نے رات تجھ پر ستر ۷۰ بار سے زائد حملے کئے اور جب بھی ہم تیرے قریب ہوئے تو سامنے ایک لوہے کی دیوار آگئی۔ میں نے کہا۔ حضرت ابن عمرؓ سے ایک حدیث سنی ہے۔ حضور اکرم ﷺ نے فرمایا ہے۔ جو شخص ۳۳ آیتیں کلام اللہ کی پڑھ لے اسے اس رات کوئی درندہ یا چور صبح تک ضرور نہیں پہنچا سکتا۔ جب اس بوڑھے نے یہ بات سنی تو گھوڑے سے اتر کر میرے سر کو بوسہ دے کر کہا۔ میں وعدہ کرتا ہوں۔ آج سے قزاقی نہ کروں گا، مبارک آیات یہ ہیں۔ چار آیتیں آخر سورۃ بقرہ کی للہ مافی السموت سے آخر تک اور تین آیتیں سورۃ اعراف کی شروع سورۃ بقرۃ کی آیتیں مفلحون تک پھر آیۃ الکرسی ھم فیھا خالدون تک پھر ان ربکم اللہ الذی سے محسنین تک اور دس آیتیں اول صافات کی لازب تک اور دو آیتیں آخر سورہ اسراء کی قل دعو اللہ سے آخر تک اور دو آیتیں سورہ الرحمٰن کی یا معشر الجن سے منتصران تک اور آخر سورہ حشر لو انزلنا ھذا القرآن سے آخر سورہ تک اور دو آیتیں سورہ جن کی وانہ تعالیٰ جد ربنا سے شططا تک واضح رہے یہ آیتیں آیات الحرس کہلاتی ہیں۔ بعض لوگ کہتے ہیں۔ ان میں سو امراض کی دوا ہے۔ مثل جذام وبرص وغیرہ۔ حضرت محمد بن علیؒ سے روایت ہے۔ میں نے یہ آیات ایک بوڑھے مفلوج پر پڑھ کر دم کیں۔ فوراً سے آرام ہوگیا۔ ۱۳ مرتبہ پڑھیں۔

ہر طرح کے شر سے بچنے کے لئے آزمودہ دعا: ۳

ہر قسم کے شرور سے بچنے کے لئے اس دعا کا صبح وشام ۵۴ بار پڑھنا اکسیر ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَیْءٌ“ فِی الْاَرْضِ وَلَا
فِی السَّمَآءِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ

ہر طرح کے شرور سے بچنے کے لئے ایک مسنون عمل:۳

حضور اکرم ﷺ ہر رات کو سوتے وقت، اور خاص طور سے بیماری کی حالت میں معوذ تین یا بعض روایات کے مطابق معوذات (یعنی قل ھو اللہ اور معوذتین) تین مرتبہ پڑھ کر اپنے دونوں ہاتھوں میں پھونکتے اور سر سے لے کر پاؤں تک پورے جسم پر جہاں، جہاں تک بھی آپ کا ہاتھ پہنچ سکے، انہیں پھیرتے تھے۔ آخر بیماری میں جب آپ کے لئے خود ایسا کرنا ممکن نہ رہا۔ تو حضرت عائشہؓ نے یہ سورتیں پڑھیں اور آپ کے دستِ مبارک کی برکت کے خیال سے آپ ہی کے ہاتھ لے کر آپ کے جسم پر پھیریں۔ سورۃ الاخلاص ۶ بار سورۃ الفلق ۲ بار سورۃ الناس ۱ بار۔

ہر طرح کے فتنہ وفساد کے لئے مجرب ترین دعا:۳

یہ دعا بھی انتہائی خطرناک وقت میں آدمی کے لئے نعمت عظمیٰ ہے۔ روزانہ بعد نماز عشاء ۱۶ مرتبہ اس دعا کو بلا ناغہ پڑھے تو اس آیت کے موکل اس کی حفاظت کرتے رہیں گے۔ عمل کی مدت ۴۰ دن ہے۔

حَسۡبِیَ اللّٰہُ وَنِعۡمَ الۡوَکِیۡل

ہر قسم کی آفات وبلیات سے بچنے کے لئے آزمودہ عمل:۳

آفات ارضیہ وسماویہ سے حفاظت کے لئے یہ دعا اپنے اندر عجیب تاثیر رکھتی ہے۔ فوراً نفع ظاہر ہوگا۔ انشاء اللہ۔

سُبۡحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمۡدِہٖ سُبۡحَانَ اللّٰہِ الۡعَظِیۡم

کم سے کم ۸ بار پڑھیں۔

ہر قسم کے شر سے بچنے کے لئے:۳

صبح وشام ۱۰ بار یہ دعا پڑھیں۔ انشاء اللہ کوئی شے نقصان نہیں پہنچا سکتی۔ باذن اللہ تعالیٰ۔

اللّٰھُمَّ صَحًّا صَحًّا صَحًّا وَحًّا بَحًّا حٰمٓ لَا یُنۡصَرُوۡنَ وَجَعَلۡنَا مِنۡ بَیۡنِ اَیۡدِیۡھِمۡ سَدًّا وَّمِنۡ خَلۡفِھِمۡ سَدًّا فَاَغۡشَیۡنٰھُمۡ فَھُمۡ

لَا یُبۡصِرُوۡنَ کٓھٰیٰعٓصٓ حٰمٓعٓسٓقٓ لَا یُصَدَّعُوۡنَ عَنۡھَا وَلَا ھُمۡ یُنۡزِفُوۡنَ یَا رَبِّ یَا رَبُّ وَلَا حَوۡلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الۡعَلِیِّ الۡعَظِیۡم

اسی طرح یہ دعا بھی مجرب ہے ۱۴۔ بار پڑھیں۔

اِعۡتَصَمۡتُ بِاللّٰہِ وَاسۡتَجَرۡتُ بِاللّٰہِ وَاسۡتَعَنۡتُ بِاللّٰہِ وَلَا حَوۡلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الۡعَلِیِّ الۡعَظِیۡم

تیسرا عمل:

اپنے بچوں اور گھر کی سلامتی وصحت وعافیت کے لئے سات سلام روزانہ پڑھ کر گھر میں اور بچوں پر پھونکنا عجیب تاثیر رکھتا ہے۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡم

۱۔ سلام" قَوۡلًا مِّنۡ رَّبٍّ الرَّحِیۡم ۔۵ بار

۲۔ سلام" عَلٰی نُوۡحٍ فِی الۡعٰلَمِیۡنَ ۔۹ بار

۳۔ سلام" عَلٰٓی اِبۡرَاھِیۡمَ ۔۵ بار

۴۔ سلام" عَلٰی مُوۡسٰی وَھٰرُوۡنَ ۔۷ بار

۵۔ سلام" عَلٰٓی اِلۡیَاسِیۡنَ ۔۱ بار

۶۔ سلام" عَلَیۡکُمۡ طِبۡتُمۡ فَادۡخُلُوۡھَا خَالِدِیۡنَ ۔۸ بار

۷۔ سُبۡحَانَ رَبِّکَ رَبِّ الۡعِزَّۃِ عَمَّا یَصِفُوۡنَ وَسَلَامٌ" عَلَی الۡمُرۡسَلِیۡنَ وَالۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ ۔۴ بار

ہر کام ومہم کے لئے:۴

سُبۡحَانَ اللّٰہِ الۡقَاھِرُ الۡقَوِیُّ الۡکَافِیۡ اَللّٰھُمَّ اِیَّاکَ نَعۡبُدُ وَ اِیَّاکَ نَسۡتَعِیۡنُ۔

اس دعا کو چلتے پھرتے باوضو کثرت سے پڑھیں۔ انشاء اللہ ہر حاجت پوری ہوگی۔

چند منتخب درود شریف

درودوں میں سب سے افضل واعلیٰ درود، درود ابراہیمی ہے۔اس لئے سب سے پہلے اسی کولکھا جاتا ہے۔جوشخص اس درود کوتعداد (٦) کے برابر پڑھے۔پھر جو دعا کرے قبول ہو ،جس کام میں ہاتھ ڈالے کامیابی اس کے قدم چومے۔ بد بخت خوش بخت ہو جائے۔ فقیر غنی ہو جائے۔

ا۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ
عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ
اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ
عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ

٢۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدَ ن النبیّ وَاَزْوَاجِ اُمَّھَاتِہِ
الْمُوْمِنِیْنَ وَذُرِّیَّتِہٖ وَاَھْلِ بَیْتِہٖ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ
وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ

ابوداؤد کی ایک روایت میں ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا کہ جوشخص اس بات کو پسند کرے کہ وہ مجھ پر اور میرے گھر والوں پر رحمت بھیج کر زیادہ سے زیادہ رحمتیں اور برکتیں حاصل کرے تو وہ اس طرح درود پڑھے جیسا کہ اوپر لکھا گیا ہے۔اس حدیث کی روشنی میں بعض علماء یہ فرماتے ہیں کہ سب سے افضل درود یہی ہے۔لیکن اتفاق علمائے کرام کا یہ ہے کہ نماز میں تو درود ابراہیمی پڑھنا افضل ہے اور غیر نماز میں یہ درود شریف سب سے افضل ہے اور یہ کہ یہ درود، درود شریف کے افضل صیغہ میں سے ہے۔ایک بزرگ نے یہ درود شریف ٦ مرتبہ ٦ دن تک پڑھا تو ٦ چھٹے دن رسول اکرم ﷺ کی زیارت نصیب ہوئی اور آپ ﷺ نے ان بزرگ کی دائیں رخسار پر بوسہ لیا۔اگر کوئی شخص اس درود شریف کو روزانہ ٦ مرتبہ خشوع وخضوع سے پڑھنے کی عادت ڈالے تو یقیناً زیارت سے بہرہ مند ہوگا۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کُلَّمَا ذَکَرَہُ الذَّاکِرُوْنَ
وَغَفَلَ عَنْ ذِکْرِہِ الْغَافِلُوْنَ.

یہ درود مبارکہ بھی درود کے افضل صیغوں میں شامل ہے اور روضۃ الاحباب میں حضرت

امام اسماعیل بن ابراہیم مزنی سے نقل کیا ہے کہ میں نے حضرت امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کو انتقال کے بعد خواب میں دیکھا اور پوچھا کہ اللہ رب العزت نے آپ کے ساتھ کیا معاملہ فرمایا۔امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ حق تعالیٰ نے مجھے بخش دیا اور حکم فرمایا کہ تعظیم و احترام کے ساتھ ان کو بہشت میں لے جاؤ اور یہ نعمتیں مجھ کو ایک درود شریف کی برکت سے نصب ہوئیں۔امام اسماعیل نے دریافت کیا کہ وہ کون سا درود شریف ہے۔اس پر امام شافعیؒ نے فرمایا، یہ صیغہ جو کہ اوپر درج کیا گیا ہے۔٧ بار پڑھیں۔

اللّٰھُمَّ لَکَ الحَمْدُ کَمَا اَنْتَ اَھْلُہٗ فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا
اَنْتَ اَھْلُہٗ وافْعَلْ بِنَامَا اَنْتَ اَھْلُہٗ
فَاِنَّکَ اَھْلُ التَّقْوٰی وَاَھْلُ الْمَغْفِرَۃِ
ھَبُ انَّسِیْمَ عَلٰی نفحات الصلوٰۃ والستلیم

میں اس درود شریف کو بھی افضل صیغوں میں شمار کیا ہے۔اس صیغہ کے متعلق ایک بہت بڑے عالم جو علامہ ابن الشتہر کے نام سے مشہور ہیں وہ فرماتے ہیں کہ جوشخص یہ چاہے کہ وہ اللہ کی ایسی حمد کرے جو سب حمد کرنے والوں سے افضل ہو، اور جو یہ چاہے کہ رسول اکرم ﷺ پر ایسا درود شریف پڑھے۔جو سب درود شریف پڑھنے والوں کے درود سے افضل ہو، اور اسی طرح جو یہ چاہے کہ اللہ تعالیٰ سے ایسی چیز مانگے۔جو سب مانگنے والوں سے بہتر ہو وہ یہ پڑھا کرے۔

حضرت شاہ ولی اللہ دہلویؒ فرماتے ہیں کہ مجھے میرے والد صاحب نے ایک درود شریف پڑھنے کے لئے ارشاد فرمایا او یہی درود حضرت شاہ ولی اللہ رحمۃ اللہ علیہ نے جب خواب میں حضور اکرم ﷺ کی خدمت میں پڑھا تو آپ ﷺ نے اسے پسند فرمایا۔وہ درود مبارکہ یہ ہے۔٨ بار پڑھیں۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّی عَلٰی مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَاٰلِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ

ایسا درود جس سے جنات کو بھی نفع ہوتا ہے:

ارشاد رحمانی میں ہے کہ حضرت کے سامنے ایک مرتبہ جنوں کا ذکر ہوا، اس پر آپ نے فرمایا کہ یہ درود شریف پڑھا کرو۔اس سے جنوں کو فائدہ ہوتا ہے۔وہ درود مبارکہ یہ ہے۔ کہ ٨ بار پڑھیں۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلیٰ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلیٰ مُؤمِنِ الْجِنِ۔

حضور اکرم ﷺ کا پسندیدہ درود شریف:

فضائل درود شریف میں حضرت شیخ الحدیث مولانا محمد ذکریا رحمۃ اللہ کے متعلق ایک صاحب کا خواب ذکر کیا ہے اور اس خواب میں یہ ہے کہ حضور اکرم ﷺ نے یہ خبر دی ہے کہ مولانا ذکریا جمعہ کے دن بعد نماز عصر ایک درود شریف پڑھتے ہیں۔ جو آپ ﷺ کو بہت پسند ہے۔ وہ درود خود حضرت شیخ الحدیث نے ارشاد فرمایا اور وہ یہ ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلیٰ مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ
وَعَلیٰ اٰلِہٖ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا۔

اس کے پڑھنے کی تعداد ۱۰ مرتبہ ہے۔

زیارت کے لئے آسان اور مجرب درود شریف:

ارشاد رحمانی میں ہے کہ حضرت رحمۃ اللہ سے زیارت رسول اکرم ﷺ کے لئے کوئی عمل و درود پوچھا گیا تو پہلے تو آپ نے فرمایا کہ اخلاص پیدا کرنا چاہئے۔ پھر کچھ تعامل کے بعد فرمایا کہ حضرت سید حسن رسول نما کو اس درود کا عمل تھا۔ جس کی وجہ سے انہیں کثرت سے زیارت ہوتی تھی اور وہ جس کو ارشاد فرماتے اسے زیارت نصیب ہوتی تھی وہ درود یہ ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلیٰ مُحَمَّدٍ وَّعِتْرَتِہٖ بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّکَ

اس درود شریف کو ۹ مرتبہ پڑھنا چاہئے۔

ارشاد رحمانی میں یہ درود شریف بھی زیارت کے لئے لکھا ہے۔ شب جمعہ کو دو رکعت نفل پڑھے اور پھر اس درود شریف کو ۶ مرتبہ وہیں پڑھ کر سو جائے اور کسی سے کلام نہ کرے انشاء اللہ زیارت ہوگی۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلیٰ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ رَحْمَتِکَ الْعُظْمیٰ
جَمَالِکَ الْعُلْمیٰ تَجَلِّیْکَ الْاُوْلیٰ اَیْ سَیِّدِیْ اَنْتَ
حَامِدٌ وَّ مَحْمُوْدٌ لَا طَاقَۃَ لَنَا بِوَصْفِکَ وَلِقَائِکَ یَا
مُحَمَّدُ اَنْتَ مَطْلُوْبِیْ وَمَطْلُوْبِیْ آہ حَسْرَتَنَا اَرِنِیْ
جَمَالَکَ لِلّٰہِ فَلِلّٰہِ

ایک چھوٹا لیکن بہترین درود شریف:

صَلَّی اللّٰہُ عَلیٰ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ

۴ مرتبہ پڑھیں۔

ایک اور عمدہ درود شریف:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلیٰ مُحَمَّدٍ کَمَا ھُوَ اَھْلُہٗ وَمُسْتَحِقُّہٗ

۷ بار پڑھیں۔

ایک عظیم درود شریف:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلیٰ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ حَتّٰی لَایَبْقٰی مِنْ رَّحْمَتِکَ
شَیْءٌ وَارْحَمْ مُحَمَّدًا حَتّٰی لَایَبْقٰی شَیْءٌ وَبَارِکْ عَلیٰ
مُحَمَّدٍ حَتّٰی لَایَبْقٰی مِنْ بَرَکَاتِکَ شَیْءٌ

۳ بار پڑھیں

ایک اور بہترین درود شریف:

صَلَّی اللّٰہُ تَعَالیٰ عَلیٰ حَبِیْبِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ

۳ بار پڑھیں۔

اور ایسا درود جس سے ایک بچی صاحب کرامت ہوگئی:

درود شریف کی مشہو کتاب دلائل فی ذکر الصلوٰۃ علی النبی المختار کی تصنیف کی وجہ ایک واقعہ ہے۔ وہ یہ کہ مولف کسی سفر میں تھے اور ایک ایسی جگہ پہنچے جہاں کنواں تھا۔ لیکن پانی نکالنے کے ڈول نہ تھا کہ وہ اس پانی سے وضو کریں کچھ بچے وہاں کھیل رہے تھے۔ ان میں سے ایک بچی نے شیخ کا یہ حال دیکھا۔ آ کر کنویں میں تھوک دیا۔ خدا کی قدرت سے وہ پانی جوش مارنے لگا۔ یہاں تک پانی کنویں کے کنارے پہنچ گیا اور شیخ نے وضو کر لیا۔ پھر اس لڑکی کو قسم دے کر پوچھا کہ تو کیا عمل کرتی ہے؟

تو اس نے جواب دیا اور کہا کہ کثرت سے درود شریف پڑھتی ہوں۔ اس واقعہ کا

حضرت مصنف رحمۃ اللہ علیہ پر اتنا اثر ہوا کہ پھر انہوں نے یہ کتاب تصنیف فرمائی۔ یہ کتاب مقبول عام وخاص ہے۔ اور بہت لوگ اس کو مشائخ کی اجازت سے پڑھتے ہیں۔ حضرت مصنف رحمۃ اللہ علیہ نے اس بات کی نشاندہی نہیں کی کہ کون سا درود شریف تھا۔ جو وہ لڑکی پڑھتی تھی۔ لیکن اکثر علماء کا یہ خیال ہے کہ وہ درود شریف یہ ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّی عَلٰی سیّدنا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً دَائِمَۃً مَّقبُولَۃً
تُؤَدِّیْ بِھَا عَنَّا حَقَّہُ الْعَظِیْم

اس درود شریف کو بعد نماز مغرب گیارہ مرتبہ پڑھنا آدمی کو صاحب کرامت بنادیتا ہے۔

ایک سریع التاثیر درود شریف:

علامہ محمد بن یعقوب مجدالدین فیروز آبادی صاحب قاموس نے کتاب الصلات والبشر میں نقل فرمایا ہے کہ حضرت ابو عبداللہ محمد بن یوسف ابن حسین جو کہ مسجد رسول اللہ ﷺ میں درس حدیث دیتے ہیں۔ انہوں نے مجھ سے مشافہتہ بیان کیا کہ ان کو حضرت امام عمر بن علی اللخمی المالکی نے خبر دی کہ حضرت شیخ صالح موسیٰ الضریر رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ وہ ایک مرتبہ دریائے شور میں جہاز پر سوار ہوئے اتفاقاً سمندر میں طوفان ایسی ہواؤں کا اٹھا۔ جن کو اہل عرب اقلابیا کہتے ہیں اور اس طوفان سے جہاز کو بہت ہی کم نجات ملتی ہے۔ جب جہاز خطرہ میں پڑ گیا تو سب لوگ مایوس ہو گئے اور ڈوب جانے کے خوف سے پریشان ہو گئے اور گھبرا گئے۔ حضرت موسیٰ الضریر فرماتے ہیں کہ مجھ پر اس وقت دفعۃً غنودگی طاری ہو گئی اور میں سو گیا۔ خواب میں نبی کریم ﷺ کی زیارت سے مشرف ہوا۔ آپ نے فرمایا کہ جہاز والوں سے کہہ دو کہ یہ درود ۶ مرتبہ پڑھیں۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّی عَلٰی سیّدنا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
صَلٰوۃ تُنجِیَنَا بِھَامِنْ جَمِیْعِ الْاَھْوَالِ وَالْاٰفَاتِ وَتَقْضِیْ لَنَا بِھَا
جَمِیْعَ الْحَاجَاتِ وَتُطَھِّرُنَا بِھَا مِنْ جَمِیْعَ السَّیِّئَاتِ وَتَرْفَعُنَا
بِھَا عِنْدَکَ اَعَلَی الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا بِھَااَقْصَی الْغَایَاتِ مِنْ
جَمِیْعِ الْخَیْرَاتِ فِی الْحَیاۃ وَبَعْدَالْمَمَاتِ

یہ بزرگ فرماتے ہیں کہ میں بیدار ہوا اور میں نے جہاز والوں کو اس خواب کی اطلاع کی تو ہم نے تین مرتبہ کے قریب ہی پڑھا تھا کہ یہ مصیبت دفع ہو گئی اور جہاز غرق ہونے

سے بچ گیا۔

اس درود شریف کو درود تنجینا کے نام سے موسوم کرتے ہیں اور اس کے فضائل وفوائد بہت ہیں۔ چنانچہ کتاب الصلات والبشر میں علامہ حضرت ابو عبداللہ محدث جلیل القدر سے نقل کیا ہے کہ جو مسلمان کسی مصیبت یا پریشانی کی حالت میں اس کو ایک ہزار مرتبہ پڑھے گا۔ حق تعالیٰ اس کی مصیبت کو رفع فرمائیں گے اور اس کے مقصد میں کامیاب فرمائیں گے۔

جذب القلاب میں حضرت شاہ عبدالحق صاحب محدث دہلوی تحریر فرماتے ہیں کہ درود تنجینا جملہ مقاصد حسنہ دنیا وآخرت کے لئے مفید ہے اور حل مشکلات کے لئے اکسیر پر تاثیر ہے۔ اس کے بعد شاہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میرے تجربہ کے مطابق قضائے حاجات اور حل مشکلات کے واسطے یہ درود شریف نہایت سریع الاثر اور عظیم المنفعت ہے اور اس درود کا ورد دفع طوفان اور جملہ مصائب سفر دریا کے لئے مشائخ سے منقول ہے اور نہایت مجرب ہے۔ حل مشکلات کے لئے اس درود شریف کو کم از کم ۶ مرتبہ پڑھنا ہے۔

کنز البرکات میں حضرت امام محی الدینؒ سے نقل کیا ہے کہ جو مسلمان ۶ مرتبہ صبح اور ۶ مرتبہ شام کو اس درود شریف کو ہمیشہ پابندی کے ساتھ پڑھے تو اس کو حق تعالیٰ کی رضامندی نصیب ہو۔ قہر خداوندی سے مامون رہے۔ رحمت الٰہی کا مستحق ہو اور برائیوں سے حفاظت خداوندی میں رہے اور اس کے تمام کاموں میں سہولت پیدا ہو جائے۔

ایک انتہائی مجرب اور سریع التاثیر درود شریف:

یہ درود شریف اہل مغرب میں بہت مقبول ومشہور ہے۔ جیسی اہل مغرب صلوٰۃ ناریہ کہتے ہیں اس لئے کہ سریع التاثیر ہونے میں ایسی ہے۔ جیسے آگ، اور اہل اسرار اسے۔ ''اَلْکَنْزُ الْمُحِیطُ لِنَیْلِ مُرادِ الْعَبِیْدِ'' کے نام سے یاد کرتے ہیں۔
کسی اہم معاملہ میں ایک مجلس میں جمع ہو کر ایک خاص تعداد میں پڑھی جاتی ہے۔ یہ درود شریف ہر دکھ، درد، دور کرنے اور ہر مقصد کے حصول پر حاوی اور جامع ہے۔
شیخ تونسی رحمۃ اللہ اور امام دینور رحمۃ علیہ فرماتے ہیں کہ جو کوئی صلوٰۃ ناریہ کو دواماً روزانہ ہر نماز کے بعد ۴۱ مرتبہ پڑھے تو اس کا رزق کبھی منقطع نہ ہو، اور جو بلند مرتبہ اور دولت کا

خواہش مند ہو، وہ ہر نماز کے بعد ۱۴ مرتبہ پڑھنے کا وردا پنا معمول بنالے۔ اس سے ان کو جو دنیاو آخرت کی بھلائی حاصل ہوں گی۔ وہ محتاج بیان نہیں۔ وردرود یہ ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ صَلٰوۃً کَامِلَۃً وَّسَلِّمْ سَلَامًا تَآمًّا عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ تَنْحَلُّ بِهِ الْعُقَدُ وَتَنْفَرِجُ بِهِ الْکُرَبُ وَتُقْضٰی بِهِ الْحَوَآئِجُ وَتُنَالُ بِهِ الرَّغَآئِبُ وَحُسْنُ الْخَوَاتِمِ وَیُسْتَسْقَی الْغَمَامُ بِوَجْهِهِ الْکَرِیْمِ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ فِیْ کُلِّ لَمْحَةٍ وَّنَفَسٍ بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّکَ

رزق کے اعمال

پہلے رزق کے اوراس کی حقیقت

رزق کے معنی:

امام راغب رزق کے معنی لکھتے ہیں۔

العطار الجاری تارة دنیویاً کان ام اخرویاً وللنصیب تارةً.

یعنی رزق عطائے جاری کو کہتے ہیں۔ چاہے دینی ہو یا دنیوی اور اس کے ایک معنی حصہ کے بھی ہیں۔ جیسا کہ قرآن حکیم میں ارشاد ہوا ہے کہ

وَتَجْعَلُوْنَ رِزْقَکُمْ اَنَّکُمْ تُکَذِّبُوْنَ.

المنجد میں رزق کے معنی لِکُلِّ مَا یَنْتَفِعُ بِهٖ لکھتے ہیں۔ یعنی ہر وہ چیز جو نفع دے رزق ہے۔ قاضی ثناء اللہ پانی پتی رحمۃ اللہ علیہ تفسیر القرآن بکلام الرحمٰن میں قرآن حکیم کی آیت مِمَّا رَزَقْنٰھُمْ کی تشریح کرتے ہوئے لکھتے ہیں کہ رزقنھم من المال والعلم والجارہ اور تفسیر جلالین میں رزقنھم کی تشریح ما اعطینھم سے کی ہے۔ غرض رزق کا لفظ کلام عرب میں بڑے وسیع معنی رکھتا ہے۔ اس میں ہر قسم کی نعمت شامل ہے۔ چاہے وہ ظاہری ہو یا باطنی، جسمانی ہو یا روحانی۔

حقیقت رزق:

عام طور سے ہم رزق کا لفظ صرف مال کے لئے استعمال کرتے ہیں۔ حالانکہ یہ رزق کا وہ مفہوم ہرگز نہیں ہے جو ہمیں اسلام نے دیا ہے اسلام رزق کا لفظ ایک طرف تو وہ جان و جاہ کے لئے استعمال کرتا ہے تو دوسری طرف علم و حکمت، قوت و طاقت اور فن و ہنر کے لئے بھی استعمال کرتا ہے۔

رزق کی دو قسمیں:

۱۔ رزق ماکول

۲۔ رزق معقول:

۱۔رزق ماکول:

ماکول رزق وہ ہے جو ہماری دنیوی مادی حیات کا ذریعہ ہو۔

۲۔رزق معقول:

رزق معقول وہ ہے جو انسان کی قوت عقل و اوراک ،فکروشعور کے ذریعہ حاصل ہوتا ہے۔جس میں تبلیغ وتذکیر، افادہ علم وہنر داخل ہے۔ایک مسلمان کی حیثیت سے ان دونوں کے حقوق ادا کرنا ضروری ہے۔اگر ہمارے پاس مادی وسائل ہیں۔تو ان کے لئے انفاق فی سبیل اللہ ضروری ہے۔جیسا کہ قرآن حکیم میں ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

ویسئلونک ماذا ینفقون قل العفو

آپ سے لوگ پوچھتے ہیں۔کیا خرچ کریں آپ کہہ دیجئے۔جو کچھ تمہاری ضرورت و احتیاج سے زائد ہے یا بچ رہے۔اس کی برعکس اگر ہمارے پاس علم وحکمت ہے ہنروفن ہے تو ہمارے لئے یہ ضروری ہے کہ انفاق علم وہنر کریں۔آج ملت اسلامیہ کے اکثر افراد جس کردار سے دور ہو گئے ہیں۔وہ یہ ہے کہ صرف اپنے مادی وسائل کو کسی حد تک خرچ کرنا کافی سمجھتے ہیں۔حالانکہ ایک مسلمان کا سب سے بڑا سرمایہ اس کا علم وفضل ہے، ہنروفن ہے جس کو زیادہ سے زیادہ نفع بخش ونفع رساں بنانے کی ضرورت ہے۔حدیث میں ہے کہ بلغوعنی ولوآیۃ آیا ہے۔جس سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ کم سے کم علم پہچانا بھی ضروری ہے۔تو وہ شیخ جس کے پاس علم وافر اور مہارت فن موجود ہے۔تو اس کی ذمہ داری کس قدر زیادہ ہے۔ ملت اسلامیہ کے اسباب وزوال میں ایک بڑا سبب اسی رزق معقول سے غفلت اور کتمان علم وفن ہے۔حدیث میں ہے کہ بہترین انسان وہ ہے جو دوسروں کے لئے زیادہ سے زیادہ نفع بخش کردار رکھتا ہو۔ان ہی حقائق کی روشنی میں ہم اس علم وفن کو جو سینہ بسینہ چلا آرہا ہے۔جو دلوں کا بھید ہے۔چھپا ہوا خزانہ ہے ایک انمول موتی ہے۔لوگوں کے سامنے ظاہر کر رہے ہیں۔تاکہ قیامت میں ہمارا شمار کتمان علم میں نہ ہو۔

برکت رزق کا مفہوم:

برکت کا لفظ برک سے ماخوذ ہے۔جس کے لفظی معنی سینہ کے ہیں، اونٹ اپنا سینہ ٹیک کر بیٹھتا ہے۔اس لئے اس میں ٹھہرنے، ٹیکنے اور ثابت قدم رہنے کے معنی پائے جاتے

ہیں۔چنانچہ وہ حوض جس میں پانی جمع ہو جائے۔اسے عربی میں برکۃ کہتے ہیں۔اسی مناسبت سے کسی چیز میں خیروخوبی کے جمع ہو جانے کو برکت کہا جاتا ہے۔

برکت کی حقیقت یہ ہے کہ جب کسی شے کی غایت حاصل ہو جائے۔مثلاً کھانا جس سے مقصود طاقت وقوت اور صحت کا قیام ہے۔اگر یہ حاصل ہو جائے تو اسے کھانے کی برکت کہا جائے گا۔اسی طرح برکت اس غیر محسوس خیر کو کہتے ہیں جو مادی وسائل کے حدود سے آگے کی بات ہوتی ہے۔اس طرح مادی یا غیر مادی قدروں میں کمیت یا کیفیت کے اضافہ کو اور غایت شے کے حصول کو برکت کہا جاتا ہے۔

اب ہم کشائش رزق کے لئے وہ قرآنی دعائیں ،تعویزات اور نقوش منظر عام پر لا رہے ہیں۔جو نہایت مجرب و آزمودہ ہیں اور ان میں بعض تو وہ ہیں کہ جن کی اجازت موکلین سے براہ راست حاصل کی گئیں ہیں اور بعض وہ ہیں جو سینہ بسینہ چلی آرہی ہیں۔ اس مقام پر یہ بات ذہن نشین رہنی چاہئے کہ جو وظائف ہم پڑھتے ہیں تو اس کا نقد فائدہ اسی وقت حاصل ہو جاتا ہے۔جسے ہم ثواب اور اللہ کا قرب کہتے ہیں۔اس لئے ہمیں ہر عمل کو پڑھتے ہوئے اصل نیت تو یہ رکھنی چاہئے کہ اللہ راضی ہو اور اس کا قرب حاصل ہو۔تو انشاء اللہ!اس طرح وضائف پڑھنے سے وہ تمام برکات حاصل ہوں گی۔جنہیں محض مادی نفع کی نیت سے پڑھنے سے حاصل نہیں کر سکتے۔

وسعت رزق کے مجرب ترین اعمال

آیۃ الکرسی کے موکل کا بتلایا ہوا رزق کا ایک عمدہ عمل:۱

یارزاق یارزاق کو ایک تصور کر کے ۱۲ مرتبہ پڑھیں ۱۴ (بارہ) دن تک پڑھیں۔ اگر بالکل رزق نہیں ہے تو اس کے بے شمار اسباب پیدا ہونے شروع ہو جائیں گے اور اگر پہلے سے کچھ اسباب ہیں تو ان میں کثرت سے اضافہ ہوگا۔

اشیاء میں برکت کا عمل:۱

جو شخص کچھ خریدے اور سورۃ۔ القریش ۶ بار اور چاروں قل پڑھ کر اس پر دم اور دعا مانگے تو اللہ برکت دے گا۔ سورۃ الکافرون ۱ بار سورۃ الاخلاص ۴ بار سورۃ الفلق ۹ بار سورۃ الناس ۵ بار۔

برائے دفعہ فاقہ:۱

جو شخص سورۃ واقعہ ہر رات ۶ بار پڑھے۔ اس کو کبھی فاقہ نہ ہو۔ حدیث میں بھی اس کا ذکر موجو ہے۔

تنگی دور کرنے کا آسان عمل:۱

سونے سے پہلے رات کو سورۃ اخلاص ۴ بار۔ سبحان اللہ وبحمدہ سبحان اللہ العظیم وبحمدہ استغفر اللہ ۶ مرتبہ پڑھ کر اس کا ثواب حضور اکرم ﷺ کی روح مبارکہ کو پہنچا دیں اور دعا کر کے سو رہیں۔ تنگی دور ہو جائے گی اور کبھی فاقہ نہ ہوگا۔

حلال رزق کے لئے عمل:۱

جو اس دعا کو نماز جمعہ کے بعد کسی سے بات کئے بغیر قبلہ کی طرف منہ کر کے ۱۳ مرتبہ پڑھے تو رزق قلیل میں خدا برکت عطا کریں گے۔ وہ دعا یہ ہے۔

اَللّٰھُمَّ یَا غَنِیُ یَا حَمِیْدُ یَامُبْدِئُ یَامُعِیْدُ یَا رَحِیْمُ یَا وَدُوْدُ

اَکْفِنِیْ بِحَلَالِکَ عَنْ حَرَامِکَ وَبِطَاعَتِکَ عَنْ مَعْصِیَتِکَ وَبِفَضْلِکَ عَمَّنْ سِوَاکَ

دعا برائے رزق:۱

وضو کے درمیان مندرجہ ذیل دعا ۵ بار پڑھیں تو اس کے رزق میں فراوانی ہو اور کبھی فاقہ نہ ہو۔ وہ دعا یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اللّٰھُمَّ اغْفِرْلِی ذَنْبِیْ وَوَسِّعْ لِیْ فِیْ دَارِیْ وَبَارِکْ لِیْ فِیْ رِزْقِی یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْن

رزق کا ایک اور عمل:۱

حَسْبِیَ اللّٰہُ لَااِلٰہَ اِلَّا ھُوَ ط عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمَ

یہ فقرہ ہر قسم کے ضرر سے بچنے کے لئے اور غیب سے رزق حاصل کرنے کے لئے اور دشمنوں پر فتح یاب ہونے کے لئے اور عزت وآبرو کی حفاظت کے واسطے کیمیا ہے اور عجیب و غریب تاثیر رکھتا ہے۔ اس کا ختم رزاق کے عدد اور کافی کے عدد کفیل کے عدد اور ناصر کے عدد کے موافق پڑھے۔ جو اسم اپنی حاجت کے مناسب ہو۔ اس کے عدد کے موافق پڑھے۔ یہ عمل بہت ہی مجرب اور موثر ہے۔

رزق کے لئے ایک مجرب عمل:۱

کشائش رزق کے لئے یہ عمل مجرب ہے۔ ۱۲ مرتبہ پڑھیں۔ شب جمعہ کو تنہائی میں بیٹھ کر یہ دعا ۱۳ مرتبہ پڑھے۔ انشاء اللہ صبح سے ہی فائدہ نظر آنے لگے گا۔ وہ دعا یہ ہے۔ اول وآخر درود الصوفی ۸ بار پڑھیں۔

اَلْمُعْطِیُ ھُوَ اللّٰہُ

رزق کے لئے ایک نادر عمل:

یہ بھی وسعت رزق کے لئے نہایت مجرب ہے۔ جو کوئی پڑھے گا۔ انشاء اللہ سچا پائے

گا۔ بہت خاص عمل ہے اہتمام اور یقین کے ساتھ جو پڑھے۔ اس کے رزق میں وسعت ہوگی۔ اور بند رزق کھل جائے گا۔

رَبِّ اِنِّیْ لِمَا اَنْزَلْتَ اِلَیَّ مِنْ خَیْرٍ فَقِیْرٌ۔

طریقہ: اس دعا کو بھی بعد نماز عشاء دو رکعت نفل پڑھ کر ۱۶ مرتبہ پڑھیں تو فوراً نفع ظاہر ہوگا۔

رزق کے لئے درویشوں کا بتلایا ہوا عمل:۱

یاوھاب ۱۳۱ بار پڑھیں۔ اس کے بعد یہ دعا پڑھے۔

یَا وَهَّابُ هَبْ لِیْ مِنْ نِعْمَةِ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ اِنَّکَ اَنْتَ الْوَهَّابُ۔

یہ دعا ۱۳۱ مرتبہ پڑھنی ہے کشائش رزق کے لئے نہایت مجرب ہے۔ یہ کیمیائے درویشان کے نام سے موسوم ہے۔

رزق کی برکت کے لئے:۱

جو شخص اس دعا کو پانچوں وقت نماز کے بعد پڑھنے کا معمول بنالے گا۔ خصوصاً نماز جمعہ کے بعد، تو وہ شخص ہر طرح کی برکت سے مالا مال ہوگا۔ اور خداوند تعالیٰ اسے ایسی جگہ سے رزق عطا فرمائے گا کہ جہاں سے اسے گمان بھی نہ ہوگا۔

حَسْبِیْ رَبِّیْ جَلَّ اللّٰهُ۔

اصحاب بدر کی تعداد یعنی ۳۱۳ مرتبہ پڑھے تو بہت بہتر ہے ورنہ چلتے پھرتے کثرت سے پڑھے۔

رزق کی کشادگی کے لئے ایک بزرگ کا بخشا ہوا نقش:۱

اس نقش کو لکھ کر اپنے بازو پر باندھیں۔ فراخی رزق کے لئے بہت مجرب ہے اور یہ حصول مطلب کے لئے بھی مفید ہے۔ زعفران سے باوضو ہو کر لکھیں اور لکھتے وقت مسلسل درود ابراہیمی پڑھیں۔ وہ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

بِسْمِ	اللّٰهِ	الرَّحْمٰنِ	الرَّحِیْمِ
یاغفور	یاغفور	یاغفور	یاغفور
یاغفور	یاغفور	یاغفور	یاغفور
یاغفور	برحمتک	یاارحم	الراحیم

مسجد نبوی میں غیب سے حاصل ہونے والا ایک نادر عمل:۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
اَللّٰهُمَّ اِنَّ الضُّحَاءَ ضُحَائُکَ وَالْبَهَاءَ بَهَائُکَ وَالْجَمَالَ جَمَالُکَ وَالْقُوَّةَ قُوَّتُکَ وَالْقُدْرَةُ قُدْرَتُکَ وَالْعِصْمَةَ عِصْمَتُکَ اَللّٰهُمَّ اِنْ کَانَ رِزْقِیْ فِی السَّمَآءِ فَاَنْزِلْهُ وَاِنْ کَانَ فِی الْاَرْضِ فَأخْرِبْهُ وَاِنْ کَانَ فِی الْمَاءِ وَالْبَحْرِ فَاَطْلِعْهُ وَاِنْ کَانَ اٰجِلًا فَعَجِّلْهُ وَاِنْ کَانَ مُعْسِرًا فَیَسِّرْهُ وَاِنْ کَانَ حَرَامًا فَطَهِّرْهُ وَاِنْ کَانَ بَعِیْدًا فَقَرِّبْهُ وَاِنْ کَانَ قَلِیْلًا فَکَثِّرْهُ وَاِنْ کَانَ کَثِیْرًا فَبَارِکْ لِیْ فِیْهِ وَاَوْصِلْهُ اِلَیَّ حَیْثُ کُنْتُ وَلَا تَنْقِلْنِیْ اِلَیْهِ حَیْثُ کَانَ وَاجْعَلْ یَدَیَّ الْعُلْیَا بِالْأَعْطَاءِ وَلَا تَجْعَلْهَا السُّفْلٰی بِالْاِسْتِعْطَاءِ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ بِحَقِّ ضُحَائِکَ وَبَهَائِکَ وَجَمَالِکَ وَقُدْرَتِکَ وَقُوَّتِکَ وَعِصْمَتِکَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِکَ آتِنِیْ مَا اٰتَیْتَ عِبَادِکَ وَصَالِحِیْنَ وَصَلِّی اللّٰهُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمْ وَالْحَمْدُلِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ

۹ مرتبہ پڑھیں۔

ترجمہ: اے اللہ! بے شک چاشت آپ ہی کا ہے۔ اور ہر طرح کی رونق بھی آپ ہی کی طرف سے ہے، جمال بھی آپ ہی کا معتبر ہے۔ قوت

بھی بس آپ کی قوت ہے ۔ قدرت بھی آپ ہی کو زیبا ہے ۔
حفاظت بھی آپ ہی کو سجتی ہے۔ اے اللہ! اگر میرا رزق آسمان میں
ہے تو اسے (زمین پر) نازل فرمایئے، اگر زمین میں کہیں پوشیدہ
ہے۔ تو برآمد کر دیجئے اور اگر دریاؤں اور سمندروں میں ہے تو اس
سے آگاہی بخشئے، اور اگر دیر سے پہنچنے والا ہے تو اسے جلد پہنچا دیجئے
اور اگر حصول دشوار ہو تو آسان کر دیجئے۔ اور اگر اس میں کوئی حرمت
کی بات ہے تو اس کو اس میں سے نکال کر پاک اور حلال کر دیجئے اور
اگر پہنچ سے دور ہو تو اسے قریب کر دیجئے اور اگر کم مقدار میں ہو۔ تو
مقدار زیادہ کر دیجئے۔ اگر بہت کثیر ہے تو اس کو خیر و برکت کا باعث
بنایئے۔ میرا رزق مجھ تک پہنچایئے۔ میں جہاں بھی ہوں اور مجھے
جہاں وہ ہے وہاں پہنچنے کی زحمت سے بچایئے۔ میرا ہاتھ دینے والا
ہاتھ بنایئے، مانگنے والا ہاتھ نہ بنایئے، بے شک آپ ہر چیز پر پوری
طور پر قابو یافتہ ہیں۔ اپنے چاشت اپنی نایاب جمال قدرت، قوت
اور عصمت کا تجھے واسطہ کہ تیرے سوا کوئی طاقت کوئی قوت قابل
اعتماد نہیں ہے۔ مجھے وہی عطا فرما جو اپنے پسندیدہ بندوں کو عطا فرماتا
ہے، اور صلوٰۃ و سلام نازل فرمایئے۔ اللہ ہمارے سردار محمد ﷺ اور
ان کی تمام آل و اصحاب پر اور ہر تعریف سزاوار ہے اللہ رب
العالمین کو

بعد دعا کے ۱۷ مرتبہ درج ذیل دعا ہی پڑھنا ہے۔

رَبِّ اغْفِرْلِیْ وَتُبْ عَلَیَّ اِنَّکَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِیْم

ترجمہ: اے پرور دگار مجھے بخش دے اور مری توبہ قبول فرما۔ بے شک تو
عنایت فرمانے والا مہربان ہے۔

صلوٰۃ الضحیٰ (چاشت کی نماز) کی کم سے کم دو رکعات زیادہ سے زیادہ بارہ رکعات
ہیں۔ وقت سورج نکلنے کے ایک گھنٹہ بعد سے نصف النہار شرعی تک ہے۔
یہ دعا صلوٰۃ الضحیٰ کے علاوہ بھی کسی وقت مانگی جا سکتی ہے۔ رزق کی ترقی اور فراوانی کے
لئے مجرب ہے اور ایک خصوصی عطیہ ہے۔

فراخی رزق اور تنگی میں آسانی کے لئے:۱

جو شخص چاہے کہ اللہ تعالیٰ اس کی مخلوق کے شر سے حفاظت کرے اور اس پر رزق
آسان کرے اور مخلوق کے دلوں میں اس کی محبت ڈالے تو وہ ہر روز ۳۷ مرتبہ۔

حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْل

۱۴ دفعہ۔

اَلَّذِیْنَ قَالَ لَهُمُ النَّاسُ اِنَّ النَّاسَ قَدْجَمَعُوْا لَکُمْ فَاخْشَوْهُمْ
فَزَادَهُمْ اِیْمَانًا وَّقَالُوْا حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْل

۱۲ دفعہ یہ بھی پڑھے۔

فَانْقَلَبُوْا بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللّٰہِ وَفَضْلٍ لَّمْ یَمْسَسْهُمْ سُوْءٌ
وَاتَّبَعُوْا رِضْوَانَ اللّٰہِ وَاللّٰہُ ذُوْفَضْلٍ عَظِیْم

جس نے اس پر پابندی کی اس کی مشکل کام عجیب طرح آسان ہو جائیں گے۔

فراخی رزق کے لئے ایک اور عمل:۱

یا وھاب او یا باسط ۔ یہ نہایت آسان اور مجرب عمل ہے۔ دونوں اسماء کو باوضو خوشبو لگا
کر ۳۳ مرتبہ روزانہ اول و آخر درود الصوفی ۱۲-۱۲ کے ساتھ پڑھے تو رزق کشادہ ہو۔ اس
کے ساتھ درج ذیل نقش لکھ کر گلے میں ڈالیں۔

۲۱	۲۴	۲۷	۱۴
۲۶	۱۵	۲۰	۲۵
۱۶	۲۹	۲۲	۱۹
۲۳	۱۸	۱۷	۲۸

فراخی رزق کے لئے ایک بہترین عمل:۱

جو شخص افلاس میں ہو اور اپنے رزق کی وسعت اور روزی کی کشائش چاہے تو ہر روز صبح
کی نماز کے بعد یہ دعا ۱۵ دفعہ پڑھے۔

اَلَّذِیْنَ قَالَ لَهُمُ النَّاسُ اِنَّ النَّاسَ قَدْ جَمَعُوْا لَکُمْ فَاخْشَوْ

هُم فَزَادَهُم اِيمَانًا وَّقَالُو حَسبُنَا اللّٰهُ وَنِعمَ الوَكِيل
فَانقَلَبُوا بِنِعمَةٍ مِنَ اللّٰهِ وَفَضلٍ لَم يَمسَسهُم سُوء
وَاتَّبَعُوا رِضوَانَ اللّٰهِ واللّٰهُ ذُوفَضلٍ عَظِيمٍ
ایک ہفتہ نہیں گزرے گا کہ دنیا اس کی طرف آنے لگے گی۔

کشادگی رزق کے لئے ایک اور مجرب عمل:۱

یہ عمل بھی رزق کی کشائش کے لئے مجرب ہے اور اکثر بزرگوں کا معمول ہے۔ ہر روز ۱۲ مرتبہ یا مغنی اور سوۃ مزمل ۳۱ بار اور اگر ۳ بار نہ ہو سکے تو ۴ بار پڑھتا رہے۔ تو دنیا اس کی طرف چلی آئے گی۔

کشائش رزق کے لئے اسم ذات کے موکل کا بخشا ہوا عمل:۱

اسم ذات کے موکل (یعنی اللہ) بزرگ نے رزق کی وسعت کے لئے قرآن شریف کی یہ آیت بتلائی هُوَ الرَّزَّاقُ ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِيْنَ اس آیت کو ۷۳ مرتبہ دس دن تک روزانہ بغیر ناغہ کئے پڑھیں۔ پھر اس کے بعد اس کی تعداد ۳۷ کر دیں۔ فراوانی رزق کے لئے یہ ایک بہترین عمل ہے۔

وسعت رزق کے لئے ایک اور عمل:۱

درج ذیل آیت ۱۵۴ مرتبہ نماز عشاء پڑھیں۔ انشاء اللہ رزق کے دروازے کشادہ ہوں گے۔ عمل کی مدت ۵ دن ہے۔

اللّٰهُ لَطِيف" بِعِبَادِهِ يَرزُقُ مَن يَشَآءُ بغَيرِ حِسَابُ

وسعت رزق کا ایک عمل:۱

وسعت رزق کے لئے مغرب اور عشاء کے درمیان صلوٰۃ الاابین کے بعد اس آیت کو ۹ مرتبہ پڑھا کریں۔

وَمَن يَتَّقِ اللّٰهُ يَجعَل لَهُ مَخرِجًا وَّ يَرزُقهُ مِن حَيثُ لا
يَحتَسِبُ ط وَمَن يَتوَكَّلِ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسبُهُ اِنَّ اللّٰهَ بالِغُ

اَمرِهٖ قَد جَعَلَ اللّٰهُ لِكُلِّ شَیءٍ قَدرًا ط

وسعت رزق کا مجرب عمل:۱

وسعت رزق کے لئے اس دعا کی مجھے خاندانی اجازت ہے۔ بارہا آزمایا ہوا ہے اور مشہور ہے۔ حضرت مجدد الف ثانیؒ کے معمولات میں بھی لکھا ہے۔ فجر کی سنت اور فرض کے درمیان ۱۵ بار یہ دعا پڑھیں۔

سُبحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمدِهٖ سُبحَانَ
اللّٰهِ العَظِيم وَبِحَمدِهٖ اَستَغفِرُاللّٰه

وسعت رزق کے لئے ایک اور مجرب اور آزمودہ عمل:۱

يَا بَاسِطُ يَدَىُّ بِالعَطِيَّة يَا بَاسِطُ الدَّائِمَةِ

درج بالا دعا کو ۹۳ مرتبہ بعد نماز عشاء ۱۲ دن بلا ناغہ پڑھیں۔ تو انشاء اللہ رزق کے دروازے فوراً کھل جائیں گے۔ یہ ایک نعمت عظمی ہے۔ پڑھنے والے ہی اس کی قدر جانیں گے۔

روزمرہ کا خرچہ لینے کا آسان عمل:۱

رات کو سوتے وقت یا عزیز ۹۵ مرتبہ پڑھ کر سو جائیں صبح اٹھ کر بغیر کسی سے بات کئے ہوئے بائیں طرف السلام علیک یا عبدالرحیم دائیں طرف السلام علیک یا عبد الکریم سامنے کی طرف السلام علیک یا عبدالقدیر اور پیچھے کی طرف السلام علیک یا عبدالرشید ایک ایک مرتبہ پڑھیں روزانہ کا خرچ مل جایا کرے گا ناغہ نہ کریں۔

شادی کے مجرب اعمال

شادی کی اہمیت اور اس کے احکام:

حضرت آدم علیہ السلام سے محمد ﷺ تک کوئی بھی شریعت نکاح سے خالی نہ رہی۔ نکاح ہر شریعت میں ہوتا تھا۔ بغیر اس خاص معاہدے کے مرد وعورت کا باہمی اجتماع کسی شریعت نے جائز نہیں رکھا۔ ہاں یہ صحیح ہے کہ اس معاہدے کی صورتیں مختلف رہی اور اس کے شرائط وغیرہ میں تغیر وتبدل ہوتا رہا ہے۔ بعض لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ نکاح سنت ہے تو یہ راستہ اور طریقے محمدی کے معنی میں صحیح ہے۔ لیکن یہ حکم کے لحاظ سے نکاح کبھی فرض وواجب ہوتا ہے۔ کبھی مکروہ تحریمی ہوتا ہے۔

نکاح کی غرض وغایت:

قرآن حکیم نے تو نکاح کا مقصد سفح مایعنی پانی بہانہ ہرگز قرار نہ دیا۔ بلکہ قرآن حکیم نے تو یہ فرمایا کہ محصین غیر مسافحن اس کا مطلب یہ ہے کہ اپنے مالوں کے ذریعے حلال عورتیں طلب کرو۔ اور یہ سمجھ لو کہ عورتوں کی تلاش عفت وعصمت کے لئے ہے جو نکاح کا اہم مقصد ہے اور نکاح کے ذریعے اس چیز کو حاصل کرو۔

اللہ تعالیٰ کو ایک وقت خاص تک نسل آدم کو باقی رکھنا ہے اور اس کا طریقہ اللہ نے مقرر فرمایا ہے کہ باہم توالدو تناسل کا سلسلہ جاری ہو چنانچہ نکاح کا طریقہ اختیار کرنے کا حکم دیا گیا۔

نکاح میں تناسل اچھے طریقہ پر ہوتا ہے۔ کیونکہ اس میں قدرۃً علاقہ محبت زوجین میں قائم ہوتا ہے اور دونوں مل کر بچہ کی تعلیم وتربیت میں کوشش کرتے ہیں۔ اس لئے بہتر انداز میں تعلیم وتربیت ممکن ہوتی ہے۔ اس کے علاوہ سلسلہ نسبت کا قائم رہنا اور زوجین اور ان کے خاندان میں مروت ومحبت کا بیدار ہونا، مرد وعورت کا یہ تعلق دائمی نظام عالم کے لئے نہایت مفید ہے اور ضروری ہے۔ عورت فطرۃً کمزور ہوتی ہے۔ اس لئے زندگی کے اہم مقاصد میں اس کی منفرد قوت کام نہیں دیتی۔ مرد کی اعانت کی ضرورت پڑتی ہے اور مرد چونکہ اہم اور اعلیٰ مقاصد کے تکمیل میں مصروف ہوتے ہیں۔ اس لئے انہیں گھریلو

ضروریات میں عورتوں کی مدد کی ضرورت ہوتی ہے۔ خلاصہ یہ کہ مرد وعوت کا یہ تعلق تدبیر منزل کا جزو اعظم ہے۔ یہ کوئی کھیل وتفریح نہیں بلکہ منزل تک پہنچنے کے لئے راستہ کا زادراہ ہے۔ منزل نہیں۔ مقصد حیات نہیں۔

نکاح کس طرح کیا جائے:

جب کوئی شخص نکاح کا ارادہ کرے تو پیغام نکاح سے پہلے اچھی طرح لڑکی کے عادات واطوار دیکھ لے اور مزاج کی مناسبت وغیرہ معلوم ہو تو نکاح کا پیغام بھیجے۔

مرد کو عورت سے شادی کے لئے یہ باتیں دیکھنا چاہئے۔

۱۔ دینداری۔
۲۔ حسب ونسب اور حسن وجمال۔
۳۔ نیک مزاجی۔
۴۔ مال ودولت۔
۵۔ خوش خلقی میں اپنے سے زیادہ۔
۶۔ زوروقوت۔
۷۔ قد وقامت۔
۸۔ عمر میں اپنے سے کم۔

مرد کے لئے یہ بھی جائز ہے کہ جس عورت سے نکاح کرنا ہے اور اسے یقین بھی ہو کہ اس سے نکاح ہو جائے گا۔ پیغام منظور کرلیا جائے گا۔ وہ عورت کو دیکھ بھی سکتا ہے۔

عورت مرد میں یہ باتیں دیکھے۔ کفو ہو، عمر میں بہت زیادہ نہ ہو، جو مرد مال ودولت و نسبت میں ہم کفو نہ ہو مگر دینداری میں کفو ہو تو وہ بہتر ہے۔ بہ نسبت اس مرد کے جو اور سب باتوں میں کفو ہو، مگر دیندار نہ ہو۔

حقیقت کفو:

شریعت محمدی ﷺ میں اس بات کا بہت اہتمام کیا گیا ہے کہ کسی مرد وعورت کا نکاح بغیر مناسب کے ہو۔ یعنی کسی لڑکی کا نکاح کسی ایسے مرد سے کردیا جائے جو اس کے برابر کا نہیں۔ یا اس کے درجہ وٹکر کا نہیں۔ اب برابری کی کئی قسمیں ہیں۔ جیسے نسبت میں، دینداری

میں، پیسہ میں، مال میں مسلمان ہونے میں۔ان تمام چیزوں میں برابری کا نام کفو ہے۔اور کفو کی شریعت میں بہت اہمیت ہے۔

کفو:

جو دو شخص باہم ان چھ اوصاف میں شریک ہوں، ان میں سے ہر ایک دوسرے کا کفو ہے۔نسب۔اسلام۔حریت۔دیانت۔مال۔پیسہ۔

نسب:

نسب کی برابری صرف عربی النسل لوگوں میں معتبر ہے۔ان کے علاوہ اور لوگ نسب میں مختلف ہونے کے سبب سے غیر کفو نہ کہلائیں گی، عرب میں قریشی سب ایک دوسرے کے کفو ہیں اور غیر عربی نسل عربی النسل کا کفو نہیں۔

اسلام سے مراد:

نومسلم اس کو کہتے ہیں جو بذات خود مسلمان ہوا ہو یا اس کا باپ نیا مسلمان ہو گیا ہو اور جس کی دو پشتیں اسلام میں گذر جائیں۔یعنی باپ اور دادا کے وقت سے اسلام چلا آتا ہو۔وہ قدیم اسلام سمجھا جائے گا۔نومسلم قدیم الاسلام کا کفو نہیں۔وہ نومسلم جو صرف خود اسلام لایا ہو۔ایسے نومسلم کا کفو ہو سکتا ہے جس کا باپ بھی مسلمان تھا۔ہاں دو پشتوں کے بعد پھر اس باہم کفو سمجھے جائیں گے۔گو ایک کی کم پشتیں اسلام میں گزری ہوں اور ایک کی زیادہ اسلام کی برابری کا اعتبار وہاں کے لوگوں کے لئے نہیں ہے۔کہ جہاں نومسلم ہونا کچھ عار نہیں سمجھا جاتا۔(فتاویٰ ہندیہ)

حریت:

یعنی غلام نہ ہونا۔غلام آزاد کا کفو نہیں۔نہ وہ شخص جو صرف خود آزاد ہوا ہو۔اس شخص کا کفو ہو سکتا ہے جو اپنے باپ کے وقت سے آزاد ہے، ہاں دو پشتوں کے بعد پھر آپس میں برابر ہو جائیں گے۔اگرچہ ایک کی زیادہ پشتیں آزادی میں گزری ہوں اور دوسرے کی کم، دو پشتوں کی آزادی میں گزرنے کا یہ مطلب ہے کہ خود بھی آزاد پیدا ہوا ہو۔بلکہ بعد پیدا

ہونے کے آزاد کیا گیا تو وہ شخص دو پشتوں سے آزاد سمجھا جائے گا۔جو غلام کسی شریف النسل کا آزاد کیا ہوا ہو۔

دیانت:

یعنی دینداری، جو شخص فاسق ہو وہ ایسی عورت کا کفو نہیں ہو سکتا۔جو خود بھی پرہیز گار ہے اور اس کا باپ بھی پرہیز گار ہے۔اور اگر وہ عورت خود پرہیز گار ہو۔مگر باپ پرہیز گار نہ ہو۔یا باپ تو پرہیز گار ہو مگر خود پرہیز گار نہ ہو تو اس کا کفو ایک فاسق ہو سکتا ہے۔فاسق میں تعمیم ہے۔چاہے اس کا فسق علانیہ ہو یا چھپا ہوا۔(درمختار)

مال:

سے مراد اس قدر مال ہے کہ جس کی وجہ سے مہر اور نفقہ کی ادائی پر قدرت ہو۔مہر اگر کل معجّل ہے تو کل کی ادائی پر اور جو کوئی جز اس کا معجّل ہے تو صرف اسی جز کی ادائی پر قدرت کافی ہے اور نفقہ پر قدرت صرف بقدر ایک ماہ کے ضروری ہے۔اگر پیشہ ور نہ ہو اور جو پیشہ ور ہو اور وہ اپنے پیشہ سے اس قدر کما لیتا ہو۔جو ہر روز کے خرچ کو کافی ہو جائے تو وہ صرف اتنی ہی بات سے نفقہ پر قادر سمجھا جائے گا، ایک ماہ کے خرچ کے بقدر اس کے پاس اندر ختم ہونے کی حاجت نہیں۔(عالمگیری وغیرہ)

پس جو شخص اس قدر مال کا مالک نہ ہو وہ عورت کا کفو نہیں ہو سکتا۔چاہے عورت بالکل فقیر ہو اور جو شخص اس قدر مال کا مالک ہے۔وہ ہر عورت کا کفو ہے۔اگرچہ بڑی دولت مند ہو۔

پیشہ:

میں برابری کا مطلب یہ ہے کہ جس قسم کا پیشہ ایک کے یہاں ہوتا ہو اسی قسم کا دوسرے کے یہاں بھی ہوتا ہو، پیشے چونکہ مختلف ہوتے ہیں اور عام طور پر کوئی پیشہ خراب سمجھا جاتا ہے۔جیسے نائی، دھوبی، بھنگی وغیرہ کا، اور کوئی عزت والا سمجھا جاتا ہے۔جیسے کاشت کار اور سوداگر وغیرہ کا۔لہٰذا پیشہ کی برابری کا اسی مقام میں لحاظ کیا جائے گا۔جہاں باہم پیشوں میں امتیاز کیا جاتا ہے اور کوئی پیشہ عزت کی نظر سے اور کوئی پیشہ ذلت کی نظر سے دیکھا جاتا ہو۔پھر جو دو مختلف پیشے کسی مقام میں مساوی سمجھے جاتے ہوں۔وہاں کے لئے ان دونوں

پیشوں کے کرنے والے باہم کفو ہیں اور جس مقام میں مساوی نہیں سمجھے جاتے۔ وہاں کے لئے ان دونوں کے پیشوں کے کرنے والے باہم کفو نہیں ہیں۔

آیت الکرسی کے موکل بزرگ کا بخشا ہوا شادی کا مجرب عمل:۹

جس لڑکی کی شادی نہ ہوتی ہو اور اس پر اثرات ہوں یا نہ ہوں (بندش وغیرہ) ان کے لئے حضرت آیت الکرسی کے موکل صاحب نے مندرجہ ذیل عمل بخشا ہے۔ اور اس کی عام اجازت دی ہے اور فرمایا ہے۔ انشاء اللہ اس کے پڑھنے سے بہت فائدے ہوں گے۔ اور جلد رشتے آنے شروع ہو جائیں گے۔

اول و آخر درود شریف ۱۱۔ ۱۱ بار پھر ۹ مرتبہ آیت الکرسی، پھر ۱۰ مرتبہ سورۃ النساء کا پہلا رکوع پھر دوبارہ ۹ مرتبہ آیت الکرسی پھر سورۃ النساء کا آخری رکوع ۱۰ مرتبہ، اس کے بعد سورۃ اخلاص ۳ بار فلق ۸ بار، ناس ۴ مرتبہ۔ اگر لڑکی ہے تو اس کی ماں بھی اسی طرح پڑھے گی۔ یہ دعا لڑکی اور اس کی ماں کو مسلسل تین جمعہ پڑھنا ہوگی۔ مرد خود پڑھے اس کی ماں کو پڑھنا ضروری نہیں ہے۔ اگر گھر یا لڑکی پر کسی قسم کا اثر نہ ہو تو ۹ مرتبہ آیت الکرسی کم کی جاسکتی ہے۔

بچیوں کی شادی اور ان کے نصب کھلنے کے لئے ایک عمدہ اور نفع بخش عمل:۹

یہ آیتیں زعفران سے لکھ کر لڑکی کے گلے میں ڈالیں۔ انشاء اللہ جلد رشتہ آئے گا اور لڑکی ان آیتوں کو ۷ مرتبہ سے پڑھا کرے تو زیادہ فائدہ ہوگا۔

بسم اللّٰہِ الرحمٰن الرحیم وَیَنْصُرَکَ اللّٰہُ نصْرًا عَزِیزًا
نَصْر" مِنَ اللّٰہِ وفَتَح" قَرِیْبُ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِیْنَ اِنْ
تَسْتَفْتِحُوْا فَقَدْ جَائَکُمْ الْفَتْحُ اِنَّا فَتَحْنَالَکَ فتحًا مُبِیْنا
لَیُغِفِرُلَکَ اللّٰہَ فَقَدْ جَائَکُمُ الْفَتْحُ فتحًا قریبًا وعِندہٗ
مَفَاتِحُ الْغَیْبُ لَا یَعْلَمُ الْغِیْبَ اِلَّا ھُوْ
وَاِذْ جَاءَ نصر" مِّنَ اللّٰہِ وَالْفَتْحُ

برائے نکاح:۹

جو شخص سورہ طٰہٰ لکھے اور حریر کے سبز کپڑے میں لپیٹ کر اپنے پاس رکھے۔ پھر جہاں

نکاح کا پیغام بھیجے کامیابی ہو۔ اگر کسی لڑکی کی شادی نہ ہوتی ہو۔ اس کے پانی سے اسے غسل دیں۔ تو نکاح میں آسانی ہو۔

سہولت نکاح کے لئے:۹

نکاح برائے مرد صلاح یا پھر جس سے نکاح کرنا مقصود ہو تو نام طالب مع والدہ نکاح مطلوب مع والدہ، اس نقش کو جو نیچے درج کیا جارہا ہے۔ تعویذ بنا کر اس کے اوپر روئی لپیٹ کر تھوڑی سی خوشبو لگا دیں۔ اس کے بعد سبز کپڑے میں لپیٹ کر ڈبے میں بند کر کے رکھ دیں اور پھر سورۃ مریم ۶ بار روزانہ مسلسل ۶ دن تک پڑھ کر ڈبے پر دم کریں اور تین دن بعد ڈبہ اوپر رکھ دیں انشاء اللہ رشتوں کے پیغام آنے شروع ہو جائیں گے۔

وہ نقش یہ ہے۔

۹	۱۹	۳۷	۲۸
۱۳	۱۵	۵	۶
۶	۵	۵۴	۵۶
۳۳	۱۳	۱۰	۱

نام طالب مع والدہ برائے نکاح نام مطلوب مع والدہ۔

شادی کے لئے ایک اور عمدہ عمل:۹

درج ذیل آیتوں کو لکھ کر تعویذ بنا کر لڑکی کی چوٹی میں باندھیں۔

وَاِذا النُفُوسُ زُوِجَتْ وَ خَلَقَ مَنْهَا زَوْجِهَا وَبَثَّ مَنْهُمَا
رِجَالاً کَثِیْرَا وَنِسَآءِ وَمِنْ کُلِّ شِیءٍ خَلَقْنَا زَوْجِیْنَ لَعَلَکُمْ
تَذَّکُرُوْنَ وَقُلْنَا یٰا آدَمُ سُکُنْ اَنْتَ وَزُوِجکَ الْجَنَّۃَ
وَلَامَنْھَمَارَغدًا حِیْثُ شِئْتُمَا وَخَلْقَنَا کُمْ اَزْوَاجاً

شادی کے لئے ایک اور مجرب عمل:۹

اگر کسی بیٹے یا بیٹی کی شادی نہ ہوتی ہو اور وہ چاہے کہ اچھی جگہ اور جلدی ہو جائے۔ اس

کے لئے ۱۳ مرتبہ عشاء کی نماز کے بعد ۱۳ روز تک اس آیت کو پڑھے اور اول وآخر درود الصوفی ۸ بار پڑھے۔

سُبحٰنَ الَّذِیْ خَلَقَ الْاَزْوَاجَ کُلَّھَا مِمَّا تُنبِتُ الارض ومن اَنفُسِھِم وَمِمَّا لَا یَعْلَمُوْنَ

شادی کے لئے ایک اور مجرب عمل:۹

جس لڑکی کی شادی نہ ہوتی ہو اور اس کے پیغام نہ آئے ہوں۔ مندرجہ ذیل نقش لکھ کر کنگھی پر باندھیں تاکہ وہ ہر روز اس سے کنگھی کیا کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ برکت سے اس کلام باری تعالیٰ کے تحت اس کا بند نصیب کھل جائے گا اور جلدی اس کے لئے مرد پیدا ہوگا۔ اور وہ نقش بہت مجرب ہے۔ بارہا آزمایا اور اس کو مفید پایا۔ وہ نقش معظم یہ ہے۔

شادی کے لئے ایک اور مجرب عمل:۹

مندرجہ ذیل آیت ایک ہزار بار یا اصحاب بدر کی تعداد کے برابر ۳۱۳ مرتبہ لڑکی یا لڑکا خود پڑھے۔ اول وآخر درود مدنی ۱۲ مرتبہ پڑھے وہ آیت یہ ہے۔ انشاء اللہ جلد رشتے آنے لگیں گے۔

وَھُوَ الَّذِیْ خَلَقَ مِنَ الْمَاءِ بَشَرًا فَجَعَلَهٗ نَسَبًا وَّ صِھْرًا
وَكَانَ رَبُّكَ قَدِیْرًا

لڑکیوں کی خوش نصیبی کے لئے:۹

جو کوئی سورۃ سجدہ ۲۲ دفعہ پڑھے۔ تو اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے لڑکیوں کو عیش وخوشی

میں رکھتا ہے۔

لڑکیوں کی قسمت کھلنے کے لئے:۹

سورۃ احزاب ۳۷ مرتبہ پڑھیں تو لڑکیوں کی جلد شادی ہو اور ان کی قسمت کھلے۔

شادی کے لئے ایک اور مجرب عمل:۹

اور جس کنواری لڑکی کا کہیں سے رشتہ نہ آتا ہو اس کے لئے پوری سورۃ رحمٰن پیر یا جمعہ کے دن ایک کاغذ پر لکھ کر اور اس کے نیچے اس لڑکی کا نام مع والدہ کے نام کے لکھنا چاہئے اور یہ عبارت لکھنا ہے۔

یا جماعة الرجال سلبت عفو لکھم کتسلیب التمدة من شجر تھا والجسة من ۲ کما مھا والزھر من ھیا کله وتمینه و ۱۲ لفیت علیکم مجسة وعطفا وحنانا وتخیلا و عشفا و تخیلا وعشقا و تخیلا لا طاعة لکم بالجلوس ولا للقعود حتیٰ تیزو جھا احد منکم والطلب تعطیلھا و دان تزدیجھا یا حلقا نیه مر کر االاروا ج الروحانیه ۲، الساکنه فی قلوب الا حنیة من فیتظرون والی فلا منة فیظرو نھا فی اعنیھم کالشمس المنیرة او کنظر ذلیخا یوسف علیه السلام

یہ عبارت سات مرتبہ لکھیں اور اس کے بعد آیت بطلان قال موسیٰ ما جئتم به السحر آخر تک لکھ کر غسل کے پانی میں ڈال دیں اور اس پانی سے لڑکی کو غسل کرائیں۔ انشاء اللہ ایک ہفتے کے اندر اندر شادی ہو جائے گی۔

محبت قلب سے نکالنے کا عمل:۹

جس شخص کا دل کسی عورت سے متعلق ہو اور اس سے نکاح کرنے پر قدرت نہ ہو سکے اور یہ چاہے کہ اس سے تسلی ہو اور اس کو بھول جائے تو ان حروف کو ہتھیلی پر لکھ کر نہار منہ چاٹ لے یا برتن میں لکھ کر پی لے۔ تین دن اسی طرح کرے اس کو بھول جائے گا۔ اب ق ال ہ

ول ورک م ہ پھر یہ آیت ۱۰ مرتبہ پڑھے۔

وَقِیلَ الْیَوْمَ نَنسَاکُمْ کَمَا نَسِیتُمْ لِقَآءَ یَوْمِکُمْ ھٰذَا وَنَسِیَ
مَاقَدَّمَتْ یَدَاہُ وَلَقَدْ عَھِدْنَا اِلٰی اٰدَمَ مِنْ قَبْلُ فَنَسِیَ وَلَمْ
نَجِدْلَہٗ عَزْمًا کَذٰلِکَ یَنسٰی فُلَانُ بْنُ

شادی کے لئے ایک عمل:۹

یہ عبارت لکھ کر گلے میں ڈالے رشتے آنے لگیں گے۔۲۳ مرتبہ پڑھیں۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَمِنْ کُلِّ شَیْءٍ خَلَقْنَا زَوْجَیْنِ
لَعَلَّکُمْ تَذَکَّرُوْنَ اَللّٰھُمَّ بحق قَوْلِکَ ھٰذا وبحرمۃ نبیّک
محمد" صَلَّی اللہ تَعَالٰی علیہ وَسَلّم اَنّ ترزُق فلاں بنت
فلاں زوجًا موافقًا غیر مُخَالف بَحقّ محمد والِہٖ اجمعین

علم کی فضیلت

کائنات عالم کی بے شمار مخلوقات میں صرف انسان ہی وہ منفرد مخلوق ہے۔ جیسے علم و عرفان عطا کیا گیا۔ یہی وہ قدر ہے جو انسان کی خلافت دنیابت، شرافت وکرامت کی اساس ہے اور یہی قدر حیوانیت اور انسانیت کی وجہ امتیاز ہے۔ علم کے فضیلت کی بارے میں رسول اکرم ﷺ کے بے شمار ارشادات موجود ہیں۔ مشکوٰۃ میں ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا۔

فَضْلُ العَالِمُ عَلَی الْعِابِدِ کَفَضْلِی عَلٰی اَدْنَاکُمْ.

ترجمہ: عالم کی فضیلت عابد پر ایسی ہے جیسی میری فضیلت تم میں سے کسی ادنٰی پر ہے۔

ایک جگہ آپ ﷺ نے فرمایا۔

اَلْعُلَمَآءُ وَرَثَۃُ الْاَنْبِیَا.

ترجمہ: علمائے حق رسول کے وارث ہوتے ہیں۔

آج ہمارا حال یہ ہے کہ باب، دادا کی وراثت حصول کے لئے مرنے مٹنے پر تیار ہوتے ہیں۔ لیکن انبیاء اکرام کی وراثت کی ہمیں نہ طلب ہے نہ ضرورت اس پر ہمارا دعویٰ یہ ہے کہ ہم محبان رسول ہیں۔ عاشق رسول ہیں۔ نہ خود علم دین سیکھتے ہیں اور نہ اپنی اولادوں کو سکھاتے ہیں۔ اس پر طرہ یہ ہے کہ حاملین علم کو ہم حقیر سمجھتے ہیں۔ ان کو اچھا نہیں سمجھتے ہیں۔ علم کی فضیلت کے بارے میں آپ ﷺ کے چند ارشادات لکھے جاتے ہیں تاکہ ہمارے اندر بھی علم کا ذوق پیدا ہو۔

مَنْ سَلَکَ طَرِیْقًا یطلب فِیْہٖ عِلْمًا سَلَکَ اللّٰہ بِہٖ طَرِیْقًا مِنْ
طُرِقُ الْجَنۃِ وَاِنَّ الملائکۃ لَتَضَعُ اَجنِحَتَھَا رِضًا لِطَالِبِ
العِلم وَاِنَّ العَالَمَ یَسْتَغْفِرُ لَہٗ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِی
الْاَرْضِ وَالْحِیْتَانُ فِی جَوْفِ الماءِ وَاِنَّ فَضَلَ العَالِمَ عَلَی
الْعَابِدِ کَفَضْلِ الْقَمرِ لَیْلَۃَ الْبَدَرَ عَلٰی سَائِرِ الکَوَاکِبِ وَاِنَّ
العُلمَاءَ وَرَثَۃُ الانبیاء واِنَّ الانبیاء کُمْ یُوَرِّثُو دِیْنَارًاوَلَادِرھما

وانّما ورّثو العلم فمن اخذ بحظ وافر

ترجمہ: جو کوئی طالب علم کے راستے پر چلے گا۔ اللہ تعالیٰ اس کو جنت کے راستے کی طرف چلائیں گے اور بے شک فرشتے اس کی خوشنودی کے لئے اس کے راستے میں اپنے پر بچھا دیتے ہیں اور عالم کے لئے دعائے خیر کرتے ہیں۔ آسمان والے (فرشتے) اور زمین والے (جن وانس) اور پانی میں رہنے والے جانور، عالم کی فضیلت عابد کے اوپر ایسی ہے۔ جیسے چودھویں رات کے چاند کی فضیلت تمام ستاروں پر اور علماء انبیاء کرام کے وارث ہیں اور انبیاء کرام وراثت میں مال ودولت چھوڑ کر نہیں جاتے۔ انبیاء کرام کی وراثت علم ہے۔ پس جو کوئی علم حاصل کرے گا وہی انبیاء کرام کا وارث ہوگا اور جو یہ علم حاصل کرے گا وہ ایک عظیم حصہ حاصل کرے گا۔ (ترمذی)

فَقِیْہ، وَاحِد، اَشَدُّ عَلَی الشَّیْطَانِ مِنْ اَلْفِ عَابِدٍ.

ترجمہ: ایک فقیہ (عالم) بھاری ہے شیطان پر، ہزاروں عابدوں کے مقابلہ میں۔ (ترمذی)

خَصْلَتَانِ لَا یَجْتَمِعَانِ فِیْ مُنَافِقٍ
حُسْنُ سَمْتٍ وَلَا فِقْهٌ فِی الدِّیْنِ

ترجمہ: دو عادتیں منافق میں جمع نہیں ہوتیں۔ ایک تو خوش خلقی، دوسرے دین کی سمجھ۔

مَنْ یُّرِدِ اللّٰہُ بِہٖ خَیْرًا یُّفَقِّهْهُ فِی الدِّیْنِ
وَاِنَّمَا اَنَا قَاسِمٌ وَاللّٰہُ یُعْطِیْ

ترجمہ: جس بندے کے ساتھ اللہ تعالیٰ بھلائی کا ارادہ فرماتے ہیں۔ تو اس کو دین کی سمجھ عطا فرماتے ہیں اور میں تو اللہ تعالیٰ کی جانت سے تقسیم کرتا ہوں۔ اور اللہ تعالیٰ میری مدد اور رہنمائی فرماتے ہیں۔ اصل میں عطاء اللہ ہی کی طرف سے ہوتی ہے۔ (متفق علیہ)

نَضَّرَ اللّٰہُ اِمْرَأً سَمِعَ مِنَّا شَیْئًا فَبَلَّغَہٗ کَمَا سَمِعَہٗ فَرُبَّ
مُبَلِّغٍ اَوْعٰی لَہٗ مِنْ سَامِعٍ.

ترجمہ: خوش رکھے اللہ تعالیٰ اس شخص کو جس نے مجھ سے کچھ سنا۔ اور جیسے سنا تھا ویسی ہی اس کو دوسرے تک پہنچا دیا۔ کیونکہ بہت سے وہ لوگ جن کو میری بات پہنچائی جاتی ہے سنانے والے سے زیادہ یاد رکھنے والے ہوتے ہیں۔ (ترمذی)

فقہ کی مشہور کتاب ہدایہ میں ہے کہ

مَنْ صَلّٰی خَلْفَ عَالِمٍ تَقِیٍّ فَکَاَنَّمَا صَلّٰی خَلْفَ نَبِیٍّ.

ترجمہ: جس شخص نے پرہیزگار عالم کے پیچھے نماز پڑھی گویا اس نے نبی کے پیچھے نماز پڑھی۔

ان احادیث کو پڑھ کر ہم یہ سوچیں گے کہ آخر اتنی بڑی فضیلت کیسے حاصل کر سکتے ہیں اور ہمارا شمار ان عظیم ہستیوں میں کیسے ہو سکتا ہے تو قربان جائیے اس ہستی پر جو رحمۃ للعالمین ہے۔ شفیع المذنبین ہے اور جس کی تعریف میں قرآن نے کہا حریص علیکم بالمومنین رؤوف الرحیم اس نے ہمیں یہ آسان نسخہ ارشاد فرمایا کہ کم سے کم محنت میں بڑا درجہ حاصل کر سکیں۔ چنانچہ آپ ﷺ نے فرمایا۔

مَنْ حَفِظَ عَلٰی اُمَّتِیْ اَرْبَعِیْنَ حَدِیْثًا فِیْ اَمْرِ دِیْنِهَا بَعَثَ اللّٰہُ
فَقِیْهًا وَکُنْتُ لَہٗ یَوْمَ الْقِیَامَةِ شَافِعًا وَّشَهِیْدًا.

ترجمہ: میری امت میں سے جو شخص چالیس حدیثیں امر دین کے متعلق یاد کر لے گا تو ایسے شخص کو اللہ تعالیٰ قیامت میں فقہا میں اٹھائے گا اور میں ان کے لئے گواہی دوں گا اور سفارش کروں گا۔

علماء اور فقہا میں ہمارا شمار ہو جائے گا اور قیامت میں رسول اللہ ﷺ ہمارے لئے گواہی دیں گے اس سے بڑھ کر مسلمان کے لئے کیا خوش قسمتی ہو سکتی ہے۔ لیکن تھوڑی سی محنت درکار ہے چنانچہ اس عظیم نعمت کو پانے کے لئے اور اس کو حاصل کرنے کے لئے آسان حدیثیں آپ کی خدمت میں پیش کر رہے ہیں۔ ان کو یاد کر لیجئے اور اس نعمت عظمیٰ کو پا لیجئے۔

۱. اِذَا اَسَاْتَ فَاَحْسِنْ

ترجمہ: جب تم برائی کرو تو فوراً نیکی کر لیا کرو۔

۲. زِنْ وَارْجِحْ

ترجمہ: تولو اور جھکتا ہوا تولو۔

۳. اِسْمَحْ يُسْمَحْ لَكَ.

ترجمہ: رعایت کیا کرو تمہارے ساتھ بھی رعایت کی جائے گی۔

۴. تَهَادَوْا تَحَابُّوْا.

ترجمہ: آپس میں ہدیہ دیا کرو۔ محبت ہو جائے گی۔

۵. قُمْ فَصَلِّ فَإِنَّ فِي الصَّلٰوةِ شِفَاءً.

ترجمہ: اٹھ نماز پڑھ بے شک نماز میں شفا ہے۔

۶. إِنَّ أَوَّلَ مَا يُحَاسَبُ بِهِ الْعَبْدُ الصَّلٰوةُ

ترجمہ: پہلے جس چیز کا بندے سے حساب لیا جائے گا وہ اس کی نماز ہے۔

۷. وَاللّٰهُ فِي عَوْنِ الْعَبْدِ مَا كَانَ الْعَبْدُ فِي عَوْنِ أَخِيهِ

ترجمہ: اللہ اس بندے کی مدد کرتا رہتا ہے۔ جب تک وہ اپنے بھائی کی مدد سے لگا رہتا ہے۔

۸. مَنْ كَانَ لِلّٰهِ كَانَ اللّٰهُ لَهُ.

ترجمہ: جو اللہ کا ہو گیا سب کچھ اس کا ہو گیا۔

۹. إِنَّ مِنْ أَحَبِّكُمْ إِلَيَّ أَحْسَنُكُمْ أَخْلَاقاً.

ترجمہ: تم دوستوں میں مجھے زیادہ محبوب وہ ہیں۔ جن کے اخلاق اچھے ہیں۔

۱۰. إِنَّ مِنْ خِيَارِكُمْ أَحْسَنُكُمْ أَخْلَاقاً.

ترجمہ: تم میں سب سے اچھے وہ لوگ ہیں جن کے اخلاق اچھے ہیں۔

۱۱. إِنَّ أَثْقَلَ شَيْءٍ يُوضَعُ فِي مِيزَانِ الْمُؤْمِنِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ خُلُقٌ حَسَنٌ.

ترجمہ: قیامت کے دن مومن کے میزان عمل میں سب سے زیادہ وزنی اور بھاری چیز جو رکھی جائے گی۔ وہ اس کے اچھے اخلاق ہوں گے۔

۱۲. اَلدُّنْيَا سِجْنُ الْمُؤْمِنِ وَجَنَّةُ الْكَافِرِ.

ترجمہ: دنیا مومن کے لئے قید خانہ ہے۔ اور کافر کے لئے جنت ہے۔

۱۳. إِذَا أَحَبَّ اللّٰهُ عَبْداً حَمَاهُ الدُّنْيَا كَمَا يَظَلُّ أَحَدُكُمْ يَحْمِي سَقِيمَهُ الْمَاءَ

ترجمہ: جب اللہ کسی بندی سے محبت کرتا ہے تو دنیا سے اس کو اس طرح پرہیز کراتا ہے۔ جس طرح کہ تم میں سے کوئی اپنے مریض کو پانی سے پرہیز کراتا ہے۔

۱۴. قَلْبُ الْمُؤْمِنِ بَيْنَ أَصَابِعِ الرَّحْمٰنِ.

ترجمہ: مومن کا دل رحمٰن کی دو انگلیوں کے بیچ میں ہے۔

۱۵. إِيَّاكَ وَالتَّنَعُّمَ فَإِنَّ عِبَادَ اللّٰهِ لَيْسُوْا بِالْمُتَنَعِّمِيْنَ.

ترجمہ: آرام طلبی اور خوش عیشی سے بچتے رہنا۔ اللہ کے خاص بندے آرام طلب اور خوش عیش نہیں ہوا کرتے۔

۱۶. اَلْكَيِّسُ مَنْ دَانَ نَفْسَهُ وَعَمِلَ لِمَا بَعْدَ الْمَوْتِ وَالْعَاجِزُ مَنْ اتَّبَعَ نَفْسَهُ هَوَاهَا وَتَمَنّٰى عَلَى اللّٰهِ.

ترجمہ: ہوشیار اور دانا وہ ہے جو اپنے نفس کو قابو میں رکھے اور موت کے بعد کے لئے عمل کرے اور نادان وہ ہے جو اپنے کو اپنی خواہشات نفس کا تابع کر دے اور اللہ سے امیدیں باندھے۔

۱۷. يُحْرَمُ الرِّفْقَ يُحْرَمُ الْخَيْرَ.

ترجمہ: حرص و بخل اور ایمان کبھی ایک دل میں جمع نہیں ہو سکتے۔

۱۸. لَا يَجْتَمِعُ الشُّحُّ وَالْإِيمَانُ فِي قَلْبِ عَبْدٍ أَبَداً.

ترجمہ: جس بندے نے بھی اللہ کے لئے کسی بندہ سے محبت کی۔ اس نے اپنے رب عزوجل ہی کی عظمت و توقیر کی۔

۱۹. مَا أَحَبَّ عَبْدٌ عَبْدَ اللّٰهِ إِلَّا أَكْرَمَ رَبَّهُ عَزَّوَجَلَّ.

ترجمہ: جس بندے نے بھی اللہ کے لیے کسی بندہ سے محبت کی۔ اس نے اپنے رب عزوجل ہی کی عظمت و توقیر کی۔

۲۰ حُبُّ الدُّنْيَا رَأْسُ كُلِّ خَطِيْئَةٍ.

ترجمہ: دنیا کی محبت تمام خطاؤں کی جڑ ہے۔

۲۱. اَلْمَرْءُ مَعَ مَنْ أَحَبَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ.

ترجمہ: جو آدمی جس سے محبت کرتا ہے وہ قیامت میں اس کے ساتھ ہوگا۔

۲۲. اَلْمَرْءُ عَلٰى دِيْنِ خَلِيْلِهٖ فَلْيَنْظُرْ أَحَدُكُمْ مَنْ يُخَالِلُ.

ترجمہ: آدمی اپنے دوست کے دین پر ہوتا ہے۔تم میں سے ہر ایک کو چاہئے دیکھے کہ وہ کس سے دوستی رکھتا ہے۔

۲۳. اِنَّ اللّٰہَ لَا یَنْظُرُ اِلٰی صُوَرِکُمْ وَاَمْوَالِکُمْ وَلٰکِنْ یَّنْظُرُ اِلٰی قُلُوْبِکُمْ وَاَعْمَالِکُمْ.

ترجمہ: بے شک اللہ تعالیٰ نہیں دیکھتا تمہاری صورتوں کو اور تمہارے مالوں کو۔لیکن اللہ تعالیٰ تمہارے دلوں کو اور تمہارے اعمالوں کو دیکھتا ہے۔

۲۴. اَلَّذِیْ یَذْکُرُ رَبَّہٗ وَالَّذِیْ لَا یَذْکُرُ رَبَّہٗ کَمَثَلِ الْحَیِّ وَالْمَیِّتِ.

ترجمہ: جو اللہ کا ذکر کرتا ہے اور جو اللہ کا ذکر نہیں کرتا ان کی مثال زندہ اور مردے کی ہے۔

۲۵. مَا مِنْ عَمَلٍ اَنْجٰی لَہٗ مِنْ عَذَابٍ مِنْ ذِکْرِ اللّٰہِ.

ترجمہ: کوئی عمل نہیں ہے جو زیادہ بچائے اللہ کے عذاب سے ذکر اللہ کے علاوہ۔

۲۶. نِعْمَتَانِ مَغْبُوْنٌ "فِیْهِمَا کَثِیْرٌ" مِنَ النَّاسِ اَلصِّحَّةُ وَالْفَرَاغُ.

ترجمہ: دو نعمتیں ایسی ہیں کہ بہت سے لوگ ان میں نقصان اٹھاتے ہیں۔(اچھے کام نہیں کرتے) اور وہ دو نعمتیں صحت اور فراغ بالی ہیں۔

۲۷. لَا تُصَاحِبْ اِلَّا مُؤْمِناً وَلَا یَأْکُلْ طَعَامَکَ اِلَّا تَقِیٌّ".

ترجمہ: دوستی مت رکھو مگر مومن سے اور تیرے کھانے کو غیر متقی نہ کھائے۔

۲۸. اِذَا اَحَبَّ الرَّجُلُ اَخَاہُ فَلْیُخْبِرْہُ اِنَّہٗ یُحِبُّہٗ.

ترجمہ: جب آدمی کسی بھائی سے محبت کرے تو اسے چاہئے کہ وہ اس کو بتا دے کہ وہ اس سے محبت کرتا ہے۔

۲۹. مَنْ اَتٰی عَرَّافاً فَسَاَلَہٗ عَنْ شَیْءٍ لَمْ یُقْبَلْ لَہٗ صَلٰوۃٌ اَرْبَعِیْنَ لَیْلَةً. (مسلم)

ترجمہ: جو کوئی کسی نجومی (کاہن، جادوگر، پامسٹ) کے پاس جائے اور اس

سے کسی چیز کے متعلق پوچھے تو اس کی ۴۰ راتوں کی نماز قبول نہیں ہوگی۔

۳۰. اَلتَّثَاؤُبُ فِی الصَّلٰوۃِ مِنَ الشَّیْطَانِ فَاِذَا تَثَاءَ بَ اَحَدُکُمْ فَلْیَکْظِمْ مَا اسْتَطَاعَ.

ترجمہ: نماز میں جماہی شیطان کی طرف سے ہے پس تم میں سے کسی کو جماہی آئے تو اس کو چاہئے کہ پوری استطاعت سے روکے۔

۲۹. مَا اَحَبَّ عَبْدٌ" عَبْدَ اللّٰہِ اِلَّا اَکْرَمَ رَبَّہٗ عَزَّوَجَلَّ.

ترجمہ: جب کسی بندے نے اللہ کے لئے کسی بندے سے محبت کی تو گویا اس نے اللہ کی عزت کی۔

لَا یَحِلُّ الْکِذْبُ اِلَّا فِیْ ثَلٰثٍ کِذْبِ الرَّجُلِ اِمْرَاَتَہٗ لِیُرْضِیَهَا وَالْکِذْبُ فِی الْحَرْبِ وَالْکِذْبُ یُصْلِحُ بَیْنَ النَّاسِ.

ترجمہ: تین موقعوں کے سوا جھوٹ بولنا جائز نہیں۔ایک آدمی کا جھوٹ بولنا اپنی بیوی کو راضی کرنے کے لئے، دوسرا جنگ کے وقت جھوٹ بولنا اور لوگوں کے درمیان صلح کرانے کے لئے۔

مَنْ سَاَلَ اللّٰہَ الشَّهَادَةَ بِصِدْقٍ بَلَّغَهُ اللّٰہُ مَنَازِلَ الشُّهَدَاءِ وَاِنْ مَاتَ عَلٰی فِرَاشِہٖ.

ترجمہ: جو شخص اللہ سے سچے دل سے شہادت کا سوال کرے (یعنی طلب کرے) تو اللہ اس کو (طلب کرنے والے کو) شہیدوں کے درجے تک پہنچا دے گا۔اگرچہ وہ بستر علالت پر جان دے۔

مَنْ مَاتَ وَلَمْ یَغْزُ وَلَمْ یُحَدِّثْ بِهٖ نَفْسَهٗ مَاتَ عَلٰی شُعْبَةٍ مِنْ نِفَاقٍ.

ترجمہ: جو شخص مرا اور اس نے نہ کبھی جہاد کیا اور نہ جہاد کا خیال رکھنے کی دل میں نیت کی تو وہ نفاق کے شعبوں میں سے کسی شعبہ میں مرے گا۔

(مشکوٰۃ)

لَا یَلِجُ النَّارَ مَنْ بَکٰی مِنْ خَشْیَةِ اللّٰہِ حَتّٰی یَعُوْدَ اللَّبَنُ فِیْ

الضَّرعِ وَلَا یَجْتَمِعُ علی عَبْدٍ غُبار'' فِی سَبِیْلِ اللہِ دُخَانُ جَھَنَّمَ.

ترجمہ: آگ میں وہ شخص داخل نہیں ہوگا جو اللہ کے خوف سے رویا۔ یہاں تک کہ دودھ اپنے تھنوں میں واپس نہ چلا جائے۔

كَانَ النَّبِیَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِذَا فَرَغَ مِنْ دَفْنِ الْمَیِّتِ وَقَفَ عَلَیْہِ فَقَالَ اِسْتَغْفِرُوْا لِاَخِیْکُمْ ثُمَّ سَلُوْالَہٗ بِالتَّثْبِیْتِ فَاِنَّہٗ الْاٰن یُسْأَلُ.

ترجمہ: جب رسول اللہ ﷺ میت کے دفن سے فارغ ہوتے تو وہاں کھڑے ہو کر فرماتے کہ اپنے بھائی کے لئے بخشش طلب کرو۔ اس کے لئے ثابت قدم رہنے کی دعا کرو۔ بے شک اس وقت اس سے سوال کیا جائے گا۔

قَالَ رَسُوْلُ اللہِ ﷺ فَاتِحَۃُ الْکِتَابِ شِفَاء'' مِنْ کُلِّ دَاءٍ.

ترجمہ: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا سورۃ فاتحہ میں ہر مرض کی دوا ہے۔

مَنْ قَرَأَ یٰسٓ اِبْتِغَاءَ وَجْہِ اللہِ غُفِرَلَہٗ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِہٖ فَاقْرَءُوْھَا عِنْدَ مَوْتَاکُمْ.

ترجمہ: جس نے یس اللہ کی رضا کے لئے پڑھی تو پچھلے تمام گناہ بخش دیئے جاتے ہیں۔ پس (اے لوگو) اپنے مردے کے پاس کی تلاوت کیا کرو۔ (مشکوٰۃ)

اِنَّ اللہَ یَبْسُطُ یَدَہٗ بِاللَّیْلِ لِیَتُوْبَ مُسِیْءُ النَّھَارِ وَیَبْسُطُ یَدَہٗ بِالنَّھَارِ لِیَتُوْبَ مُسِیْءُ اللَّیْلِ حَتّٰی تَطْلُعَ الشَّمْسُ مِنْ مَغْرِبِھَا.

ترجمہ: بے شک اللہ تعالیٰ ہاتھ پھیلاتے ہیں رات میں تاکہ دن کے گناہگار توبہ کرلیں اور بے شک اللہ تعالیٰ ہاتھ پھیلاتے ہیں دن میں۔ تاکہ رات کے گناہ گار توبہ کرلیں۔ یہاں تک کہ سورج مغرب سے نکلے۔ (یعنی قیامت آنے تک)۔ (مشکوٰۃ)

كُلُّ بَنِیْ آدَمَ خَطَّاء'' وَخَیْرُ الْخَطَّائِیْنَ التَّوَّابُوْنَ.

ترجمہ: تمام بنی آدم خطاء کار ہیں اور بہترین خطا کار وہ ہیں جو توبہ کرنے والے ہیں۔ (مشکوٰۃ)

اِنَّ اللہَ یُحِبُّ الْعَبْدَ الْمُؤْمِنَ الْمُفَتَّنَ التَّوَّابَ.

ترجمہ: بے شک اللہ تعالیٰ فتنے میں پڑے ہوئے اس مومن بندے سے محبت کرتے ہیں جو توبہ کرنے والا ہے۔ (مشکوٰۃ)

قبولیت دعا کے بعض خاص اعمال

پہلے دعا کی فضیلت:

انسان کی زندگی میں ایسے واقعات وحوادث بھی آتے ہیں جب اسے دوسروں کی مدد و اعانت کی ضرورت ہوتی ہے۔ لیکن اگر اس کا مددگار معان کمزور ہے تو اس کی مدد سے اس کا مقصد حل نہیں ہوتا۔ اس لئے کسی ایسی ہستی کی مدد واعانت کی ضرورت ہوتی ہے۔ جس کو وہ سمیع وبصیر اور مافوق الفطری اقتدار کا مالک سمجھتا ہے۔ تاکہ اس کا مسئلہ و مقصد حل ہو جائے۔ الجھن کے بعد سلجھن اور عسر کے بعد یسر پیدا ہو۔ وہ کون سی ذات ہے۔ جس کے ہاتھ میں کل کائنات ہے۔ زبردست قوت والا ہے۔ مختار کل ہے اور جو چشم زون میں آدمی کی الجھنوں کو دور فرما کر دل و دماغ میں فرحت وسرور پیدا کر دیتا ہے۔ وہ صرف پروردگار دو عالم ہی ہے جو کن فیکون کی طاقت رکھتا ہے۔ اور جس نے انبیاء کے ذریعہ ہمیں وہ انمول ہیرا عطا کیا جس کا قدر و منزلت کا ٹھکانا ہی نہیں۔ اور وہ ہیرا "دعا" ہے۔ دعا ایک ایسا مضبوط قلعہ ہے، جسے آفات اور مصائب کے دشمن فتح نہیں کر سکتے، وہ ایک ایسا ہتھیار ہے جس سے رنج وغم، فکر و پریشانی سب ختم کر دیجئے جاتے ہیں۔ اس لئے حضور اکرم ﷺ نے فرمایا ہے۔ الدعاء سلاح المومن۔ یعنی دعا مومن کا ہتھیار ہے۔ ترمذی میں ہے کہ الدعاء ھوالعبادہ۔ اس کے بعد آپ نے یہ آیت تلاوت فرمائی۔

وقالی ربکم ادعونی استجب لکم ان الذین یستکبرون
عن عبادتی سید خلون جھنم واخرین.

اس آیت کے تحت یستکبرون کے لفظ کے وضاحت یوں ہو سکتی ہے کہ بندہ محتاج ہو کر بھی اپنے آپ کو مختار کل سمجھ لے تو اسی حالت کو تکبر کہا گیا ہے اور یہ بھی کہ اپنی تدبیر وسعی کو موثر سمجھ کر حق تعالیٰ کے قادر مطلق، کارساز و کارفرماں ہونے سے عملاً بغاوت حقیقت میں اظہار تکبر ہے۔ اور تکبر عبودیت کی عین ضد ہے۔ اسی وجہ سے یہاں ایسے شخص کو جہنم کی وعید سنائی جا رہی ہے۔ ایک لطیف نکتہ یہاں یہ بھی پوشیدہ ہے کہ حق تعالیٰ کریم ہے۔ وہ یہ چاہتا ہے کہ مانگنے والے ہر وقت ہمہ دم اس کے آگے ہاتھ پھیلاتے رہیں ورنہ اس کی کریمی کی غیرت اس کے غصہ کا باعث بن جاتی ہے۔ گویا یہ ایک طرح سے بظاہر وعید ہے۔ تو

دوسری طرف اظہار رحمت ہے۔ جیسا کہ حدیث اس بات کی دلیل ہے کہ من لم یسئل اللہ یغضب علیہ دعا کی فضیلت واہمیت کا اندازہ مندرجہ ذیل احادیث سے بھی ہوتا ہے۔ محمد ﷺ نے فرمایا۔ ان الدعاء ینفع مما نزل ومما لم ینزل فعلیکم عباد اللہ باالدعا۔ یعنی دعا کارآمد اور مفید ہے۔ ان حوادث میں بھی جو نازل ہو چکے ہیں اور ان میں بھی جو ابھی نازل نہیں ہوئے۔ پس اے خدا کے بندو دعا کا اہتمام کرو ایک حدیث میں ہے کہ لیس شیء اکرم علی اللہ من الدعاء۔ اللہ کے ہاں کوئی چیز اور کوئی عمل دعا سے زیادہ عزیز نہیں ہے۔ ایک اور روایت میں ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا کہ من سرہ ان یستجیب اللہ لہ عند الشدائد فلیکثر الدعاء فی الرخاء۔ یعنی جو کوئی یہ چاہئے کہ پریشانیوں اور تنگیوں کے وقت اللہ تعالیٰ اس کی دعا قبول فرمائے۔ تو اس کو چاہئے کہ عافیت اور خوشحالی کے زمانے میں زیادہ دعا کیا کرے۔

دعاء مومن کا نافع ترین ہتھیار ہے:

دعا مومن کا نافع ترین ہتھیار ہے۔ بلاد مصیبت کا مدمقابل ہے دعا بلا ومصیبت کی مدافعت کرتی ہے اور اس سے انسان کو محفوظ رکھتی ہے۔ اگر بلا نازل ہو چکی ہے تو اسے پست وہلکا کر دیتی ہے۔ جیسا کہ روایت میں آتا ہے۔ الدعاء سلاح المومن. وعماد الدین ونور السموت والارض.

یعنی دعا مومن کا ہتھیار ہے اور دین کا ستون اور زمین و آسمان کا نور ہے۔ ایک روایت میں تو یہ بھی ہے کہ دعا تقدیر کو بدل دیتی ہے۔ آپ نے ارشاد فرمایا کہ

لا یرد القضاء الا الدعاء۔ ایک روایت میں ہے کہ انہ لا یھلک مع الدعاء احد۔ مطلب یہ ہے کہ دعا کرنے کے بعد کوئی شخص ہلاک نہیں ہو سکتا۔ اس لئے مومن کو چاہئے کثرت سے دعا کیا کرے۔ چلتے پھرتے، اٹھتے بیٹھتے خدا سے مانگنے کی عادت ڈالے تو ہمیشہ فتنہ وفساد سے امن میں رہے گا۔

دعا کی تاثیر کیوں نہیں ہوتی:

وہ عادت قبیحہ جو دعا کے اثر کو مرتب ہونے سے روکتی ہے وہ یہ ہے کہ بندہ جلد بازی کرتا ہے۔ دعا کی مقبولیت واستجابت و تاخیر ہو جاتی ہے تو بندہ مایوس ہو کر دعا کرنا ترک کر

دیتا ہے۔ اس وقت اس کا حال اس آدمی کی طرح ہوتا ہے۔ جس نے کھیت میں دانے ڈالے یا باغ میں درخت لگائے۔ اور اپنے کھیتوں کی خوب حفاظت کرتا رہا ان کو پانی دیتا رہا ۔لیکن جب اس کے کمال کا وقت آیا اور پھل کا زمانہ قریب ہوا تو اس نے کھیتی اور درختوں کو چھوڑ دیا اور اس سے غافل ہوگیا۔ جیسا کہ روایت میں ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا۔

یستجاب لاحدکم مالم یعجل یقول دعوت فلم یستجب لی۔

ترجمہ: یعنی تم میں سے ہر ایک کی دعا قبول ہوتی ہے۔ اگر تم جلد بازی نہ کرو۔ دعا کرنے والا کہتا ہے۔ میں نے دعا کی مگر میری دعا قبول نہیں ہوئی۔

اسی طرح ایک روایت میں ہے کہ۔

لا یزال یستجاب للعبد ما لم یدع باثم او قطیعة رحم مالم یستعجل

ترجمہ: یعنی بندے کی دعا قبول ہوتی ہے۔ جب کہ وہ گناہ اور قطع رحم کی دعا نہ کرے اور جلد بازی نہ کرے۔

حضور اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ بندے کی ہمیشہ خیر و بھلائی ہے جب تک کہ وہ جلد بازی نہیں کرتا۔ صحابہ نے عرض کیا یا رسول اللہ کیف یستعجل ۔آپ نے فرمایا کہ بندہ کہتا ہے۔ میں نے رب سے بہت دعا مانگی۔ لیکن میری دعا اس نے قبول نہیں کی۔

غرض ان احادیث کو لکھنے کا مقصد یہ ہے کہ دعا کرنے والا یقین کے ساتھ مسلسل دعا کرے اس کی دعا ضرور بالضرور شرف قبولیت کو پہنچے گی۔ اب ہم آپ کی خدمت میں قبولیت دعا کی مجربات نقل کرتے ہیں۔

آیت الکرسی کے سردار موکل کا بخشا ہوا قوت حافظہ کا ایک بابرکت عمل:۶

قوت حافظہ کے متعلق جب موکل صاحب سے پوچھا گیا تو انہوں نے فرمایا کہ آپ الم نشرح اور رب الشرح لی کے متعلق جانتے ہوں گے۔ لیکن ہم جس طرح بتلا رہے ہیں آپ ویسے ہی عمل کریں تو یقیناً فائدہ ہوگا۔ ہر نماز کے بعد پہلے الم نشرح کی پوری سورۃ ۱۱ بار اور پھر یہ آیت رب الشرح لی آخر تک (۱۳) مرتبہ باری باری اس طرح پڑھیں کہ آخر میں الم

نشرح آئے۔ پڑھنے کے بعد پانی پر دم کر کے پئیں یا یا اپنے اوپر پھونک لیں۔ عمل کی مدت ۶ دن ہے۔

آیت الکرسی کے سردار موکل نے قوت حافظہ کے لئے یہ عمل ارشاد فرمایا:۶

اول و آخر ۲ بار درود مدنی پھر پہلے دن پوری سورہ بقرہ ۵ بار پھر دوسرے دن ایک دفعہ سورہ یٰسین پھر بقیہ ۴ دنوں میں بعد نماز فجر ۶ دفعہ آیت الکرسی پڑھیں تو انشاءاللہ قوت حافظہ کے لئے یہ بہت کافی ہے۔

ابدال بننے کی دعا:۲

جو شخص مندرجہ ذیل دعا کو دن میں ۹ بار امت محمدی ﷺ کا غم رکھتے ہوئے پڑھے اور ان پر رحمت و شفقت کے لئے اللہ سے دعا کرے تو اللہ تعالیٰ ایسے شخص کو ابدالوں میں داخل فرمائے گا۔ دعا یہ ہے۔

اَللّٰھُمَّ اَصْلِحْ اُمَّةَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ اَللّٰھُمَّ ارْحَمْ اُمَّةَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ اَللّٰھُمَّ فَرِّجْ عَنْ اُمَّةِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ

استجابت دعا کا مجرب عمل:۲

یہ سجدے والا عمل کہلاتا ہے۔ اس کے پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ کسی ایک مقصد کی نیت سے یہ دعا لے کر بیٹھے اور بسم اللہ کہہ کر ایک آیت پڑھے اور پھر فوراً سجدہ کرے سجدے میں ۳ بار یا ۷ بار سبحان ربی الاعلیٰ پڑھتے ہوئے اپنے مقصد کے لئے دل ہی دل میں دعا کرتا رہے۔ پھر سجدے سے سر اٹھالے اور دوسری آیت سجدے میں پڑھی۔ اسی طرح تمام آیتیں پڑھی اور سجدے کرے۔ بعد ۴ اسجدوں کے ہاتھ اٹھا کر اپنے مقصد کے لئے دعا کرے۔

۱۔ اِنَّ الَّذِیْنَ عِنْدَ رَبِّکَ لَا یَسْتَکْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِہٖ وَیُسَبِّحُوْنَہٗ وَلَہٗ یَسْجُدُوْنَ

سورۃ الاعراف آیت ۲۵۶۔ ۳ بار۔

۲۔ وَلِلّٰہِ یَسْجُدُ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ طَوْعًا وَّکَرْھًا

وَّطِلٰلُهُم بِالغُدُوِّ وَ الاٰصَالِ

سورۃ الرعد آیت ۱۵۔۹ بار۔

۳۔ یَخَافُوْنَ رَبَّھُمْ مِّنْ فَوْقِھِمْ وَیَفْعَلُوْنَ مَایُؤْمَرُوْنَ

سورۃ النحل آیت ۵۰۔۵ بار۔

۴۔ وَیُخِرُّوْنَ لِلْاَذْقَانِ یَبْکُوْنَ وَیَزِیْدُھُمْ خُشُوْعًا

سورۃ بنی اسرائیل آیت ۱۰۸۔۸ بار۔

۵۔ اُولٰٓئِکَ الَّذِیْنَ اَنْعَمَ اللّٰہُ عَلَیْھِمْ مِّنَ النَّبِیّٖنَ مِنْ ذُرِّیَّةِ اٰدَمَ
ق وَمِمَّنْ حَمَلْنَا مَعَ نُوْحٍ ز وَّمِنْ ذُرِّیَّةِ اِبْرٰھِیْمَ وَاِسْرَآئِیْلَ ز
وَمِمَّنْ ھَدَیْنَا وَاجْتَبَیْنَا ط اِذَاتُتْلٰی عَلَیْھِمْ اٰیٰتُ الرَّحْمٰنِ
خَرُّوْا سُجَّدًا بُکِیًّا

سورۃ مریم آیت ۵۸۔۴ بار۔

۶۔ اَلَمْ تَرَاَنَّ اللّٰہَ یَسْجُدُلَہٗ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِی الْاَرْضِ
وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ وَالنُّجُوْمُ وَالْجِبَالُ وَالشَّجَرُ وَالدَّوَآبُّ
وَکَثِیْرٌ مِّنَ النَّاسِ ط وَکَثِیْرٌ حَقَّ عَلَیْہِ الْعَذَابُ ط وَمَنْ یُّھِنِ
اللّٰہُ فَمَالَہٗ مِنْ مُّکْرِمٍ ط اِنَّ اللّٰہَ یَفْعَلُ مَایَشَآءُ ط

سورۃ الحج آیت ۱۸۔۲ بار۔

۷۔ وَاِذَ قِیْلَ لَھُمُ اسْجُدُوْ لِلرَّحْمٰنِ قَالُوْا وَمَا الرَّحْمٰنُ ق
اَنَسْجُدُ لِمَا تَاْمُرُنَا وَ زَادَھُمْ نُفُوْرًا

سورۃ الفرقان آیت ۶۰۔۹ بار۔

۸۔ اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمَ

سورۃ النحل آیت ۲۶۔۷ بار۔

۹۔ اِنَّمَا یُؤْمِنُ بِاٰیٰتِنَا الَّذِیْنَ اِذَا ذُکِّرُوْا بِھَا خَرُّوْ سُجَّدًا
وَّسَبَّحُوْا بِحَمْدِ رَبِّھِمْ وَھُمْ لَا یَسْتَکْبِرُوْنَ

سورۃ السجدہ آیت ۱۵۔۴ بار۔

۱۰۔ قَالَ لَقَدْ ظَلَمَکَ بِسُؤَالِ نَعْجَتِکَ اِلٰی نِعَاجِہٖ ط وَاِنَّ
کَثِیْرًا مِّنَ الْخُلَطَآءِ لَیَبْغِیْ بَعْضُھُمْ عَلٰی بَعْضٍ اِلَّا الَّذِیْنَ

اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَقَلِیْلٌ مَّاھُمْ ط وَظَنَّ دَاوٗدُ اَنَّمَا
فَتَنّٰہُ فَاسْتَغْفَرَ رَبَّہٗ وَخَرَّ رَاکِعًا وَّاَنَابَ

سورۃ ص آیت ۲۴۔۸ بار۔

۱۱۔ فَاِنِ اسْتَکْبَرُوْا فَالَّذِیْنَ عِنْدَ رَبِّکَ یُسَبِّحُوْنَ لَہٗ بِالَّیْلِ
وَالنَّھَارِ وَھُمْ لَایَسْئَمُوْنَ

سورۃ حم السجدہ آیت ۴۱۔۹ بار۔

۱۲: فَاسْجُدُوْلِلّٰہِ وَاعْبُدُوْا

سورۃ النجم آیت ۶۲۔۵ بار۔

۱۳: وَاِذَ قُرِئَ عَلَیْھِمُ الْقُرْاٰنُ لَا یَسْجُدُوْنَ

سورۃ انشقاق آیت ۲۱۔۲ بار۔

۱۴: کَلَّاءِ لَا تُطِعْہُ وَاسْجُدْ وَاقْتَرِبْ

سورب العلق آیت ۱۹۔۸ بار۔

دوسرا عمل:۲

بعد نماز عصر جائے نماز پر بیٹھ جائیں اور خشوع وخضوع کے ساتھ یہ دعا مغرب کی اذان سے پہلے کچھ دیر تک ۱۳ بار پڑھتے رہیں۔ اور پھر اپنے مقصد کے لئے دعا کریں۔ یہاں تک کہ مغرب کی اذان ہوجائے۔ ہر جمعہ کی عصر اور مغرب کے درمیان یہ دعا پڑھنی ہے۔ یہ مسلسل تین جمعہ تک پڑھیں۔ دعا یہ ہے۔

یَا اللّٰہُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ.

تیسرا عمل:۲

بعد نماز فجر یہ عمل مسلسل چار روز تک کریں۔ ہر دعا قبول ہوگی اور اگر کام نہیں ہونے والا ہے تو آپ یہ دعا پڑھ ہی نہیں سکیں گے۔ دعا یہ ہے۔

بسم اللّٰہ الرحمن الرحیم وَلَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ
الْعَلِیِّ الْعَظِیْمَ اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَسْئَلُکَ یَا قَدِیْمُ یَادَائِمُ یَافَرِدُ یَا
اَحَدُ وِتْرُ وَیَاصَمَدُ وَیَاحَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا ذَالْجَلَالِ وَالْاِکْرَام

فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ
رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ

جو دعا مانگے انشاء اللہ قبول ہوگی۔ یہ دعا ۱۳ مرتبہ پڑھنا ہے۔

چوتھا دعا:۲

ایک بزرگ نے بعد انتقال کے یہ دعا بتلائی اور کہا کہ یہ دعا پڑھ کر میرے لئے تم دعا کرو۔ تاکہ میں آخرت میں تفصیلی حساب میں نجات پاسکوں۔ فی الحال تو میں عذاب الٰہی سے بچ گیا ہوں۔ لیکن آگے کا مجھے ڈر ہے۔ ان بزرگ نے دو دفعہ خواب میں آکر کہا۔ وہ دعا یہ ہے۔

چار رکعت نماز نفل ایک تکبیر تحریمہ سے پڑھے۔ پہلی رکعت میں الحمد شریف کے بعد ۹ دفعہ۔ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ. فَاسْتَجَبْنَا لَہٗ وَنَجَّیْنٰہُ مِنَ الْغَمِّ وَکَذٰلِکَ نُنْجِی الْمُؤْمِنِیْنَ ۴ بار۔ دوسری رکعت میں الحمد شریف کے بعد ۸ بار اِنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ ۔تیسری رکعت میں الحمد شریف کے بعد ۴ دفعہ وَاُفَوِّضُ اَمْرِیْۤ اِلَی اللّٰہِ اِنَّ اللّٰہَ بَصِیْرٌ " بِالْعِبَادِ۔ چوتھی رکعت میں الحمد شریف کے بعد ۹ مرتبہ۔ حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ پڑھے۔ پھر سلام پھیرنے کے بعد سجدے میں سر رکھے۔ اور ۷ مرتبہ اِنِّیْ مَغْلُوْبٌ " فَانْتَصِرْ پڑھے۔ پھر اپنی حاجت اللہ تعالیٰ سے طلب کرے۔ انشاء اللہ العزیز حاجت پوری ہوگی۔ مجرب اور آزمودہ ہے۔

اسم ذات کے موکل کے ذریعہ قطب الاقطاب سے ملاقات:

ایک عامل نے مجھ پر اثرات کروانے شروع کئے اور اس سلسلے میں انہوں نے جادوگروں سے مدد حاصل کی اور مجھ پر جادو کرانے لگے۔ بعض اوقات جادو کا اثر مجھ پر اس طرح ہوتا کہ میں اپنے آپ کو آگ میں محسوس کرتا اور مجھ پر خوف طاری ہوتا۔ چنانچہ میں اس سے پریشان ہوگیا اور میں نے اس ذات کے موکلین سے رابطہ کیا اور مشورہ چاہا۔ انہوں نے ساری باتیں سنی اور فرمایا کہ جمعرات کے دن صبح پورے قرآن کی ایک سو چودہ سورتوں کے موکلین سے رابطہ کیجئے۔ اور پھر سب مل کر کچھ طے کرتے ہیں کہ کیا کریں۔ ہم ان عامل کو نقصان پہنچانا بھی نہیں چاہتے تھے۔ اس لئے ہمیں یہ دقتیں پیش آرہی تھیں۔ اس کے

علاوہ وہ عامل خود بھی ماہر تھے۔ خیر جمعرات کے دن صبح مصروفیت کی وجہ سے میں تمام موکلین سے رابطہ نہ کرسکا۔ چنانچہ جب شام کو بلایا تو سب حاضر نہ ہوسکے کچھ آئے اور کچھ نہ آئے۔ میں نے پریشان ہو کر اسم ذات کے موکل سے پوچھا۔ اب کیا کریں تو انہوں نے فرمایا کہ میں آپ کی ملاقات قطب وقت سے کروا دیتا ہوں۔ وہ آپ کا فیصلہ کردیں گے۔ چنانچہ روحانی رابطہ ہوا۔ اور ان سے ہماری یہ پہلی ملاقات ہوئی۔ سلام کے بعد ان کی خدمت میں یہ مسئلہ رکھا گیا۔ انہوں نے فرمایا کہ جمعرات کے دن بعد مغرب آپ ہم سے رابطہ کریں۔ اور میں ان سے رابطہ کروں گا اور آپ کا تصفیہ کروادوں گا۔

اور ایک مجرب دعا:۲

وَاِذَا جَآءَتْھُمْ اٰیَۃٌ " قَالُوْا لَنْ نُّؤْمِنَ حَتّٰی نُؤْتٰی مِثْلَ مَآ اُوْتِیَ
رُسُلُ اللّٰہِ اَللّٰہُ اَعْلَمُ حَیْثُ یَجْعَلُ رِسَالَتَہٗ. سورۃ الانعام آیت ۱۲۴

ان دو آیتوں میں لفظ اللہ دو جگہ آیا ہے۔ جو شخص ان دونوں لفظ اللہ کے درمیان میں ۱۳ بار پڑھ کر دعا مانگے انشاء اللہ تعالیٰ دعا ضرور قبول ہوگی۔

ایک اور دعا:۲

دوسری شب میں برہنہ سر ہو کر آسمان کے نیچے کھڑے ہو کر اپنے مقصد کے لئے روزانہ دعا کریں۔ چند دنوں میں آثار قبولیت ظاہر ہوجائیں گے۔

ایک اور مجرب عمل:۲

درود تنجینا ۲۲ مرتبہ ایک محفل میں بغیر بات کئے پڑھنا قبولیت دعا کے لئے اکسیر ہے۔ سینکڑوں مرتبہ کا آزمودہ ہے اور اس کو جمعہ کے دن بعد نماز عصر چند لوگ مل کر پڑھیں تو اسی وقت دعا قبول ہو۔

ایک مجرب دعا:۲

بار ہا اس دعا کو پڑھا ہے۔ ابھی دن پورے نہیں ہو پاتے کہ دعا قبول ہوجاتی ہے اور کام بنتا نظر آتا ہے۔ درج ذیل دعا کو پیر کے دن سے شروع کریں۔ بعد نماز عشاء بغیر کسی

سے بات چیت کئے ہوئے ۱۳ دن تک بلاناغہ ۶۷ بار پڑھیں ہر جائز مقصد پورا ہوگا دعا یہ ہے۔

یَا بَدِیْعَ الْعَجَائِبِ بِالْخَیْرِ یَا بَدِیْعُ،

ایک نادر دعا جس کی برکتیں بیان سے باہر ہیں:۲

جو کوئی شخص اس دعا کو اخلاص اور توجہ کے ساتھ ۱۰ مرتبہ روزانہ پڑھے تو ایسے عجائب اور برکات دیکھے گا جس کا احاطہ ممکن نہیں وہ عظیم دعا یہ ہے۔

قَلْبِیْ قُطْبِیْ و قَالِبَ لُبْنَانِیْ سِرِّیْ خَضِرِیْ وَعَیْنُہٗ عُرْفَانِیْ
هَارُوْنَ عَقْلِیْ وَکَلِیْمِیْ رُوْحِیْ فِرْعُوْنِیْ نَفْسِیْ والْهَوٰی
هَامَانِیْ

برائے حاجات:۸

ایک مجلس میں ۱۲ بار یٰسین شریف پڑھنا ہر ایک مہم کے لئے نہایت مفید ہے۔

برائے حافظہ:۶

بسم اللہ ۷۹۲ بار پڑھ کر پانی پر دم کر کے کند ذہن کو نہار منہ پلائیں تو اس کا ذہن بہت تیز ہو جائے گا عمل کی مدت ۱۸ دن ہے۔

برائے حافظہ:۶

قوت حافظہ کے لئے سورۃ فاتحہ ۵۲ بار معہ بسم اللہ کے پڑھ کر سینے پر دم لیا کریں یہ عمل بعد نماز عصر کرنا ہے۔

برائے حافظہ:۶

درج ذیل آیت بعد نماز فجر اسی جگہ بیٹھ کر ۱۳ بار پڑھیں حافظہ تیز ہو جائے گا آیت یہ ہے۔

رَبِّ اشْرَحْ لِیْ صَدْرِیْ وَیَسِّرْلِیْ اَمْرِیْ وَحْلُلْ عُقْدَۃً مِّنْ

لِّسَانِیْ یَفْقَهُوْ قَوْلِیْ.

برائے حفظ حافظہ:۶

جس کا حافظہ کمزور ہو سات دن ان کو روٹی کے ٹکڑے پر دم کر کے کھایا کرے۔ اس طرح کہ ہفتہ کے روز سے آیت دم کر کے کھالیں۔

ہفتہ کے روز	فَتَعٰلَی اللّٰہُ الْمَلِکُ الْحَقُّ	۴ بار
اتوار کے روز	رَبِّ زِدْنِیْ عِلْمًا	۲ بار
پیر کے روز	سَنُقْرِئُکَ فَلَا تَنْسٰی	۶۔بار
منگل کے روز	اِنَّہٗ یَعْلَمُ الْجَهْرَ وَمَا یَخْفٰی	۱۔بار
بدھ کے روز	لَاتُحَرِّکْ بِہٖ لِسَانَکَ	۵۔بار
جمعرات کے روز	اِنَّ عَلَیْنَا جَمْعَہٗ	۷۔بار
جمعہ کے روز	فَاِذَا قَرَأْنٰہُ فَاتَّبِعْ قُرْاٰنَہ	۱۔بار

صبح باوضو لکھ کر پلائیں انشاء اللہ حافظہ قوی ہوگا
دیگر سورۃ: الم نشرح ۲۔مرتبہ دم کر کے پلانا
حفظ قرآن کے لئے خاص ہے اور تحصیل کے لئے بھی۔

برائے قوت حافظہ وذہن:۶

ھو الذی انزل علیک الکتاب سے المیعاد تک (سورۃ آل عمران آیات ۹۵۷ میں ہے) یہ آیت قوت حافظہ وتیزی ذہن کے لئے مفید ہے۔

جمعہ کے روز سبز کاغذ پر زعفران وگلاب سے لکھ کر آپ زم زم سے دھو کر نہار منہ ۶ مرتبہ ۶ جمعہ تک آفتاب نکلنے سے پہلے دم کر کے پیئے اور اس روز کوئی شبہہ کی چیز اور کسی قسم کا گوشت نہ کھائے انشاء اللہ تعالیٰ قوت حافظہ وذہن قوی ہوگا۔

ترقی علم وحافظہ:۶

رَبِّ زِدْنِیْ عِلْمًا

یہ آیت ہر نماز کے بعد ۷۔۸ مرتبہ معہ اول آخر درود مدنی ۱۲۔مرتبہ پڑھنا معمول بنالیں۔

حضور اکرم ﷺ نے فرمایا جو آدمی بھی اس دعا کو سنے اس کو چاہئے کہ یاد کرے:۲

جب کسی کو کوئی مصیبت یا رنج وغم پہنچے تو وہ یہ ۸ بار دعا پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس کی مصیبت ورنج وغم کو ضرور رفع کر دے گا یا اس کی جگہ اسے دوسری فرحت وخوشی عطا فرمائے گا وہ دعا یہ ہے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ عَبْدُکَ ابْنُ اُمَّتِکَ نَاصِیَتِیْ بِیَدِکَ مَاضٍ فِیَّ
حُکْمُکَ عَدْلٌ فِیَّ قَضَائُکَ اَسْئَلُکَ اَللّٰھُمَّ بِکُلِّ اِسْمٍ
ھُوَلَکَ سَمَّیْتَ بِهٖ نَفْسَکَ اَوْعَلَّمْتَهٗ اَحَدًا مِنْ خَلْقِکَ
اَوِ اسْتَأْثَرْتَ بِهٖ فِیْ عِلْمِ الْغَیْبِ عِنْدَکَ اَنْ تَجْعَلَ الْقُرْاٰنَ
رَبِیْعَ قَلْبِیْ وَنُوْرَ صَدْرِیْ وَجِلَاءَ
حُزْنِیْ وَذَھَابَ ھَمِّیْ وَغَمِّیْ

کسی نے کہا کہ یا رسول اللہ ﷺ ہم اس کو یاد نہ کریں تو آپ نے فرمایا کہ جو آدمی بھی اس دعا کو سنے اس کو چاہئے کہ یاد کرے۔

دل کی صفائی رزق کی ترقی حافظے میں اضافے، باطنی اور ظاہری حال معلوم ہو۔۲

سورۃ الم نشرح بعد نماز ۱۱ مرتبہ اول آخر درود مدنی بارہ مرتبہ پڑھیں اور پھر بعد پڑھنے کے ۱۶ دن تک بغیر بات کئے سو جائیں ذہن کی تیزی اور کشف کیلئے مجرب ہے۔

ذہن کی ترقی کے لئے:۶

یہ عمل مجھے ایک بزرگ سے ملا ہے حافظے کی ترقی کے لئے نہایت مجرب عمل ہے۔
اسکو ۱۶ بار روزانہ پڑھنا چاہئے یا یہ اسم فجر کی سنت اور فرض کے درمیان (۷) بار پڑھا کریں جو بات یا شے ایک دفعہ سنے گا یا دیکھے گا تو یاد رہے گی جو عبارت یا بات سن لے گا کبھی نہ بھولے گا۔ وہ دعا یہ ہے۔

یَا قَیُّوْمُ فَلَا یَفُوْتُ شَیْءٌ مِنْ عِلْمِهٖ وَلَا یَؤُدُهٗ یَاقَیُّوْمُ

رنج وغم دور کرنے کی مجرب دعا:۸

جب کسی شخص کو کوئی مصیبت اور رنج وغم پیش آئے یا اس کے رزق میں تنگی ہو یا اسے خوف و دہشت ہو تو مندرجہ ذیل کلمات کو ۱۳۰ مرتبہ پڑھے تو انشاء اللہ بے حد نفع ہوگا ہرگز شک نہ کرے یقین کے ساتھ پڑھے کیونکہ حضرت عبداللہ بن مسعودؓ فرماتے ہیں کہ انبیاء کرام میں سے جس پیغمبر کو بھی کوئی بے چینی درپیش ہوئی تو انہوں نے تسبیح (سبحان اللہ) کے ذریعے خدا سے فریاد کی پوری تسبیح یہ ہے۔ سبحان اللہ وبحمدہ سبحان اللہ العظیم۔

ضعف دماغ کے لئے:۶

جس کا دماغ کمزور ہو وہ ہر فرض نماز کے بعد یا قوی ۱۱ مرتبہ سر پر ہاتھ رکھ کر ترقی دماغ کی نیت کر کے پڑھے مجرب اور آزمودہ ہے۔

قبولیت دعا کا انتہائی اعلیٰ عمل:۲

یہ عمل اور دعا قبولیت دعا کے لئے انتہائی مجرب ترین ہے اور سب سے بڑی بات یہ ہے کہ یہ دعا ہمیں اللہ اور اس کے رسول نے سکھائی ہے حضور اکرم ﷺ نے فرمایا۔

دعوۃ ذی النون اذ دعا وھونی بطن الحوت "لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ" انه لم يدع بها مسلم فی سیء قطاء الا استجاب له

حضرت ذوالنون نے (یونس) نے مچھلی کے پیٹ میں جو دعا کی تھی وہ یہ ہے۔

لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ۔

جس مسلمان نے کسی بات کے لئے اس دعا کو پڑھا اللہ تعالیٰ نے اس کی دعا قبول فرمائی۔

کسی نے پوچھا یا رسول اللہ ﷺ کیا یہ دعا حضرت یونسؑ کے لئے خاص تھی تو آپ ﷺ نے فرمایا۔

الا تسمع قوله تعالیٰ فاستجباله ونجیناه من انعم وكذالك ننجی المومنين فايما مسلم دعا بها فی مرضه اربعين مره فمات فی مرضه ذالك اعطنى اجر

شهید وان بری ء بری ء مغفور اله

یعنی کیا تم نے اللہ تعالیٰ کا یہ ارشاد نہیں سنا۔

ہم نے یونسؑ کی دعا قبول کی اور اسے ہم نے غم سے نجات کی اور ہم ایمان والوں کی اسی طرح نجات دیتے رہیں گے۔

پس جو مسلمان بھی اپنی بیماری میں اس آیت کو ۱۸ مرتبہ پڑھے گا اگر وہ اس بیماری میں مر گیا تو اسے شہید کا اجر دیا جائے گا اور اگر شفایاب ہو گیا تو اس کے سارے گناہ بھی بخش دیئے جائیں گے۔

قرآن حفظ ہونے کیلئے اور قوت حافظہ کیلئے ایک عمدہ عمل:۶

ایک بزرگ کا بخشا ہوا قوت حافظہ کے لئے ایک مجرب عمل ہے پہلے سورۃ الفاتحہ سونے سے پہلے ۲ بار پڑھیں اس کے علاوہ سورۃ الم نشرح لکھ کر پانی میں دھو کر پئیں کچھ دنوں میں فرق محسوس ہوگا۔

قضائے حاجات کے مجرب اعمال

آیۃ الکریمہ کے ختم کا پہلا طریقہ:۸

جو مسلمان بھی جس مقصد و حاجت کیلئے اس آیت الکریمہ سے دعا کرے گا۔ دعا ضرور قبول ہوگی اور صحیح تو یہ ہے کہ یہ دعا نہایت مجرب التاثیر و کمال سریع الاثر ہے جس کام میں چاہے اس آیت سے دعا کرے اور مشائخ اس کی سرعت تاثیر پر اجماع اور اتفاق رکھتے ہیں اپنے کسی مقصد و حاجت کے لئے بارہ ہزار مرتبہ روزانہ بارہ دن تک پڑھیں تو انشاء اللہ دعا ضرور قبول ہوگی اگر اتنا نہ ہو سکے تو (۲۴) مرتبہ پڑھے اول آخر بارہ مرتبہ درود الصوفی بھی پڑھے۔

آیۃ الکریمہ کے ختم کا دوسرا طریقہ:۸

یہ طریقہ اجتماعی ہے کچھ افراد کسی صاف ستھری جگہ پر بیٹھ کر خشوع خضوع کے ساتھ ۹۴ ہزار نو سو چونسٹھ ایک مجلس میں پڑھیں انشاء اللہ ہر حاجت پوری ہوگی۔

آیۃ الکریمہ کے ختم کا تیسرا طریقہ:۸

ایک شخص تنہا ۲۳۸۲ بار بعد نماز عشاء تاریک مکان میں بیٹھ کر باطہارت پڑھے دوزانوں بیٹھے قبلہ رخ ہو کر بیٹھے اور اپنے ساتھ ایک پانی کا پیالہ بھر کر رکھے اور تھوڑی دیر بعد پانی میں ہاتھ ڈال کر اپنے منہ اور بدن پر پھیرتا رہے اس طرح یہ عمل ۳ روز یا ۷ روز یا ۴ روز اسی ترکیب سے پڑھے انشاء اللہ ہر حاجت پوری ہوگی ان اعمال کی قوت تاثیر میں کچھ شک نہیں۔ اس وجہ سے کہ ایسا کوئی عمل نہیں جس کی صحت قرآن مجید سے بھی ہو اور صحیح حدیث سے بھی ہو اور مشائخ کے اقوال سے بھی لہذا ان اعمال کو پورے ایمان و یقین کے ساتھ پڑھنا چاہیے۔

قطب الاقطاب کا فیصلہ دو عاملوں کے درمیان:

چنانچہ بعد نماز مغرب شب جمعہ کو ہم فیصلہ کے لئے بیٹھے اور حضرت قطب الاقطاب

صاحب سے رابطہ کیا اور انہوں نے ان عامل سے روحانی رابطہ کیا اور ہم سے فرمایا مسئلہ بیان کیجئے میں نے کہا کہ یہ ہم پر اثرات ڈال رہے ہیں اور ڈلوا رہے ہیں ان عامل نے جواب دیا کہ ان لوگوں نے میری بے ادبی کی ہے اور میری غلطیاں نکالی ہیں اس پر میری طرف سے میرے والد محترم نے جواب دیا کہ اگر نبیؐ سے بھی نماز میں سہو ہو جائے تو مقتدیوں کو لقمہ دینے کی اجازت ہے تو پھر کسی اور کو غلطی بتانے میں کیا ہرج ہو سکتا ہے اس جواب پر وہ عامل خاموش رہے اور انہوں نے یہ کہا کہ وحید صاحب مجھ پر الزام لگا رہے ہیں میں نے کچھ نہیں کیا اور نہ کروایا اگر ان کا یہ دعویٰ صحیح ہے تو کوئی ثبوت پیش کریں یہ سن کر چند لمحوں کے لئے میں سکتہ میں آ گیا اور پھر میں نے آیۃ الکرسی کے موکل سے کہا کہ وہ ان فضاؤں میں سے وہ آوازیں لائیں جس میں انہوں نے ان عاملوں سے اثرات ڈالنے کے لئے کہا ہے اور ان کے کراماً کاتبین سے دریافت کریں اور دیکھیں کہ ان کے اعمال میں جادو کا گناہ ہے یا نہیں موکل جانے لگے تو حضرت قطب صاحب نے ہاتھ کے اشارے سے موکل کو منع کیا اور فرمایا کہ کسی کو منہ پر شرمندہ کرنے کا کیا فائدہ ہمیں معلوم ہے کہ کون حق پر ہے ہمارے سامنے سب کچھ ہے اور پھر انہوں نے یہ فیصلہ کیا کہ ان عامل سے فرمایا کہ اب آپ ان کی طرف توجہ نہ فرمائیں اور ان کو چھوڑ دیں اور ہم سے کہا کہ آپ ان سے کسی قسم کا رابطہ نہ رکھیں اور اپنے کام میں مصروف رہیں چنانچہ اس فیصلہ کے اختتام پر حضرت صاحب سے یہ پوچھا گیا کہ اگر یہ عامل آپ کی بات نہ مانیں تو آپ کیا کریں گے اس پر انہوں نے فرمایا کہ جب وہ کرنے کا ارادہ کریں گے۔ اس سے پہلے اللہ ہمیں خبر کر دے گا اور جب ہم کچھ کریں گے تو دنیا میں اس کا کوئی توڑ نہیں کر سکے گا۔

قطب الاقطاب نے جنات کا ایک بہت بڑا کیس منٹوں میں حل کر دیا:

جنات کا ایک بڑا مسئلہ تھا جس میں کئی عامل عاجز ہو چکے تھے کیونکہ جنات تعداد میں بہت زیادہ تھے اسلئے ان کو ختم کرنا آسان نہیں تھا چنانچہ یہ کیس میرے پاس آیا اور میں مجبور ہوا کہ اس کو حل کروں چنانچہ موکلین سے مشورہ کیا تو انہوں نے فرمایا کہ خطرناک کیس ہے ان سے معاہدہ کیا جائے تو بہتر ہے اگر جنگ ہو تو ہم کافی ہیں مگر کافی وقت لگے گا میں نے جنات کے سردار سے بات کرنے کی کوشش کی اس نے ملنے سے صاف انکار کر دیا اور کہا صرف اس نیت سے اگر تم ملو کہ تم بھی میرا ساتھ مل کر اس بچی کو ختم کرنے کی کوشش کرو گے تو

میں تم سے بات کرتا ہوں ورنہ نہیں خیر میں نے یہ شرط نہ مانی اور پھر اصرار کیا کہ کوئی دوسرا سردار بات کرے چنانچہ ان کی فوج کا ایک اعلیٰ افسر آیا اور کسی قسم کا معاہدہ کرنے سے انکار کر کے چلا گیا۔ پھر رمضان المبارک میں بعد تراویح کے اس مسئلہ کو حل کرنے لئے حضرت صاحب سے رابطہ کیا فوراً ملاقات ہو گئی سلام و جواب کے بعد مسئلہ ان کی خدمت میں رکھا گیا انہوں نے کچھ دیر گردن جھکائی اور پھر ارشاد فرمایا کہ بچی محفوظ ہے پھر ہم نے درخواست کی مسئلہ کو ہمیشہ کے لئے حل فرما دیجئے چنانچہ انہوں نے کچھ سوچ کر فرمایا کہ میں خدا کی طرف سے اس کیس کی ضمانت لیتا ہوں چنانچہ وہ دن ہے اور آج کا دن وہ لاکھوں کروڑوں جنات خاموشی سے اس لڑکی کا پیچھا چھوڑ کر چلے گئے ایک خراش بھی کسی کو نہ آئی ورنہ اگر یہ کیس موکلین حل کرتے تو کروڑوں جنات مارے جاتے اور ایک ہولناک جنگ چھڑ جاتی جو برسوں تک چلتی اللہ نے ان کی برکت سے یہ مسئلہ آسانی حل فرما دیا۔

قطب وقت سے تعلق پیدا کرنے کی دعا:۲

اس دعا کو صبح کے وقت ۶ مرتبہ اور شام کے وقت ۶ مرتبہ جو کوئی صدق دل سے پڑھے گا انشاء اللہ تعالیٰ قطب وقت کی توجہ اس کی طرف متوجہ ہو گی اور اگر کوئی یہ دعا پابندی سے پڑھے اور اسے فیض محسوس نہ ہو تو وہ صاحب کتاب سے رابطہ کرے اس معاملے میں آپ کی مدد کی جا سکتی ہے

بسم اللّٰہ الرحمٰن الرحیم اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مَلِکَ
الزَّمَانِ وَیَا اِمَامَ الْمَکَانِ وَیَاقَائِمُ بِأَمْرِا لرَّحْمٰنِ وَیَا وَارِثَ
الْکِتَابِ وَیَا نَائِبَ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلّی اللّٰہِ علیہ وسلم یَامَنْ
مِنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ھَائِدَتَہٗ یَامَنْ اَھَلَ وَقْتِہٖ کُلُّھُم عَائِلَتُہٗ
یَامَنْ یَنْزِلُ الْغَیْثُ بِدَعْوَتِہٖ وَیَدُرُّ
الضَّرُعُ بِبَرْکَتِہٖ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ

قطب وقت کا فرمایا ہوا استجابت دعا کا مجرب عمل:۲

حضرت قطب الاقطاب بزرگ نے ایک انتہائی سنگین مسئلے میں مندرجہ ذیل دعا ۴۰ مرتبہ ارشاد فرمائی۔ اور یہ بھی ارشاد فرمایا کہ اس کا مثبت نتیجہ سامنے آئے گا سورۂ اخلاص بعد

نماز عشاء ایک ہی وقت میں ایک ہی جگہ مسلسل ۵ دن پڑھیں اول آخر درود مدنی ۱۲، مرتبہ پڑھیں۔

قطب وقت کی قوت کا اندازہ:

اس کیس میں جنات کا وہ سردار جسے شروع میں میں نے بات چیت کے لئے کہا تو اس نے آنے سے انکار کر دیا تھا اس لئے میں نے قطب الاقطاب صاحب سے شکایت کی اور میں نے کہا کہ اسے موکل کے ذریعہ بلوایا مگر وہ نہیں آیا حضرت کچھ دیر خاموش رہے اور پھر گردن جھکالی ذرا دیر بعد وہ جن سردار آکر ان کے پاس ہاتھ باندھ کر کھڑا ہو گیا حضرت نے اس سے فرمایا کہ انہوں نے تمہیں بلایا تو ان کے پاس کیوں نہیں گئے بس یہ بات حضرت قطب الاقطاب بہت نرمی سے کہہ رہے تھے لیکن ایسا معلوم ہوتا تھا کہ ان کی بات سے وہ جن پگھل جائے گا بے انتہا رعب محسوس ہوتا تھا جبکہ ان کی آواز بالکل درمیانہ تھی یہ انسانی قوت کا مظاہرہ دیکھ کر ہم حیران ہو گئے اور خدا کی قدرت اور انسانی بزرگی کا احساس بڑھ گیا۔

قوت حافظہ بڑھانے کے اعمال

پہلے چند اہم باتیں:

دنیا کے تمام ماہرین تعلیمات کا تجربہ یہ ہے ایک محنتی طلباء اکثر ذہین طلباء پر فوقیت لے جاتے ہیں کیونکہ مسلسل محنت وجدوجہد ہی کامیابی وکامرانی کا زریں اصول ہے۔

دنیا میں اکثر لوگوں کی دماغ برابر ہوتے ہیں ان کی صلاحتیں یکساں ہوتی لیکن وہ کامیاب ہوتے ہیں جو ان صلاحیتوں سے فائدہ اٹھاتے ہیں ان سے کام لیتے ہیں ہر کام سوچ وبچار سے کرتے ہیں اس طرح دماغ کو استعمال کرنے سے ان کی دماغی قوتیں اور صلاحتیں واضح ہو کر نکھر کر سامنے آجاتی ہیں ویسے بھی انسانی فطرت یہ ہے کہ جسم کے جس عضو کو جتنا استعمال کریں وہ صحت وبقاء کی منزلیں طے کرتا ہے اور جس عضو سے کام نہ لیں وہ آہستہ آہستہ، جستہ جستہ اپنی قوت وصلاحیت کھوتا رہتا ہے۔

یہ بات بھی اپنی جگہ ایک حقیقت ہے کہ بعض لوگوں کی عمر عقلی کم ہوتی ہے لیکن یہ بات بھی سوچنے کی ہے کہ کیا ہر شخص کے لئے ضروری ولازم ہے کہ وہ دماغی کام کرے کیونکہ حق تعالیٰ نے تو ہر شخص میں مختلف نوع کی صلاحتیں اور قوتیں وویعت کر رکھی ہیں کسی کو تیز دماغ دیا ہے تو کسی کو حسن ظاہر میں سے حصہ عطاء فرمایا ہے کسی کو دولت وثروت دی ہے کسی کو صحت و طاقت وتوانائی مرحمت فرمائی ہے۔

پھول چمن میں ہیں ہزار دیکھو ظفر یہ کیا بہار ہے
ہر ایک کا رنگ جدا جدا ہر اک کی بو الگ الگ۔

یہ ضروری نہیں کہ ہر شخص اپنی دماغی صلاحیت سے زیادہ سے زیادہ کام لے۔

بلکہ انسان کا کام یہ ہے کہ وہ اپنی اس اعلیٰ صلاحیت کو پہچاننے کی کوشش کرے جو خالق کائنات نے اس میں غالب رکھی ہے اور اس کی روشنی میں اپنی زندگی کا راستہ تلاش کرے اسی فطری تخلیق کی بنیاد پر بعض ممالک میں طلباء کے ٹیسٹ لئے جاتے ہیں تاکہ طالب علم کی اس غالب صلاحیت کو پہچانا جائے جو اس میں تخلیقی اعتبار سے غالب ہو اور پھر اس نہج پر اسے تعلیم دی جائے۔

بہر حال جو لوگ اپنی دماغی صلاحتیں بڑھانا چاہتے ہیں اور دماغی کام انہوں نے اختیار

کر رکھے ہیں یا ایسے شعبوں میں جانے کے خواہش مند ہیں جہاں محنت مسلسل کے ساتھ تیز دماغی صلاحیت کی ضرورت ہوتی ہے ان کے لئے چند اعمال درج کئے جارہے ہیں جو نہایت مجرب ہیں، لیکن ہر پڑھنے والا یہ بات ذہن میں رکھے کہ چند دن پڑھ کر ہم امام بخاری جیسا کہ ضرب المثل حافظ بنالیں گے تو بات صحیح نہیں ہے آپ ان عملوں میں سے کسی بھی آسان عمل کو اختیار کر لیجئے اور پھر اس کو اپنی زندگی کا حصہ بنالیجئے اور بلا ناغہ پڑھیئے پھر دیکھئے آپ کا دماغ تیز ہوتا ہے کہ نہیں پھر آپ کی دماغی صلاحیتیں آہستہ آہستہ بڑھتی رہیں گی یہاں تک کہ آپ کا شمار تیز ذود فہم اور ذہین لوگوں میں ہوگا۔

قوت حافظہ کے لئے:۶

قرآن کریم کی آیت

سُبْحَانَکَ لَا عِلْمَ لَنَا اِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا
اِنَّکَ اَنْتَ الْعَلِیْمُ الْحَکِیْم

بعد نماز عشاء یا سوتے وقت بارہ مرتبہ پڑھیں اس سے قوت حافظہ کے علاوہ علم وفہم و فراست بھی پیدا ہوگی۔

کشادگی ذہن حصول علم کیلئے ایک بہترین دعا:۶

جو شخص اس آیت کو لکھ کر اور دھو کر اپنے بچے کو پلائے ذہین ہو جائے گا اور علم کے دروازے اس پر کشادہ ہوں وہ دعا یہ ہے ۱۰ بار پڑھیں۔

وَمَنْ یَّتَّقِ اللّٰہَ یَجْعَل لَّہٗ مَخْرَجًا وَیَرْزُقْہُ مِنْ حَیْثُ لَا
یَحْتَسِبُ وَمَنْ یَّتَوَکَّلْ عَلَی اللّٰہِ فَھُوَ حَسْبُہٗ اِنَّ اللّٰہَ بَالِغُ
اَمْرِہٖ قَدْ جَعَلَ اللّٰہُ لِکُلِّ شَیْءٍ قَدْرًا

مستجاب الدعوات بننے کی دعا:۸

حدیث شریف میں آیا ہے کہ جو شخص دن میں ۲۵ مرتبہ تمام مومن مردوں اور مومن عورتوں کے لئے مغفرت کی دعا مانگے گا وہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک مستجاب دعوات (جن کی دعائیں اللہ کے ہاں قبول ہوتی ہیں) لوگوں میں شامل ہو جائے جن کی دعاؤں سے زمین

والوں کو رزق دیا جاتا ہے درج ذیل دعا جامع ہے یہ دعا پڑھیں۔

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَجَمِیْعِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ مِنَ الْجَنَّۃِ وَالنَّاس

اس دعا کے متعلق حدیث شریف میں یہ بھی آیا ہے کہ جو کوئی شخص تمام مومن (بھائیوں کے (استغفار) کے بدلے ایک نیکی اس کے لکھ دیتے ہیں۔

منتخب دعائیں

رَبِّ اشْرَحْ لِیْ صَدْرِیْ وَیَسِّرْلِیْ اَمْرِیْ وَحْلُلْ عُقْدَۃً مِّنْ لِّسَانِیْ یَفْقَھُوْ قَوْلِیْ. بار پڑھیں۔

ترجمہ: اے رب میرے، کھول دے سینہ میرا اور آسان کر مجھ پر میرا کام اور کھول دے گنجلک میری زبان سے کہ میری بات کو لوگ سمجھ لیں۔

۲. رَبِّ اِنِّیْ لِمَا اَنْزَلْتَ اِلَیَّ مِنْ خَیْرٍ فَقِیْر " رَبِّ اِنِّی مَغْلُوْب " فَانْتَصِرْ ۶۔ بار پڑھیں

ترجمہ: اے رب میں آپ کی طرف محتاج ہوں اس بھلائی کا جو تو میری طرف اتارے میں ہارا ہوا ہوں پس تو میرا بدلہ لے۔

۳. رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ ھَدَیْتَنَا وَھَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْکَ رَحْمَۃً اِنَّکَ اَنْتَ الْوَھَّابُ ۴۔ بار پڑھیں۔

ترجمہ: اے رب ہمارے دل کو نہ پھیر ہدایت کے بعد اور ہمیں اپنے پاس سے ایک رحمت عطا کر بے شک تو ہی دینے والا ہے۔

۴. رَبَّنَا ھَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَذُرِّیّٰتِنَا قُرَّۃَ اَعْیُنٍ وَّجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِیْنَ اِمَامًا

۴۔ بار پڑھیں۔

ترجمہ: اے رب ہمیں عطا کر ہماری ازواج واولاد کی طرف سے آنکھوں کی ٹھنڈک اور ہمیں پرہیز گاروں کا مقتدا بنا دے۔

۵. رَبِّ ارْحَمْھُمَا کَمَا رَبَّیٰنِیْ صَغِیْرًا ۔ ایک بار پڑھیں۔

ترجمہ: اے میرے رب! میرے ماں باپ پر رحم کی نظر کہ جیسا کہ انہوں نے میرے بچپن میں شفقت کے ساتھ تربیت کی۔

٦. اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَسْئَلُکَ حُبَّکَ وَحُبَّ مَنْ یُحِبُّکَ وَالْعَمَلَ الَّذِیْ یُبَلِّغُنِیْ حُبَّکَ اللّٰھُمَّ اجْعَلْ اَحَبَّ اِلَیَّ مِنْ نَفْسِی وَمَالِیْ وَاَھْلِیْ وَمِنَ الْمَاءِ الْبَارِدِ ٥۔بار پڑھیں۔

ترجمہ: اے اللہ! میں آپ سے آپ کی محبت کا سوال کرتا ہوں اور اس کی محبت کا جو آپ سے محبت کرے اور اس عمل کی محبت کا جو مجھے تیری محبت تک پہنچا دے اے اللہ ایسا کردے کہ اپنی جان اور اہل وعیال کی محبت اور ٹھنڈے پانی کی چاہت سے بھی زیادہ مجھے تیری محبت اور چاہت ہو۔

٧. اَللّٰھُمَّ افْتَحْ مَسَامِعَ قَلْبِیْ لِذِکْرِکَ وَارْزُقْنِیْ طَاعَتَکَ وَطَاعَةَ رَسُوْلِکَ وَعَمَلاً بِکِتَابِکَ ۔٣بار پڑھیں۔

ترجمہ: اے اللہ اپنے ذکر کے لئے اور اپنی نصیحت کے لئے میرے دل کے کان کھول دے اور مجھے اپنی فرمانبرداری اور اپنے رسول پاک کی تابعداری نصیب فرما اور اپنی کتاب پر عمل کی توفیق عطا فرما۔

٨. اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْئَلُکَ الْعَفْوَ وَالْعَافِیَةَ وَالْمُعَافَاةَ الدَّائِمَةَ فِی الدِّیْنِ وَالدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ وَالْفَوْزَ بِالْجَنَّةِ وَالنَّجَاةَ مِنَ النَّارِ۔٣بار پڑھیں۔

ترجمہ: اے اللہ ہم آپ سے درخواست کرتے ہیں (خطاؤں کی) معافی کی اور عافیت کی (دکھ، بیماری اور مصیبتوں سے بچنے کی) اور دائمی عافیت کی، دین اور دنیا اور آخرت میں، اور جنت کی حاصل ہونے کی، اور نجات پانے کی جہنم سے۔

اگر اس دعا کو انفرادی طور پر کرنا ہے تو انی اسئلک پڑھیں تو پھر اس کے معنی یہ ہوں گے کہ اے اللہ میں آپ سے درخواست کرتا ہوں۔

٩. اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلَنَا قَبْلَ الْمَوْتِ وَارْحَمْنَا عِنْدَ الْمَوْتِ وَلَا تُعَذِّبْنَا بَعْدَ الْمَوْتِ وَلَا تُحَاسِبْنَا یَوْمَ الْقِیَامَةِ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ"۔

٦بار پڑھیں۔

ترجمہ: اے اللہ تو ہماری مغفرت مرنے سے پہلے فرما اور ہم پر رحم فرما مرتے وقت اور ہمیں عذاب مت دیجئو مرنے کے بعد اور قیامت کے دن ہم سے حساب نہ لیجئو بے شک تو تو ہر چیز پر قادر ہے۔ جہاں "نا" آیا ہے وہاں پر "ی" لگا دینے سے واحد کے معنی ہو جاتے ہیں جیسے وارحمنا کو وارحمنی پڑھیں تو انفرادی معنی پیدا ہو جاتے ہیں۔

١٠: اَللّٰھُمَّ اٰتِ نَفْسِیْ تَقْوَاھَا وَزَکِّھَا اَنْتَ خَیْرُ مَنْ زَکّٰھَا اَنْتَ وَلِیُّھَا وَمَوْلَاھَا

٦بار پڑھیں۔

ترجمہ: اے اللہ میرے نفس کو اس کی پرہیزگاری عطا کر اور پاک کردے اسے تو ہی سب سے بہتر اس کو پاک کرنے والا ہے تو ہی مالک اس کا اور آقا اس کا۔

١١: اَللّٰھُمَّ اَحْسِنْ عَاقِبَتَنَا فِی الْاُمُوْرِ کُلِّھَا وَاَجِرْنَا مِنْ خِزْیِ الدُّنْیَا وَعَذَابِ الْاٰخِرَةِ ٣بار پڑھیں۔

ترجمہ: یا اللہ ہمارا انجام تمام کاموں میں اچھا کر اور دنیا کی رسوائی سے اور عذاب آخرت سے پناہ میں رکھ۔

١٢: اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنَا مِنْ عِبَادِکَ الْمُنْتَخَبِیْنَ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِیْنَ الْوَفْدِ الْمُتَقَبَّلِیْنَ

١۔بار پڑھیں۔

ترجمہ: اے اللہ ہمیں اپنے منتخب بندوں میں سے کر دیجئو جن کے چہرے اور اعضاء روشن ہوں گے اور جو مقبول مہمان ہوں گے۔

١٣: اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَسْئَلُکَ عِیْشَةً نَقِیَّةً وَمِیْتَةً سَوِیَّةً وَّمَرَدًّا غَیْرَ مُخْزِیٍ وَّلَا فَاضِحٍ

٣بار پڑھیں

ترجمہ: یا اللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے صاف زندگی اور اچھی موت اور انتقال جس میں رسوائی اور فضیحت نہ ہو۔

۱۴: اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ مَا قَدَّمْتُ وَمَا اَخَّرْتُ وَمَا اَسْرَرْتُ وَمَا اَعْلَنْتُ وَمَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِہٖ مِنِّی

۶ بار پڑھیں

ترجمہ: اے اللہ میرے پچھلے گناہ بخش دے اور جو کچھ بعد میں کیا ہے اور جو کچھ پوشیدہ کیا اور جو کچھ علانیہ کیا اور جو کچھ تو اسے زیادہ جانتا ہے مجھ سے۔

۱۵. اَللّٰھُمَّ اَلْھِمْنِیْ رُشْدِیْ ۔۲ بار پڑھیں

ترجمہ: اے اللہ! دل میں ڈال دے میری صلاحیت۔ (ہدایت)

۱۶: اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنَا مِنْ الْمُتَحَابِیْنَ فِیْکَ وَالْمُتَجَالِسِیْنَ فِیْکَ وَالْمُتَزَاوِرِیْنَ فِیْکَ وَالْمُتَبَاذِلِیْنَ فِیْکَ

۴ بار پڑھیں

ترجمہ: اے اللہ ہمیں اپنے ان بندوں میں سے کردے جو تیرے لئے آپس میں محبت کرتے ہیں تیرے ہی لئے باہم جڑ کر بیٹھے ہیں اور تیرے ہی لئے آپس میں ملتے ہیں اور تیری رضا کے لئے ایک دوسرے پر خرچ کرتے ہیں۔

۱۷: اَللّٰھُمَّ اَحْیِنِیْ مَا کَانَتِ الْحَیَاۃُ خَیْرًا لِیْ وَتَوَفَّنِیْ اِذَا کَانَتِ الْوَفَاۃُ خَیْرًا لِیْ

۹ بار پڑھیں

ترجمہ: اے اللہ! جب تلک مجھے زندہ رکھ تو خیر کے ساتھ زندہ رکھ اور جب مجھے وفات دے تو اچھی وفات دے۔

۱۸: اَللّٰھُمَّ قِنِیْ شَرَّ نَفْسِیْ وَاعْزِمْ لِیْ عَلٰی رُشْدِ اَمْرِیْ

۸۔ بار پڑھیں

ترجمہ: یا اللہ محفوظ رکھ مجھے میرے نفس کی برائی سے اور صحت دے۔ مجھے اپنے کام کی اصلاح پر۔

۱۹: اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ جُھْدِ الْبَلَآءِ وَدَرْکِ الشَّقَآءِ وَسُوْءِ الْقَضَآءِ وَشَمَاتَةِ الْاَعْدَآءِ

۷ بار پڑھیں

ترجمہ: اے اللہ میں آپ کی پناہ چاہتا ہوں بلا کی مشقت سے اور بدبختی کے پالینے سے اور بری تقدیر سے اور دشمنوں کے طعنے سے۔

۲۰: اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْئَلُکَ قُلُوْبًا اَوَّاھَةً مُخْبِتَةً مُنِیْبَةً فِیْ سَبِیْلِکَ

۵ بار پڑھیں

ترجمہ: یا اللہ ہم مانگتے ہیں تجھ سے ایسے دل جو متاثر ہوں اور عاجزی کرنے والے ہوں اور رجوع ہونے والے ہوں تیری راہ میں۔

۲۱: اَللّٰھُمَّ اَجْعَلْنِیْ اَخْشَاکَ کَاَنِّیْ اَرَاکَ اَبَدًا حَتّٰی اَلْقَاکَ وَاَسْعِدْنِیْ بِتَقْوَاکَ وَلَا تُشْقِنِیْ بِمَعْصِیَتِکَ

۴ بار پڑھیں

ترجمہ: یا اللہ مجھے اپنے سے ایسا ڈرنے والا کردے کہ گویا میں آپ کو ہر وقت دیکھتا ہوں یہاں تک کہ آملوں آپ سے اور خوش بخت کردے مجھے اپنے تقویٰ سے اور مجھے اپنی نافرمانی سے شقی نہ کر۔

۲۲: اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنِیْ عَیْنَیْنِ ھَطَّالَتَیْنِ تَسْقِیَانِ الْقَلْبَ بِذُرُوْفِ الدَّمْعِ مِنْ خَشْیَتِکَ قَبْلَ اَنْ تَکُوْنَ الدُّمُوْعُ دَمًا وَّالْاَضْرَاسُ جَمْرًا

ایک بار پڑھیں

ترجمہ: اے اللہ نصیب کر مجھے ایسی آنکھیں جو برس کر تیرے خوف سے میرے دل کو سراب کردیں اس سے پہلے کہ آنسو خون اور داڑھیں انگارے بن جائیں۔

۲۳: اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ الصِّحَّةَ وَالْعِفَّةَ وَالْاَمَانَةَ وَحُسْنَ الْخُلُقِ وَالرِّضٰی بِالْقَدْرِ

۹ بار پڑھیں

ترجمہ: اے خدا میں تجھ سے مانگتا ہوں تندرستی اور پارسائی اور امانت اور حسن

الخلق اور مقدر پر رضا۔

۲۴: اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ رِزْقًا طَیِّبًا وَعِلْمًا نَافِعًا وَعَمَلًا مَقْبُوْلًا

۹ بار پڑھیں

ترجمہ: اے اللہ میں تجھ سے مانگتا ہوں پاکیزہ رزق اور نفع دینے والا علم اور قبول ہونے والا عمل۔

۲۵: اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ خَیْرِ مَاسَئَلَکَ مِنْهُ نَبِیُّکَ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّمَا اسْتَعَاذَکَ مِنْهُ نَبِیُّکَ

۷ بار پڑھیں

ترجمہ: اے اللہ میں تجھ سے مانگتا ہوں وہ سب اچھی چیزیں جو تیرے نبی ﷺ نے تجھ سے مانگی ہیں اور پناہ چاہتا ہوں ان تمام بری چیزوں جن سے تیرے نبی ﷺ نے پناہ چاہی۔

ہر مقصد کیلئے مجرب دعا:

جب کسی کو کوئی حاجت ہو اور تمام تدابیر سے مایوس ہو چکا ہو تو بعد نماز عشاء ۹ بار درج ذیل دعا ۹ دن مسلسل پڑھے انشاء اللہ دن پورے ہونے سے پہلے دعا قبول ہوگی دعا یہ ہے۔

یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِحَقِّ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ۔